LAJNA IMA'ILLAH USA

# لجنہ میٹرز

## لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کا شمارہ

LAJNA IMA'ILLAH CENTENARY

1922 2022

# لجنہ میٹرز

لجنہ امااللہ امریکہ کے 100 سال مکمل ہونے پر شائع کردہ تقریباتی شمارہ

شائع کردہ : لجنہ امااللہ امریکہ

مرتبہ: شعبہ اشاعت لجنہ امااللہ امریکہ

ازسرپرستی: دیا بکر صاحبہ، صدر لجنہ امااللہ امریکہ

سیکریٹری اشاعت: شازیہ سہیل

انگریزی ایڈیٹر: سیفرہ خان سہیل

اردو ایڈیٹر: امتہ القیوم صدف

ترجماتی ٹیم:

فوزیہ منصور، منصورہ فاروق، شائمہ ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# لجنہ میٹرز

LAJNA IMA'ILLAH USA

لجنہ اماءاللہ اور
ناصرات الاحمدیہ
امریکہ کی اشاعت

## لجنہ اماءاللہ امریکہ کا صد سالہ جشن تشکر

### القرآن الکریم:

### سورۃ النصر(110)

**بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم**

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ
یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ
رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور تُو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔

پس، اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر اور اُس سے مغفرت مانگ۔ یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

### حدیث النبوی ﷺ:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ، انہوں نے آنحضرت ﷺ سے مندرجہ ذیل دعا سیکھی، اور (پھر) اس کو دہرانا کبھی نہیں بھولے:

اے ( میرے) اللہ مجھے اپنا ایسا بندہ بنا دے جو تیرا انتہا درجہ شکر ادا کرنے والا ، تیرا بے انتہا ذکر کرنے والا ،اور تیری پسندیدہ راہوں پر چلنے والا ہو۔ (اے میرے ربّ) مجھے اپنے اہم احکامات کی(اپنےاعمال کے ساتھ) حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

# صد سالہ جوبلی تقریبات کی اہم سرخیاں:

مندرجہ اشاعت کا مواد 1 اکتوبر 2022 تا 30 ستمبر پر مشتمل ہے۔

## فہرست مضامین:


قرآن اور حدیث

فہرست مضامین

حضرت مصلح موعودؓ کے لجنہ سے خطابات سے اقتباس

حضور انور کا لجنہ UK کے اجتماع سے خطاب

احمدیت میں خواتین کا مقام

صدر لجنہ اماءاللہ USA کا پیغام

نیشنل خط و کتابت

صد سالہ تقریباتی کمیٹی

لجنہ کانفرنس سینٹر

لجنہ اماءاللہ USA کی مجلس شوریٰ

صد سالہ جوبلی کی نمائش

صد سالہ جوبلی اجتماع

تعلیم میٹرز

تبلیغ میٹرز

میڈیا واچ میٹرز

اشاعت میٹرز

صد سالہ جشن کی تقریبات

صد سالہ جوبلی کے پیغامات

صد سالہ تقریباتی نمائش، خود مختاری کا سفر

لجنہ اماءاللہ USA کا Covid 19 کی لیے کام

ماسک بنانے کی تحریک

خود کفالت کی غرض سے گھریلو صنعت کا فروغ

لجنہ ریڈیو USA

سماجی بدامنی اور لجنہ USA کا ردعمل

صدر لجنہ USA کی جانب سے منصوبہ

اعلیٰ انصاف کا قیام (ہم کیا کرسکتے ہیں)

2020 کے امریکی انتخابات میں لجنہ USA کے انتظامات

حضور انور سے لجنہ USA کی عاملہ کی Virtual ملاقات

اسلام میں خواتین کے حقوق

افریقی ماڈل گاؤں

# حضرت مصلح موعود علیہ السلام خلیفۃ المسیح الثانی
# کے لجنہ اماء اللہ کو خطابات سے اقتباسات

مندرجہ ذیل اقتباسات، کتاب ”اوڑھنی والیوں کے لئے پھول“ سے لئے گئے ہیں، جو کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے مستورات سے خطابات کا مجموعہ ہے۔

## قانون کا احترام کرو اور اختلاف رائے سے مت گھبراؤ (بیان کردہ1929)

ممبرات لجنہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ اُن کے سامنے کاموں کا بہت بڑا میدان پڑا ہے۔ اور اُن کے کرنے کے ایسے کام ہیں جو ابھی اُن کے ذہن میں بھی نہیں آسکتے۔ (صفحہ 220)

## لجنہ کی ذمہ داریاں

1۔ ” اوّل یہ چیز دیکھیں کہ اُن کے حلقہ کی ساری احمدی عورتوں کو کلمہ اور نماز آگئی ہے یا نہیں اس کے متعلق ہر سال امتحان لیں اور رپورٹ بھیجیں، اس کام میں غفلت نہ ہو۔ “

2۔ تبلیغ میں حصّہ لیں۔ ”ہر جگہ جلسہ کر کے عورتوں کو بلائیں۔ لجنہ کو اس طرف جلد اور فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔ غیر احمدی عورتوں کو جب تبلیغ کی جائے گی تو وہ اپنے مردوں کو بھی مجبور کریں گی کہ وہ احمدیت کو قبول کریں۔ “

3۔ چندے کے نظام کو مضبوط بنائیں۔ ” چندہ اس لئے نہیں ہوتا کہ اس سے ضروریات پوری ہوں گی۔ خدا کے کام رُکے نہیں رہتے، بلکہ اس لئے ہوتا ہے کہ اس سے ایمان پختہ ہو“۔ (صفحہ 336)

## لجنہ اماءاللہ کے قیام کی غرض (بیان کردہ1945)

”یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے جو مسلمانوں سے ہوئی کہ انہوں نے عورتوں پر ذمہ داری نہ ڈالی۔ اور اس طرح اُن کی فطرتیں بیدار نہ ہوئیں۔ لجنہ اماءاللہ کا قیام میں نے اسی لئے کیا ہے کہ عورتوں میں بھی اپنی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب عورتوں میں سے کوئی پریذیڈنٹ ہوتی ہے، کوئی سیکریٹری ہوتی ہے۔ کوئی چندہ وصول کرنے پر مقرر ہوتی ہے۔ کوئی نگرانی کا کام کرتی ہے۔ اسی طرح اُن کے جلسے ہوتے ہیں جن کا انتظام عورتیں خود کرتی ہیں۔ (وہ) اُن میں تقریریں کرتی ہیں۔ پردہ کی پابندی کراتی ہیں۔ لڑائی جھگڑوں کو دور کرانے کی کوشش کرتی ہیں۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے عورتوں کو ایک جگہ جمع کرتی ہیں۔ اسی طرح اور کئی قسم کے دینی کام ہیں جو ذمہ داری کے اس بوجھ کے نتیجہ میں عورتیں بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ ذمہ داری کے ان کاموں کی وجہ سے کسی عورت میں قاضی کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے، کسی میں محتسب کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے، کسی میں انتظام کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے اور کسی میں معلمہ بننے کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے“۔

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے، لجنہ اماءاللہ برطانیہ کے 2023 کے سالانہ اجتماع خطاب سے اقتباس

”آپ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھ سکتیں جب تک کہ تمام لجنہ اسلام کی تعلیمات کی جستجو نہ کریں۔ اور آنے والے نسلوں کی اخلاقی اور روحانی پرورش کے اپنے فرض کو پورا کرنے کی جدوجہد میں نہ لگ جائیں۔ ایسی بلندیوں تک پہنچنے پر ہی آپ اپنے اصل مقاصد کو حاصل کر سکتی ہیں اور تب ہی آپ حقیقی صد سالہ جشن کو منانے کی مصداق ٹھہریں گی۔ ورنہ سو سال کا فقط جشن منالینا تو ایک بے معنی شے ہے اور کسی کامیابی کا معیار نہیں۔ نیز یہ کہ اپنے دینی مقاصد کو حاصل کرنے کی جدوجہد میں کبھی شرمندہ نہ ہوں اور نہ ہی کسی احساس کمتری کا شکار ن ہوں۔ بلکہ اپنے ایمان اور اپنے دینی عزم پر فخر محسوس کریں۔ اسی طور پر اگر کبھی آپ کے خاوند، آپ کے اور آپ کی دینی ذمہ داریوں کے درمیان رکاوٹ بنیں، تو آپ بلا جھجک ان کو باور کرا سکتی ہیں کہ آپ اپنے دینی مقاصد سے ہرگز پیچھے نہ ہٹیں گی۔ اگر آپ اپنے آپ، ایسے سچے عزم اور حوصلے کا اظہار کریں گی، تو اپنے مردوں کی ایسی اصلاح کرنے کا ذریعہ بنیں گی کہ وہ خود اپنے دین کو اپنی دنیاوی ضروریات پر مقدم رکھنے والے ہو جائیں۔ اس اجتماع کے اختتام پر جب آپ سب اپنے گھروں کی جانب لوٹیں، تو آپ سب کے اندر ہر دم اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ایک مضبوط قوت ارادی پیدا ہو جانی چاہیئے“۔

”جہاں لجنہ اماءاللہ کی پہلی صدی کے اوراق بند ہوئے ہیں، وہیں آپ کے سامنے آنے والی نئی صدی کی صورت میں نئے کورے صفحات موجود ہیں۔ آپ کا عمل اور ایمان کا معیار ہی اس امر کا تہیّا کرے گا کہ ان صفحات پر کیا تحریر ہو۔ (خدا کرے کہ) آنحضرت ﷺ کے زمانے میں اسلام قبول کرنے والی خواتین کی طرح آپ کی قربانیوں، اور ایمان سے کامل وفا کے قصّے بھی تاریخ کے اوراق میں تحریر کیے جائیں۔ (خُدا کرے کہ) جب موجودہ زمانہ کی تاریخ رقم ہو، تو جن خالی اوراق کا میں نے (ابھی) ذکر کیا ہے، ان میں موجودہ دور کی احمدی خواتین کے ایسے انگنت قصّے تحریر ہوں جن سے ثابت ہوتا ہو کہ وہ ایمان کی خاطر ہر قربانی دینے کو کمربستہ تھیں اور انہوں نے اپنے دین کی تمام ذمہ داریاں بہت خوش اسلوبی سے نبھائیں۔ کاش کہ تاریخ اس امر کی گواہ ٹھہرے کہ احمدی خواتین نے دنیا میں خدا کی وحدانیت کو قائم کرنے میں ایک مہرے کا کام کیا اور ہم جلد آنحضرت ﷺ کی اس روحانی فتح کا نظارہ دیکھیں کہ جب تمام رنگ و نسل کی اقوام متحد ہو کر اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کو اپنالیں۔ یقیناً بس اسی میں دنیا کی بقا ہے۔

خدا آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور لجنہ اماءاللہ کی آنے والی دوسری صدی کی صبح، حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کے لیے ابدی کامیابی کا پیغام لے کر طلوع ہو“۔ آمین

# احمدیت میں خواتین کا مقام

جلسہ سالانہ USA 2023 کے اختتامی خطاب کے دوران صدر لجنہ USA نے اپنے اختتامی خطاب میں اس امر کو بیان کیا کہ خدائی خادمہ کو کس طرح دکھنا چاہیے اور کن اطوار پر قائم ہونا چاہیئے۔ اس خطاب سے چند اقتباسات ذیل میں پیش ہیں جو احمدیت میں خواتین کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ اس امر کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ لجنہ اماءاللہ کے سو سال اصل میں خلافت (سے وابستگی) کے مرہون منت ہیں۔

## خلیفة المسیح اوّل حضرت حکیم نورالدینؓ نے اپنی بیٹی کو ایک نصیحت کا خط لکھا:

”میری بیٹی، ہمیشہ خدا پر بھروسا رکھو، اور اس کی موجودگی کو پہچانو... نماز کی باقاعدہ عادت اپناؤ... تلاوت قرآن کریم کو اپنا معمول بنالو... لغو باتوں میں مشغول عورتوں کی صحبت سے اجتناب کرو... چھوٹی بچیوں کو قرآن سکھاؤ۔ دھیما لہجہ اختیار کرو اور اپنے خلق اعلیٰ رکھو۔ پردہ پر قائم رہ“۔

## حضرت خلیفة المسیح الثانی نے فرمایا:

”اپنی تخلیق کے اصل مقصد کو سمجھنے اور اس کو پورا کرنے کے لئے، عورتوں کی کوششیں اتنی ہی ضروری ہیں جتنی کہ مردوں کی“۔ (لجنہ عہد)

## خلیفة المسیح الثالثؒ حضرت مرزا ناصر احمدؒ نے فرمایا:

”یہ اسلام اور احمدیت کی خدمت کرنے کا وقت ہے۔ اگر مردوں اور عورتوں نے شانہ بہ شانہ اسلام کی فتح کے لئے کوشش نہ کی تو اسلام کبھی پوری دنیا میں نہ پھیل سکے گا“۔

## خلیفة المسیح الرابع حضرت مرزا طاہر احمدؒ نے فرمایا:

”اسلام کے مطابق خواتین کو اس استحصال سے نجات دلانا ہوگی کہ وہ فقط ایک ذریعہ تفریح ہیں۔ انہیں اپنے گھروں، اور اپنی مستقبل کی نسلوں کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ وقت دینا چاہیے“۔ (Islam's Response to Contemporary Issues page 81 کے اقتباس سے ترجمہ)

## خلیفة المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد نے فرمایا:

”کسی بھی معاشرے اور قوم کی ترقی میں عورتیں ایک بنیادی اور اہم کردار ادا کرتی ہیں کیونکہ آنے والی نسلوں کی تربیت اور ذمہ داریاں ماؤں کے ہاتھوں میں ہی ہیں۔ وہ ہی قوم کی معمار ہیں“۔ (24 فروری 2018، نیشنل وقف نو اجتماع سے خطاب)

LAJNA IMA'ILLAH CENTENARY 1922 2022

# صدر لجنہ USA، محترمہ دیا بکر صاحبہ کا پیغام

In the Name of Allah, The Gracious, The Merciful

Dhiya Tahira Bakr-Sadr, Lajna Ima'Illah-USA

اکتوبر 1، 2022،

اسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکتہ،

پیاری لجنہ اماءاللہ USA،

الحمد اللہ آج 1 اکتوبر، 2022 کو لجنہ اماءاللہ عالمی کی نئی صدی کی ابتدا ہے۔

1922 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے لجنہ اماءاللہ کی بنیاد رکھی۔ وہ سمجھتے تھے کہ احمدی خواتین کی بھرپور شمولیت اتنی ہی اہمیت کی حامل ہے جتنی کہ احمدی مردوں کی (لجنہ دستور)۔ ان سو سال میں (گوہ کہ) کئی کامیابیاں حاصل کی جاچکی ہیں مگر ابھی اور بہت سے کام کرنے کو باقی ہیں۔

ہماری صد سالہ جوبلی کی تقریبات 1 اکتوبر 2022 سے 1 اکتوبر 2023، تک (لجنہ میں) عالمی طور پر منائی جائیں گی۔

لجنہ کی ان خوشگوار تقریبات کی شروعات کرنے کو:

1۔ میں نے آپ کی مجالس کی جانب، کتاب "حجاب" تحفتاً ارسال کی ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ کتاب ہے جو پردہ (حجاب) کے حسن، اور اس کی طاقت کو اجاگر کرتی ہے۔ مسلم خواتین کی پہچان، اور ان کی آزادی کو فروغ دینے کے ارادے سے (بھیجے گئے) میرا یہ تحفہ قبول کریں۔ (کیونکہ) ان کتب کی تعداد کافی نہیں، اس لئے آپ (پڑھنے کی خاطر آپس میں) گروپ بنا سکتی ہیں۔ یہ کتاب شعبہ تربیت کے (مندرجہ ذیل) سیکشن میں آن لائن بھی موجود ہے۔

2۔ ماشاءاللہ ہمیں UK میں ہونے والے انٹرنیشنل والی بال ٹورنامنٹ میں بھی شمولیت کا دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ تمام مجالس کو چاہیے کہ اپنے عمدہ ترین کھلاڑیوں کے ساتھ پریکٹس کریں، اور لجنہ اماءاللہ USA کی نمائندگی کا ارادہ باندھیں۔ اس کی (ٹورنامینٹ) باقی تفصیلات بعد میں دے دی جائیں گی۔

مجھے بے حد خوشی ہے کہ میں اس اہم سنگ میل کا حصّہ ہوں کہ جس صد سالہ تقریب کا منانا بہت خوشگوار ہے۔ خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد نے فرمایا: " اصل اہم امر یہ ہے کہ، لجنہ کے ان سو سال پورے ہونے پر، ہر ایک لجنہ اور ناصرات کی ممبر، جماعتی سرگرمیوں میں پوری طرح شامل ہو چکی ہو، اور اس کی تعلیمات کی پابند ہو۔ ان میں سے ہر ایک خدا کی عبادت کی پابند اور قرآن کی تلاوت کرنے والی ہو۔ اور ان میں سے ہر ایک کا جماعت کے ساتھ ایک مضبوط رشتہ قائم ہو چکا ہو۔"

الحمد للہ USA لجنہ اماءاللہ بہت خوش قسمت ہیں کہ انہوں نے اپنی اس نئی صدی کا آغاز، اپنے پیارے حضور (حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس) کے ساتھ کیا۔

میری دلی تمنّا ہے کہ ہم اپنے خلیفہ کی توقعات پر (انشاءاللہ) پورا اتریں، اور اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتے ہوئے، پردہ کے وقار اور اس کی طاقت کو اجاگر کریں۔ آمین

جزاکم اللہ احسن الجزاء، (خدا آپ سب کو بہترین اجر عطاء فرمائے)۔

وعلیکم السلام،

عاجزانہ خدمت گزار، دیا بکر

ق

# نیشنل خط وکتابت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## دفتر پرائیویٹ سیکریٹری
## از
## حضرت خلیفۃ المسیح V

اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکریٹری (Honorary)
لجنہ سیکشن

Email: office@centrallajna.org

Circular LS: 2812

محترم نیشنل پریزیڈنٹ لجنہ اماءاللہ،

اسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکتہ

**<u>سرکلر: لجنہ اماءاللہ کی صد سالہ تقریبات کا وقت</u>**

خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے، اس کے فضل اور رحم کے نتیجہ میں، عالمی لجنہ اماءاللہ، انشاءاللہ اگلے سال اپنا صد سالہ جشن منائے گی۔

حضور انور کی ہدایت کے مطابق تقریبات کا (معینہ) وقت **<u>1 اکتوبر 2022 سے 1 اکتوبر 2023</u>** کے درمیان ہوگا۔

خدا تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت کے ذریعہ اس تاریخی امر کا مشاہدہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور لجنہ ممبرات کو توفیق دے کہ وہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے، اپنی زمہ داریوں کو جاں فشانی سے پورا کریں اور اپنی آئندہ نسلوں کے اندر احساس زمہ داری کو پیدا کریں۔ آمین

والسلام

خاکسارہ،

Rehana Ahmad

ریحانہ احمد

انچارج لجنہ سیکشن

# لجنہ صد سالہ تقریباتی کمیٹی

لجنہ اماءاللہ امریکہ نے 2020 میں ہی اپنی صد سالہ تقریبات کی منصوبہ بندی شروع کر دی تھی۔ نیشنل صدر لجنہ امریکہ، محترمہ دیا بکر صاحبہ نے مبارکہ شاہ صاحبہ کو چیئر کے طور پر مقرر کیا اور ان کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ ایک کمیٹی تشکیل کر کے، لجنہ اماءاللہ کی صد سالہ تقریبات کو منانے کے لئے منصوبہ بندی کریں۔ بیشتر کمیٹی نیشنل عاملہ کے ممبران پر مشتمل تھی۔

اپریل 2012 میں امیر صاحب امریکہ کے ذریعہ انجمن تحریک جدید ربوہ کے وکیل اعلیٰ کی جانب سے ہدایات موصول ہوئیں جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی جانب سے لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ تقریبات کو منائے جانے کی ہدایات موجود تھیں۔ کمیٹی نے فوری طور پر اپنا رخ بدل کر اس کو بین ہی خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے مطابق کر لیا۔ کمیٹی کے مندرجہ ذیل قائم کردہ مقاصد، کلی طور پر حضور انور کی جاری کردہ ہدایات پر مبنی ہیں۔

## لجنہ صد سالہ تقریبات کے مقاصد

1. ”ان میں سے ہر ایک خدا کی عبادت کا پابند ہونا چاہیے...“:

کوشش کریں کہ لجنہ کی 100٪ ممبرات پنج وقتہ نماز کی پابند ہوں۔

2. ”...اور تلاوت قرآن کریم اور پردہ پر قائم اور انسانی حقوق کی ادائیگی کی پابند ہوں“۔

لجنہ ممبران کو چاہیے کہ وہ روزانہ تلاوت قرآن کریں، ترجمۃ القرآن سیکھیں اور اس (یعنی قرآن) کی تعلیمات کے مطابق پردہ اور انسانی حقوق کو اپنانے کی پابندی کریں۔

3. ”تمام ممبران لجنہ کا جماعت کے ساتھ ایک مضبوط تعلق ہونا چاہیے۔“:

لجنہ ممبران کے اندر جماعت اور خلافت سے محبت کو فروغ دیں اور ان کی جماعتی سرگرمیوں میں شمولیت کو بڑھائیں۔

## صد سالہ تقریبات کے اہداف کا نفاذ:

صد سالہ تقریبات کے حوالے سے حضور انور کی ہدایات اور احکامات کی کلی پابندی کی خاطر، صد سالہ تقریباتی کمیٹی نے لجنہ اماءاللہ USA کی تقریبات اور مصروفیات کے لیے ایک لائحہ امر تیار کیا۔ اس غرض کے لئے سات (7) عدد ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور دوران سال تقریبات پر عمل درآمد کی خاطر تفصیلی لائحہ امر تیار کیا گیا۔ ان ذیلی کمیٹیوں کو فعال بنانے کی غرض سے ان میں اضافی لجنہ ممبرات بھی شامل کی گئیں تاکہ عمل درآمد بہتر طور پر کیا جا سکے۔

# لجنہ اماء اللہ USA لجنہ صد سالہ تقریباتی کمیٹی کے ممبرات

| نام | نیشنل عہدارانہ ذمہ داری |
| --- | --- |
| محترمہ دیا بکر صاحبہ | صدر لجنہ ماء اللہ USA |
| محترمہ مبارکہ شاہ صاحبہ | کمیٹی کی اعزازی رکن اور کمیٹی کی چیئر |
| محترمہ عطیہ سالک صاحبہ | سیکریٹری لجنہ صد سالہ تقریباتی کمیٹی |
| محترمہ محمودہ رحمان صاحبہ | نائب صدر I |
| محترمہ مبرور جٹالہ صاحبہ * | نائب صدر II |
| محترمہ ڈاکٹر عزیزہ رحمان صاحبہ | نائب صدر III |
| محترمہ امۃ الحیٔ احمد صاحبہ | نائب صدر IV |
| محترمہ صباحت علی صاحبہ | جرنل سیکریٹری |
| محترمہ سحر چوہدری صاحبہ | اسسٹنٹ جرنل سیکریٹری |
| محترمہ ڈاکٹر امۃ الرحمان احمد صاحبہ | سیکریٹری تعلیم |
| محترمہ زونہ احمد صاحبہ | سیکریٹری تربیت |
| محترمہ ٹُر جمیلہ بحری صاحبہ | سیکریٹری ناصرات |
| محترمہ ڈاکٹر امۃ القدّوس ایاز شمس صاحبہ | سیکریٹری تبلیغ |
| محترمہ مصوّر احمد صاحبہ | اعزازی رکن |
| محترمہ نور بھٹّی صاحبہ | معاونہ دفتر صدر |
| محترمہ لئیقہ مرزا صاحبہ | سیکریٹری نو مباعیات |
| محترمہ ڈاکٹر خدیجہ اکوبانی صاحبہ | سیکریٹری صحت جسمانی |
| محترمہ عزیزہ رانا صاحبہ | سیکریٹری ضیافت |
| محترمہ کسینڈرہ سیلز شفیق صاحبہ | سیکریٹری خدمت خلق |
| محترمہ رقیّہ اسد صاحبہ * | سیکریٹری اشاعت |
| محترمہ نقاشہ احمد صاحبہ | سیکریٹری محاسبہ مال |
| محترمہ شاہینہ بشیر صاحبہ | معاونہ صدر میڈیا واچ |
| محترمہ شازیہ سہیل صاحبہ | معاونہ صدر امور خارجہ |

(*)مندرجہ بالا ممبران صد سالہ تقریباتی سال کے دوران اپنی ذمہ داریاں جاری نہ رکھ سکیں۔

ازطرف: مبارکہ شاہ صاحبہ

لجنہ اماءاللہ USA صد سالہ کمیٹی کی اعزازی رکن اور کمیٹی کی چیئر

# لجنہ اماءاللہ USA نیشنل کانفرنس سینٹر

اکتوبر 2022 میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ امریکہ کے دوران، حضور انور کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ یہ بابرکت دورہ، لجنہ اماءاللہ امریکہ کے صد سالہ جشن تشکّر کے دوران ہوا۔ میری لینڈ میں حضور کے دورہ کے دوران، نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ امریکہ نے حضور انور سے گزارش کی کہ وہ میری لینڈ کی مسجد بیعت الرحمٰن سے ملحقہ لجنہ اماءاللہ کے متوقعہ کانفرنس سینٹر کی زمین پر دعا فرمائیں۔ حضور نے اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے، 16 اکتوبر 2022 کو اس احاطے کا دورہ کیا اور وہاں پیوستہ کیے گئے بینر کے پاس دعا فرمائی۔

# لجنہ اماءاللہ USA مجلس شوریٰ

دسمبر 2022 کی 2 تا 4 تاریخ کو لجنہ اماءاللہ USA کی مجلس شوریٰ کا تین سال کے وقفے کے بعد قیام ہوا۔ زائیون کی نئی فتح عظیم مسجد کی یہ پہلی نیشنل تقریب تھی۔

اس مجلس شوریٰ کے دوران، ایک سب کمیٹی نے مندرجہ ذیل گزارشات پیش کیں:

**یہ کہ تلاوت قرآن، پنج وقتہ نماز اور پردہ کے ہدف کو 100٪ تک لے کر جایا جائے۔**

لجنہ ممبرات میں ان تینوں عادات کی 100٪ تکمیل کے فروغ کے لئے کمیٹی نے گزارشات پیش کیں، جن کو حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ تعالیٰ کی خدمت میں اور منظوری کی غرض سے پیش کیا گیا۔ الحمدللہ، یہ گزارشات منظور ہو گئیں اور اب USA جائزے کے نیشنل (تعلیمی اور تربیتی) پروگرام کے تحت عمل درآمد کروائی جاتی ہیں۔

## TALEEM (EDUCATION)

| First Quarter ; Servants of Allah | Second Quarter: |
|---|---|
| **April-May-June 2023** Servants of Allah<br>**Shura Proposal 2022 Goals #1Recitation fuels my soul**<br>**Theme** Fuel your soul with daily recitation of the Holy Quran<br>**Activity** **Workshop/Discuss how to overcome the challenges** in daily recitation; ways to remind us to recite.<br>**Books** Magnificent Qualities of the Holy Quran Poem by Promised Messiah as<br>**https://www.alislam.org/books/Essence-1.pdf**<br><br>April:2023<br>**Blessings of daily recitation**<br>**Holy Quran**: 2:98, 2:186, 16:103, 17:83, 17:90, 54:41<br>**Hadith**: Reciter of the Holy Quran vs a non-reciter.<br>**Malfoozat**: (Malfoozat Vol. II p. 122)<br>**Tarteel:** Recognition of Dots in Arabic Alphabets<br>**Arabic Grammar**: introduction to verbs in Arabic parts of speech<br><br>May: 2023 **Commandments of Allah to recite the Holy Quran**<br>**Holy Quran**:16:99, 17:79, 73:5-6, 73:21<br>**Hadith:** Case of the one who knows no part of Quran<br>**Malfoozat**: [*Kashti Nuh, Ruhani Khaza'in*, Vol. 19, pp. 26-27]<br>**Tarteel:** Phonetics and pronunciation of Arabic alphabets<br>**Arabic Grammar**: Triliteral Verbs in Arabic Past perfect *fail Maadi*<br><br>June: 2023 **Blessings of Teaching the Holy Quran to others**<br>**Holy Quran**:2:130, 3:80, 3:165, 47:25, 55:2-2-3, 62:03<br>**Hadith**: Best among you is one who learns and teaches the Holy Quran<br>**Malfoozat**: (Malfuzat Vol III page 10)Testimony of the Holy Quran 82<br>**Tarteel**: Change in letter form while joining together<br>**Arabic Grammar**: Past Perfect Verbs of the Holy Quran | **July-August-September 2023 Servants of Allah**<br>**Shura Proposal 2022 Goals # 2, Cultivate a relation with Allah: Salat**<br>**Theme:** Watch over Salat, say it separately, on time and with concentration, repeat words of Salat<br>**Activity:** **Virtual Salat booster camp, correlate with members**; Reminders like alarm, azan, prayer rugs<br>**Books:** https://www.alislam.org/library/books/BasicsReligiousEducation.pdf<br>https://www.alislam.org/library/books/Salat-The-Muslim-Prayer-Book.pdf<br>https://www.alislam.org/book/online-salat-guide/<br>July 2023 **Commandments of Allah regarding Salat**<br>**Holy Quran:**2:4, 2:44, 20:133, 24:57, 4:104<br>**Hadith**: Case of the one who takes a bath five times a day<br>**Malfoozat**: Vol I page 161-162<br>**Tarteel**: Practice joining letters<br>**Arabic Grammar**: Triliteral Verbs and their forms in the Holy Quran<br>**Salat:** memorize with translation<br>August 2023 **Significance of observance of Salat**<br>**Holy Quran**: 10:88, 29:46, 62:10-11<br>**Hadith:** Allah removes our faults when we observe prayers<br>**Malfoozat**: Malfoozat Vol 10 pg314<br>**Tarteel**: Practice to pronounce Arabic Alphabets with and without dots<br>**Arabic Grammar** Triliteral with additions in Verbs in the Holy Quran<br>**Salat:** memorize with translation<br>September 2023**: Allah desires Ease not discomfort**<br>**Holy Quran**:4:44, 4:102, 5:7,<br>**Hadith**: Wudu of the Holy Prophet saw.<br>**Malfoozat**: *Ruhani Khaza'in; Kashti Nuh* Vol 19 pages 69-70<br>Ease not hardship vol II page 21<br>**Tarteel:** Practice Allah's attributive names by joining letters<br>**Arabic Grammar**: Verbs with weak letters, in the Holy Quran<br>**Salat**: memorize with translation |

# جلسہ سالانہ USA صد سالہ جوبلی نمائش

جلسہ سالانہ USA کے موقع پر لجنہ صد سالہ جوبلی کی تقریبات کے مطابق، لجنہ اماءاللہ نے ایک خاص نمائش کا اہتمام کیا۔

نمائش کا مقصد اسلام میں خواتین کو دیئے گئے اعلیٰ مقام، اور تاریخ میں احمدی خواتین کی کاوشوں کو نمایاں کرنا تھا۔ نمائش میں حضرت مسیح موعودؑ کے ان اقتباسات کو اجاگر کیا گیا کہ جن میں، معاشرے میں احمدی خواتین کی اہمیت کا عنصر نمایاں ہے۔ اس کے علاوہ تاریخی دستاویزات کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ؓ کے لجنہ اماءاللہ کی بنیاد رکھنے کے مقصد کو اجاگر کیا گیا۔

ایک حصہ میں افریقن امریکن لجنات کے احمدیت کے سفر کو اجاگر کیا گیا جو صرف ایک چھوٹے سے سلائی کڑھائی کے حلقہ سے شروع ہوا، اور پھر آگے جا کر لجنہ اماءاللہ امریکہ کی بنیاد بنا۔ نمائش میں ایک interactive نقشہ بھی تھا جس میں امریکہ میں موجود لجنہ اماءاللہ کی تمام تر ملکی تنزیلات کو نمایاں کیا گیا، بلکہ ان کی ہونے والی تازہ ترین مصروفیات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

نمائش کے ایک حصہ میں لندن میں ہونے والی لجنہ کی سب سے پہلے والی بال ٹورنامنٹ کی شاہ سرخیاں دکھائی گئیں۔

ایک ماڈل آئندہ کے لجنہ امریکہ کے کانفرنس سینٹر کا بھی رکھا گیا تھا۔ جس کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ کی 2022 میں اس احاطے میں لگائے گئے بینر کے ساتھ دعا کرتے ہوئے تصاویر بھی تھیں۔

س

# لجنہ USA صد سالہ جوبلی سالانہ اجتماع

26 تا 27 اگست 2023 کو سلور سپرنگ میری لینڈ میں لجنہ اور ناصرات امریکہ کا سالانہ اجتماع ہوا۔ 1200 ممبرات نے ہفتہ کے روز اور تقریباً 800 ممبرات نے اتوار کے روز اجتماع میں شمولیت اختیار کی۔ ہفتے کی صبح پروگرام میں "سسٹرز آف فیتھ"

(Sisters of Faith) کے عنوان سے ایک ورک شاپ ہوئی جس میں مل کر تنوع اور اجماع کو اپنانے پر بات کی گئی۔ اس کے علاوہ تلاوت قران کریم اور حفظ القرآن کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔

بعد از دوپہر حاضرین کے لیے پر لطف مزا تفریحات کا انتظام کیا گیا، جن میں والی بال ٹورنامینٹ، مینا بازار، اور مختلف اندرونی اور بیرونی تفریحات کے علاوہ واشنگٹن ڈی سی میں "افریقی تاریخ کے نیشنل میوزیم" کا ایک دورہ بھی شامل تھا۔

لجنہ امریکہ کی صد سالہ جوبلی کے حوالے سے شعبہ وصیت، شعبہ رشتہ ناتہ اور احمدیہ مسلم سائنٹسٹ اسوسیئیشن نے بھی اپنے بوتھ لگائے۔

اتوار کے اختتامی اجلاس میں، "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا" کے موضوع پر ایک اور ورک شاپ ہوئی۔ اس کے علاوہ صد سال جوبلی پر ایک دستاویز اور ایک انعامی تقریب کے بعد صدر لجنہ امریکہ کے اختتامی خطاب کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات کے حوالے سے صد سالہ تقریباتی کمیٹی کے زیر نگرانی ایک پمفلیٹ بھی تیار کیا گیا تھا جس کو 2023 کے سالانہ اجتماع پر آنے والے تمام حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔

## Historical Facts About Lajna Ima'illah USA

*Aliyya Ali was the first **African American** woman to embrace Islam in 1921.*

*Ahmadi women 'Sewing Circles' were officially named **Lajna Ima'illah** in 1935.*

*Aliyya Muhammad was the first elected **Local Sadr** Lajna Pittsburgh in 1936.*

*The first **National Sadr Lajna Ima'illah USA**, Amtul Hafiz Nasir, was appointed in 1949, and elected in 1950 at Jalsa Salana USA.*

*Jameela Hamid served as the first **National Nasirat Secretary** from 1961.*

***Lajna USA raised $1.7 million for construction of the Fath-e-Azeem Mosque in Zion, IL***

- ***18 National Sadrs** have served Lajna Ima'illah USA since 1949.*
- *The English Translation of **Lajna Ima'illah Constitution** was introduced in 1961.*
- *The First Lajna **Ijtema** was held in 1964.*
- ***Lajna Ima'illah USA regions** were established in 1973*

***"So blessed is he who has true faith in God and is not afraid of the trials and tribulations along the way."***
*—Hazrat Mirza Ghulam Ahmad, the Promised Messiah[as], The Will*

***"All our affairs will be handled well if we follow the teachings of the Holy Quran."** —Hazrat Maulana Hakeem Noor-ud-Din, Khalifatul Masih I[ra]*

***"Women should strive together to enhance their knowledge and spread the knowledge they have attained to others."** —Hazrat Mirza Bashir-ud-Din Mahmud Ahmad, Khalifatul Masih II[ra], The Constitution of Lajna Ima'illah*

***"It is time to serve Islam and Ahmadiyyat. If men and women do not work together and do not struggle for the conquest of Islam, then Islam will never spread in the entire world. You should recognize your status and while keeping your responsibilities in view, should serve the religion as much as is possible."** —Hazrat Mirza Nasir Ahmad, Khalifatul Masih III[rh],*

***"According to Islam, women must be emancipated from exploitation and playing a role of being mere instruments of pleasure. They must have more time to themselves to discharge their responsibilities toward their homes and the future generation of mankind."** —Hazrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV[rh], Islam's Response to Contemporary Issues*

***"In the establishment and development of any nation or community, the women play a fundamental and vital role, as the responsibility for the training of the future generations lies in the hands of mothers. They are the nation builders."** —Hazrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih V[aa], Address to National Waqifat-e-Nau Ijtema, 2/24/2018*

**@lajnamediausa** **@lajnausa**

## CELEBRATING ONE HUNDRED YEARS OF LAJNA IMA'ILLAH

**1922 - 2022**

IN ORDER TO FULFILL THE AIM AND OBJECTIVE OF THE PURPOSE OF OUR CREATION, THE EFFORTS OF WOMEN ARE AS NECESSARY AS THOSE OF MEN.

*—Hazrat Mirza Bashir-ud-Din Mahmud Ahmad, Khalifatul Masih II[ra], The Constitution of Lajna Ima'illah*

LAJNA IMA'ILLAH CENTENARY 1922 2022

## Historical Facts about Lajna Ima'illah

***Lajna Ima'illah was established in 1922 in Qadian, India by Hazrat Mirza Bashir-ud-Din Mahmud Ahmad, Khalifatul-Masih II[ra].***

***Lajna's first meeting was held on December 25, 1922, in Darul Masih (the house of the Promised Messiah[as] , under the supervision of Hazrat Nusrat Jehan Begum Sahiba[ra], the wife of the Promised Messiah[as].***

***The first magazine of Lajna Ima'illah, "Misbah," was introduced in 1926.***

***Lajna Ima'illah's first significant financial sacrifice was to build the Fazal Mosque in London, UK.***

***Nasiratul Ahmadiyya was established in 1928.***

***During Jalsa Salana in December 1939, the Lajna flag was raised for the first time by the blessed hands of Hazrat Mirza Bashir-ud-Din Mahmud Ahmad, Khalifatul-Masih II[ra].***

## CENTENARY CELEBRATION PROGRAM GOALS - LAJNA IMA'ILLAH USA

- *Inspire and motivate Lajna members through National Sadr Sahiba's messages.*
- *Strive for 100% of Lajna membership being regular in the 5 daily prayers, recitation of the Holy Quran, and practicing its commands and researching its insights.*
- *Increase Lajna participation in Wasiyyat.*
- *Reconnect with inactive Lajna members, inspiring a love for the Jama'at, Khilafat, and participation in Lajna and Jama'at activities.*
- *Create a Lajna Centenary Celebration logo for this historical milestone and increase Lajna's awareness on the importance of being a Lajna Ima'illah member.*
- *Hold celebration events in 2022-2023 at the National, Regional, and Local levels.*
- *Prepare a documentary on the establishment of Lajna Ima'illah, blessings of Khilafat, and sacrifices of pioneer Lajna members of USA.*
- *request to HSpecialazrat Khalifatul Masih[aa] for duaa (prayers) at the future site of Lajna Ima'illah•USA Conference Center.*
- *Post motivational messages on Social Media.*
- *Serve humanity through community gardens, with Lajna and Nasirat working together in each majlis.*
- *Hold Lajna centenary exhibition at Jalsa Salana 2023; display Nasirat banner competition.*
- *Make Ijtema program on centenary goals, the wisdom behind purdah, faith affirmed, and awareness of pioneer Lajna Members.*
- *Special Publications:*
  - *Souvenir on the history of Lajna Ima'illah USA*
  - *Biographies of Lajna USA pioneers*
  - *Special edition of The Ayesha*
  - *Centenary issue of Lajna Matters*
  - *Lajna History book*

USA LAJNA IMA'ILLAH-USA

# لجنہ USA سالانہ اجتماع 2023 حاضرین کے خیالات

السلام و علیکم محترم صدر صاحبہ،

الحمدللہ، یہ ایک کامیاب اجتماع تھا۔ آپ سب افراد کو جزاکم اللہ کہ جنہوں نے اس نیشنل صد سالہ جوبلی کو کامیاب بنانے کے لئے اقدامات کئے۔ اس میں شمولیت کرنا خوشگوار، ورکشاپ بہترین اور پر افروز، اور صد سالہ ویڈیو بہت پر اثر تھی۔ مقابلہ جات میں شمولیت بھی بہت اچھی لگی۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اعلیٰ اجر عطا کرے اور ہم سب کو حقیقی معنوں میں حکمت کے ان جواہرات کو اپنانے کی توفیق دے جو ہم سب نے یہاں سیکھے اور اس عمدہ طاقت کو بڑھائے جو ہم نے یہاں (یکجہتی) کے نتیجہ میں محسوس کی۔ بہت اچھا لگے گا، اگر ہم یہ سالانہ اجتماع ہر سال منا سکیں۔ انشااللہ۔

والسلام، صالحہ

اسلام و علیکم، میں دعا کرتی ہوں کہ اپ خیریت سے ہوں۔ آپ کے احسان مندانہ الفاظ کا شکریہ۔ ہم اللہ کے شکر گزار ہیں اور صدر صاحبہ کے بھی احسان مند ہیں کہ ہم اس صد سالہ جوبلی کا حصہ بن سکے اور اس میں ورکشاپ کرنے کی توفیق بھی ملی۔ میرا یہ پہلا نیشنل اجتماع تھا، خاصکر کہ جب ہم مغربی ساحل پر لجنہ اماءاللہ کا صد سالہ جشن بھی منا رہے ہیں۔ ہمیں اس طرح سے اکٹھا ہونے کے مواقع کم ہی ملتے ہیں، اور ہم سب آنے والوں کے لیے حاضری کی اس تعداد کا مشاہدہ کرنا بہت متاثر کن تھا۔ خدا تعالیٰ تمام کارکنان اور حاضرین کو ان کی کاوشوں کا اجر عظیم عطا کرے اور یہاں آنا ہم سب کے لئے ایک عمدہ تبدیلی کا باعث ٹھہرے۔ خدا کرے کہ ایمان کے دھاگے سے جڑے یہ رشتے اور بھی مظبوط ہوں۔ آمین

جزاکم اللہ اور واسلام

سعدیہ احمد

معاونہ مال سیلیکون ویلی

# صدر لجنہ اماءاللہ USA، محترمہ دیا بکر صاحبہ کا پیغام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

محترمہ صدر صاحبہ میری لینڈ، محترم صدر صاحب میری لینڈ، صدر خدام لاحمدیہ میری لینڈ اور دیگر مقامی صدرات،

میری دعاہے کہ یہ پیغام آپ سب کو خوشگوار حالات میں موصول ہو۔ برائے مہربانی بعد از موصولی، اس کو اپنی ٹیموں کے مابین ضرور بانٹیں۔ میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کے ساتھ (دوران صد سالہ تقریبات) آپ کی انگنت مدد کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اپ کی ٹیموں کی کارکردگی انتہادرجہ قابل تعریف تھی۔ اور ان کی کاوشوں نے ہی لجنہ اماءاللہ امریکہ کے اس صد سالہ جشن کو کامیاب بنایا۔ (اسی بنیاد پر) تمام انتظامات اور کاروائیاں بلا ہچکچاہٹ چلتی رہیں۔ خدا ان کو ان کی محنت اور خلوص کا اعلیٰ اجر عطا کرے۔ میرے وہ پاس الفاظ نہیں ہیں کہ جن سے ان احسانات کا (حقیقی) شکریہ ادا کر سکوں۔ بس یہی کہہ سکتی ہوں کہ ان ممبران کو اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے کام کرتا دیکھنا بہت خوش کن امر تھا۔ ماشاء اللہ میں نے راتوں میں بھی ان کو کام کرتے دیکھا ہے۔

ساتھ ہی میں ضیافت ٹیم کو بھی خراج تحسین دینا چاہوں گی۔ گو کہ میرا ارادہ تو، بذات خود ضیافت کے حصہ کا دورہ کرنے کا تھا، مگر میں دیگر انتظامی امور میں مصروف رہی۔ برائے کرم ان کو میرا یہ پیغام ضرور پہنچائیں کہ انہوں نے کھانے کے حوالے سے انتہائی عمدہ کام کیا۔ سب کھانے سے بہت لطف اندوز ہوئے اور اس کی مقدار بھی کافی تھی۔ خدا ان کی کاوشوں سے راضی ہو۔ (آمین)

جزاکم اللہ احسن الجزاء، خدا تعالیٰ آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

والسلام،

آپکی بہن دیا بکر،

صدر لجنہ اماءاللہ USA کے طور پر عاجزانہ خدمت پر معمور

# تعلیم میٹرز

2022 میں لجنہ USA کے شعبہ تعلیم نے لجنہ اماءاللہ کے شوریٰ 2023 کی مندرجہ ذیل تجاویز پر کام کیا جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح کے لجنہ کے معین کردہ مقاصد کے عین مطابق تھا:

## تجویز:

### تلاوت قرآن، پنج وقتہ نماز اور پردہ کے ہدف کو 100٪ تک لے کر جایا جائے۔

لجنہ اماءاللہ امریکہ کے صد سالہ جشن کے موقع پر یہ تجویز پیش کی جاتی ہے کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ 100٪ تک لجنہ ممبران مندرجہ ذیل اطوار کو اپنائیں:

- قرآن کریم کی روزانہ تلاوت۔
- پنج وقتہ نماز کی ادائیگی۔
- پردہ کا اہتمام۔

یہ وہ احکامات خداوندی ہیں کہ جن کے بارہ میں حضور انور باقاعدہ اور متواتر ہدایات جاری کرتے رہتے ہیں۔ گزشتہ سالوں کے سروے اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں، کہ ان تینوں عادات کی پابندی میں، ممبران کی تعداد افسوس ناک حد تک کم ہے۔ اپنی صد سالہ جوبلی کو منانے کا بہترین طریق، اس سفر میں پیش دشواریوں کا مل کر سامنا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا، نہ صرف بھائی چارے کو فروغ دے گا، بلکہ انفرادی اور اجتماعی روحانیت کو بھی بڑھائے گا۔ شمالی ورجینیا کی جماعت نے اس سلسلہ میں شوریٰ سے درخواست کی کہ وہ اس امر کے لئے عملی تجاویز پیش کرے۔

## نفاذ:

ان تجاویز کو عملی شکل دینے کی غرض سے ایک جامع اور مضبوط تعلیمی پروگرام تیار کیا گیا جو مقرر کردہ اہداف کے عین مطابق ہے۔

پہلی تین سہ ماہیوں میں لجنہ نے مذکورہ بالا اہداف سے متعلقہ، قرآن پاک کے احکامات اور ان کی اہمیت اور فوائد کے بارہ میں جانکاری حاصل کی۔ اگلی تین سہ ماہیوں میں لجنات دوران سال، ان عادات کو اپنانے کے نتیجہ میں اپنی روحانیت میں آنے والے تبدیلی کا جائزہ لیں گی۔ (انشااللہ)

ازطرف: ڈاکٹر امۃالرحمٰن احمد

نیشنل تعلیم سیکریٹری، لجنہ اماءاللہ USA

# تبلیغ میٹرز

## جنوبی ورجینیا:

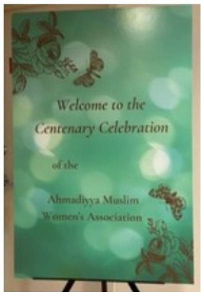


30مارچ 2023 کو ورجینیا نارتھ لجنہ اماءاللہ نے مسجد مبارک میں صد سالہ تقریبات منائیں۔اس پروگرام میں کل 71 غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔ بشمول تین منتخب عہدیداران، بین المذاہب کی نمائندگی کرنے والے مقامی نمائندگان اور،

Church of latter-Day Saints and sisterhood of Salaam and Shalom

کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔

تقریب میں مسلم خواتین کے کردار پر زور دیا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دور اندیشی پر روشنی ڈالی گئی کہ جنھوں نے لجنہ اماءاللہ کی بنیاد رکھ کر خواتین (خاص کر احمدی خواتین) کی تعلیم اور ان کو با اختیار بنانے کے غرض کو ایک جامع اور مضبوط پلیٹ فارم عطا کیا۔ ایک مہمان نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ” ہماری خواہش ہے کہ آپ کو مزید 100 سال، بلکہ اس سے آگے کے سو سال بھی عطا ہوں۔“

## مینیسوٹا:

28جون 2023 کو مینیسوٹا کی لجنہ اماءاللہ نے عید الاضحیٰ کے موقع پر مسجد نصرت میں ایک صد سالہ جشن تشکر کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں بہت سے مہمانوں نے شرکت کی اور ان کو یادگار keychain کے تحائف بھی دیئے گئے۔ تقریب کے دوران مہمانوں نے لجنہ اماءاللہ کی تنظیم سے وابستگی اور عقیدت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور بعد میں ایک تقریباتی کیک سے بھی لطف اندوز ہوئیں۔

## نارتھ جرسی:

19 اگست 2023 کو نارتھ جرسی کی لجنہ نے مسجد بیعت الفتوح میں ایک صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا۔ مختلف مہمانوں نے اس پروگرام میں شرکت کی جس میں لجنہ کی صد سالہ تاریخ اور ابتدائی لجنہ کی کاوشوں پر روشنی ڈالی گئی۔ تمام مہمانوں کو پروگرام کے آخر میں تحائف کے بیگ دیئے گئے۔

**از طرف: امتہ القدوس ایاز شمس**

**نیشنل تبلیغ سیکریٹری، لجنہ اماءاللہ USA**

# میڈیا واچ میٹرز

1 اکتوبر 2022 سے لجنہ اماءاللہ عالمی کے لئے ایک بہت بابرکت وقت کا آغاز ہوا۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی جاری کردہ لجنہ اماءاللہ کی تنظیم کے 100 سال پورے ہونے کا جشن منانے کا وقت تھا۔ جہاں لجنہ اپنا یہ شاندار جشن منا رہی تھیں، وہاں، ساتھ ہی ساتھ لجنہ میڈیا واچ کی ٹیم نے ”انسٹا گرام“ اور ”ٹویٹر“ جیسے ”پلیٹ فارموں“ کا استعمال کرتے ہوئے، لجنہ کی تاریخ کے ان سنہری اور یادگار لمحات کو نشر کیا۔ لجنہ اماءاللہ کے عہد سے اقتباسات اور اقوال، لجنہ اماءاللہ امریکہ کی تاریخ کے یادگار لمحے اور قرآن کریم کی متعلقہ آیات (ان پلیٹ فارموں) پر پوسٹ کی گئیں۔ ان پوسٹوں کی چند مثالیں یوں ہیں:

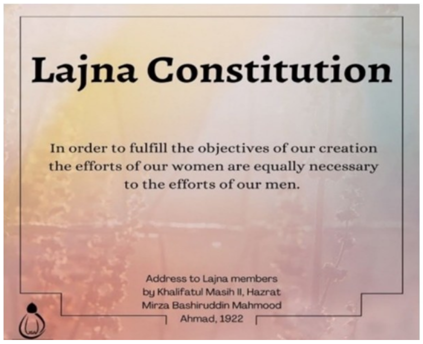


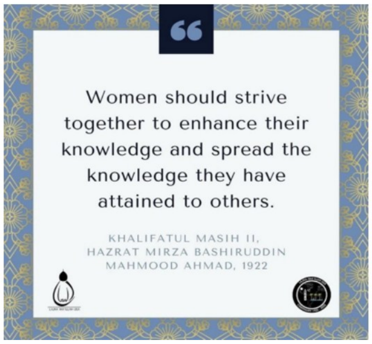

دوران سال، ٹویٹر اور انسٹاگرام کے فالوئرز میں الحمد للہ خاص اضافہ ہوا ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ نوجوان لجنہ کی بیشتر تعداد تک رسائی حاصل کی جاسکے تاکہ وہ جماعتی سرگرمیوں کے بارہ میں معلومات حاصل کر سکیں اور لجنہ کی تاریخ کے بارے میں علم حاصل کر کے اپنی دینی معلومات کو بڑھائیں۔

لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا جو نہ کہ صرف لجنہ کے 2023 کے سالانہ اجتماع پر لگائی گئی بلکہ جلسہ سالانہ 2023 پر بھی پیش کی گئی۔ میڈیا ٹیم کی دو ممبرات نے اس نمائش کے بارے میں رپورٹیں تحریر کیں۔

”لجنہ اماءاللہ USA کی صد سالہ تقریبات، خواتین کے ارتقا کا ایک سفر“:

https://medium.com/@ahmadsahmad/lajna-imaillah-usacentenary-celebration-a-journey-of-womens-empowerment-6c40ecca7925

(یہ اداریہ مکمل طور پر صفحہ نمبر 40 پر شائع ہوا ہے۔)

لجنہ اماءاللہ USA کی صد سالہ نمائش: ایمان، میراث اور ترقی کا جشن۔

https://medium.com/@atiaghani/the-lajna-imaillah-usacentenary-exhibition-a-celebration-of-faith-legacy-and-progress-c6f6f0105a1a

از طرف: شاہینہ بشیر

نیشنل ،معاونہ صدر، انچارج میڈیا واچ،

لجنہ اماءاللہ USA

# اشاعت میٹرز

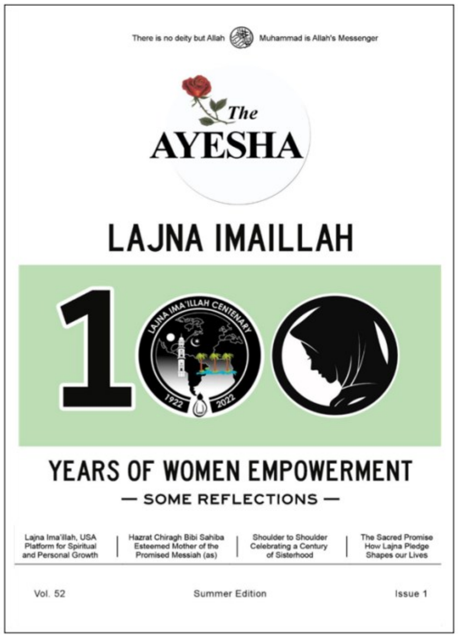


1963 میں اپنے قیام سے اب تک، عائشہ میگزین نے احمدی خواتین کے تجربات اور ان کے نظریات پر تبادلہ خیال کے لئے ایک اہم (اور جامع) پلیٹ فارم کے طور پر خدمات پیش کی ہیں۔ ہمارا صد سالہ تقریباتی شمارہ ہماری تاریخ اور تنوع کے ساتھ ساتھ، احمدی خواتین کے امریکہ میں مختلف سرگرمیوں اور لجنہ اماءاللہ کی تنظیم کے اپنے ممبرات پر گہرے اثرات کی ترجمانی کرتا ہے ۔ اس شمارے میں شامل لجنہ کی باصلاحیت مصنفات اور شعرا کی تحریرات اور نظمیں، ان کے خیالات کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس اشاعت کے " اعلیٰ خواتین "

(Women Of Excellence) اداریہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی والدہ، حضرت چراغ بی بی صاحبہ کے بارہ میں ایک مضمون کے علاوہ ایک خاص اداریہ حالات حاضرہ کے حوالے سے بھی شامل ہے۔

## لجنہ میٹرز: خصوصی صد سالہ اشاعت

برائے مہربانی اس اشاعت سے لطف اندوز ہوں۔

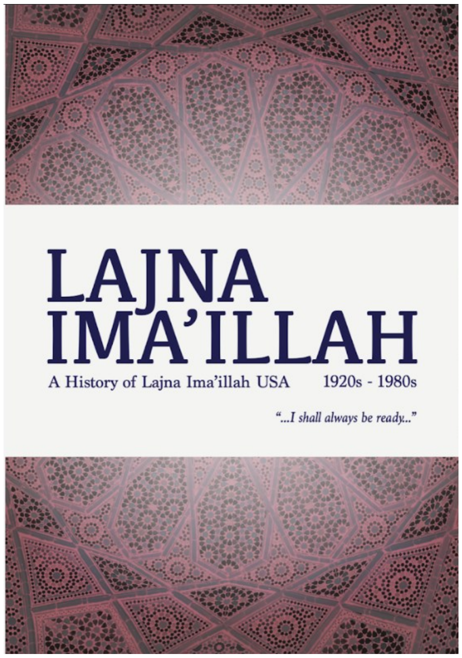


## لجنہ اماءاللہ USA :

## امریکہ میں احمدی مسلم خواتین کا سفر، جلد ا،

## (1920 تا 1980)

لجنہ اماءاللہ امریکہ کی تاریخ پر کتاب اپنے تقویمی جائزہ کے حتمی مراحل طے کر چکی ہے اور چھپائی کے لئے جماعت کے اشاعت سیکریٹری تک پہنچ چکی ہے۔ اس کتاب میں ابتدائی لجنہ ممبرات، نیشنل صدران، اور دیگر ممبرات لجنہ کی سوانح حیات درج ہیں کہ جن کی کاوشوں اور مستقل مزاجی نے لجنہ کے مشن کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ کتاب لجنہ اماءاللہ امریکہ کی تاریخ پر اس وقت کی متعلقہ خلافت کے حوالے سے نظر ڈالتی ہے۔ کتاب میں جماعت اور خاصکر لجنہ کی ترقی کے حوالے سے بیک وقت ہونے والے امریکی اور عالمی سیکیولر واقعات کا بھی ایک سلیس جائزہ لیا گیا ہے تا کہ ایک حقیقی تاریخی تناظر پیش کیا جاسکے۔ وقتی خلا کو پُر کرنے کے لئے ایک ٹائم لائن بھی دی گئی ہے۔

از طرف: شازیہ سہیل

نیشنل اشاعت سیکریٹری،

لجنہ اماءاللہUSA

# صد سالہ تقریبات

## ایریزونا – ٹوسان:

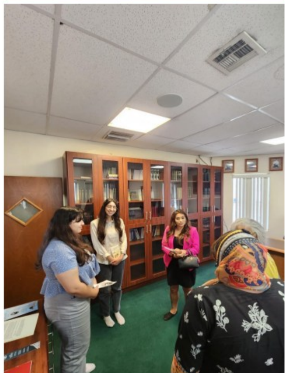

9 نومبر، 2023 میں لجنہ اما اللہ ٹوسان نے مسجد یوسف میں لجنہ اما اللہ امریکہ کی صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں 36 لجنہ ممبرات اور ناصرات نے شرکت کی۔ تقریب میں چار مہمان بھی شامل ہوئے جن میں ایک مقامی کانگریس مین کے دفتر سے کمیونٹی انگیجمنٹ کی ڈائریکٹر بھی تھیں۔

پروگرام میں اسلام احمدیت اور لجنہ اماءاللہ کا تعارف کرایا گیا، نیز لجنہ کے جھنڈے اور ان کے عہد کے معنی اور اہمیت سے متعلق تعارف پیش کیا گیا۔ بعد ازاں لجنہ ٹوسان کی تاریخ کا ایک عمومی جائزہ لیا گیا اور مقامی جماعت کی بنیاد رکھنے والی ممبرات سے متعلق وڈیو دکھائی گئی۔ ایک پریزینٹیشن بھی دی گئی جس میں معمر لجنہ ممبرات نے گفتگو میں حصہ لیا۔ تقریب اختتامی کلمات کے بعد، خاموش دعا کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔

## فینکس۔ایریزونا :

فینکس لجنہ نے، 21 مئی 2023 میں لجنہ امریکہ کے صد سالہ جشن کے حوالے سے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ نیشنل صدر لجنہ اما اللہ امریکہ اور ٹوسان جماعت کی لجنہ ممبرات بھی اس تقریب میں شریک ہوئیں۔ پروگرام کے دوران مقامی جماعت کی بنیاد رکھنے والی لجنہ ممبرات پر ایک پریزینٹیشن بھی دی گئی اور بذریعہ سلائیڈ شو گزشتہ سالوں میں ہونے والے اہم لجنہ پروگراموں کی جھلک بھی پیش کی گئی۔ نیشنل صدر لجنہ اما اللہ امریکہ نے پروگرام کے آخر میں احمدی مسلم خواتین کے اہم کردار کے حوالے سے خطاب کیا۔

## کیلیفورنیا – لاس اینجلس ایسٹ:

لجنہ اماءاللہ لاس اینجلس ایسٹ نے 7 مئی 2023 میں مسجد بیت الحمید چینو کیلیفورنیا میں لجنہ اما اللہ کی صد سالہ تقریب منعقد کی۔ پروگرام میں شامل ہونے والوں میں ساوتھ ویسٹ ریجن کی بہت سی ممبرات شامل تھیں جن میں لاس اینجلس ویسٹ، سین ڈیاگو، لاس ویگس، فینکس ٹوسان شامل ہیں۔ پروگرام کے ابتدائی حصہ میں تلاوت قرآن پاک اور اردو نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد برنچ پیش کیا گیا اور لجنہ ممبرات کے آپسی رشتے کو مضبوط بنانے کیلئے ایک

گھنٹہ باہمی گفت وشنید کے لئے مختص کیا گیا۔ سہ پہر کی نشست کے دوران مقامی جماعت کی بنیاد رکھنے والی ممبرات اور دیگر معمر لجنہ ممبرات کی گفتگو اور گزشتہ یادوں پر مبنی ایک وڈیو بھی پیش کی گئی۔ پروگرام کے آخر میں لجنہ ممبرات نے اپنی ماؤں سے سیکھے جانے والے وہ نصائح اور قیمتی مشورے دوسروں سے بانٹے، کہ جن کی مدد سے ان کو خود دورِ حاضر میں اپنے بچوں کی اچھی پرورش کرنے میں مدد ملی۔

## سلیکون ویلی ۔کیلیفورنیا :

21 جنوری 2023 میں لجنہ اماءاللہ نے بیت البصیر مسجد ملپیٹاس کیلیفورنیا میں اپنی صد سالہ جشن کی تقریب منعقد کی۔ پروگرام میں 75 سے زائد لجنہ ممبرات اور ناصرات نے شرکت کی۔ پروگرام کا انتظام شعبہ امور طالبات کی نگرانی میں ہوا جس میں لجنہ ممبرات کے مابین، بہن چارے کے فروغ کیلئے مختلف سرگرمیاں شامل کی گئیں جیسا کہ لجنہ کی تاریخ، ٹریویا، اور ایک نشست جو سیلیکون ویلی لجنہ کی یادداشتوں پر مشتمل تھی۔

## میامی فلوریڈا :

میامی لجنہ اماءاللہ نے بہت سی دلچسپ سرگرمیوں پر مبنی اپنی صد سالہ جشن کی تقریب منائی۔ اس سلسلے میں مسجد بیعت النصیر کے صحن میں ایک درخت لگایا گیا۔ اس کے علاوہ میامی کی ایک لجنہ ممبر نے ذائن الینوئے کی مسجد فتح عظیم کا ہاتھ سے بنایا گیا ایک ماڈل، جلسہ سالانہ امریکہ 2023 کی لجنہ صد سالہ جشن کی نمائش میں بھی رکھا۔ لجنہ میامی کے مقامی اجتماع کا موضوع "لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات اور اللہ کے بندے" پر مرکوز تھا، جس میں لجنہ میامی سے متعلق ایک پریزینٹیشن بھی شامل تھی جس کو لجنہ میامی کی بنیاد رکھنے والی ایک لجنہ ممبر نے پیش کیا۔

## آرلینڈو۔ فلوریڈا :

لجنہ آرلینڈو نے اپنی صد سالہ جشن کی تقریب اور اپنا مقامی لجنہ اور ناصرات کا اجتماع ایک ساتھ منعقد کیا جس میں 23 لجنہ ممبرات اور 5 ناصرات نے شرکت کی۔ پروگرام کا موضوع، "عبادت میں ترقی اور بہن چارے کا قیام" تھا۔ دوران پروگرام نماز سے متعلق پریزینٹیشنز اور کوئزپر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ، اجتماع میں لجنہ کی صد سالہ جشن کے حوالے سے ایک خاص ضیافت مقابلے کا اہتمام بھی کیا گیا جس کا مقصد لجنہ میں مختلف انواع کے پکوان بنانے اور بیکنگ کے ہنر کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔

## جارجیا :

29 اپریل، 2023 میں لجنہ اماءاللہ جارجیا کے صد سالہ جشن کے سلسلے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام سے قبل لجنہ ممبرات نے لجنہ جارجیا کی تاریخ سے متعلق، یادداشتوں پر مبنی ایک کتاب تیار کی۔ ماہِ رمضان کے دوران لجنہ جارجیا نے جارجیا لجنہ امریکہ کی بنیاد رکھنے والی ممبرات اور گزشتہ خدمات سرانجام دینے والی لجنہ صدور سے متعلق ایک وڈیو بھی بنائی۔ مقامی لجنہ کی بنائی گئی کتاب اور وڈیو، دونوں اس پروگرام کے شرکاء کے سامنے پیش کی گئیں۔ دوران پروگرام مختلف سرگرمیوں میں ناصرات کی طرف سے لگائے گئے مہندی اور فوٹوگرافی کے بوتھ بھی شامل تھے۔ ایک مقامی لجنہ ممبر نے صد سالہ جشن کے حوالے سے ایک کیک بھی تیار کیا جسے تمام شرکاء کو پیش کیا گیا۔

## شکاگو-الینوئے :

17 جون 2023 کو گلین ایلن میں بیت الجامع مسجد میں لجنہ اماءاللہ شکاگو نے اپنے صد سالہ جشن کی تقریب منعقد کی ۔ پروگرام میں 135 لجنہ ممبرات اور تقریباً 100 ناصرات اور سات سال سے کم عمر بچوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں امور طالبات کی طرف سے ایک پریزینٹیشن اور کسوٹی کی کھیل بھی شامل تھی۔شارکین کو مختلف قسم کی تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا گیا، جن میں میٹھے، آرٹ اور دستکاری کے مقابلہ جات کے علاوہ ایک فوٹو بوتھ بھی تھا۔لجنہ کے لئے ایک بورڈ بھی فراہم کیا گیا تھا کہ جس پر وہ اپنے اگلے 100 سال کے لائحہ عمل اور مقاصد کا اظہار کر سکیں۔لجنہ کے سو سال پورے ہونے پر ممبران شرکاء کے لیے ایک خاص کیک بھی تیار کیا گیا۔

## زائن-نوئز :

لجنہ زائن نے 6 اگست 2023 میں لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کے حوالے سے تقریب کا اہتمام کیا۔پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا، جس کے بعد حدیث، نظم اور لجنہ کا عہد دہرایا گیا۔اس کے بعد لجنہ اماءاللہ زائن کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی جس میں تصاویر اور واقعات کی منظر کشی سے زائن کی جماعت کے ابتدائی دور کا احاطہ کیا گیا۔تقریب میں نیشنل صدر لجنہ امریکہ نے شرکت کی اور دوران پروگرام لجنہ سے خطاب بھی کیا۔تقریب سے قبل لجنہ زائن سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ رلی (quilt) کے لیے (کپڑے کے ٹکڑوں پر) سجاوٹ کریں۔دوران پروگرام ان تمام چوکور حصوں کو جوڑ کر لجنہ اماءاللہ امریکہ کے سو سال پورے ہونے کی خوشی میں ایک یادگار رلی (quilt) تیار کی گئی۔

## انڈیانا:

لجنہ اما اللہ انڈیانا نے 5 اگست 2023 میں اپنے مقامی اجتماع کا انعقاد کیا جس میں لجنہ امریکہ کے صد سالہ جشن کے سلسلے بہت سی سرگرمیاں شامل کی گئیں۔ پروگرام میں لجنہ اما اللہ امریکہ اور لجنہ انڈیانا کی تاریخ سے متعلق پریزینٹیشنز اور ورکشاپ شامل تھیں۔ اس کے علاوہ صد سالہ تقریبات کے منانے کے حوالے سے خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لجنہ اما اللہ سے وابستہ توقعات پر تبادلہ خیالات کیا گیا اور اسی سلسلے میں پوسٹرز بنائے گئے جس میں لجنہ ممبرات نے اس بات کا اعادا کیا کہ وہ بحیثیت لجنہ، اور انفرادی طور پر، خاندانی اور جماعتی سطح پر کون کون سے اقدامات لیں گی۔

## فچ برگ۔ میساچوسس:

لجنہ اما اللہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں ایک پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں لجنہ ممبرات کے مابین بہن چارے کے فروغ کیلئے مختلف سرگرمیاں شامل تھیں ۔پروگرام میں، لجنہ اما اللہ کی تنظیم اور اسکے جھنڈے کی تاریخ کے حوالے سے پریزینٹیشن دی گئی۔ لجنہ امریکہ کے سو سال پورے ہونے کے حوالے سے مختلف موضوعات پر کسوٹی بھی کھیلی گئی اور تمام شرکاء کو یادگار کے طور پر ایک ایک مگ بھی دیا گیا۔

## بالٹی مور۔ میری لینڈ :

بالٹی مور لجنہ نے اپنے مقامی اجتماع کے موقع پر 20 جون 2023 میں مسجد بیت الصمد بالٹی مور میری لینڈ میں لجنہ اما اللہ امریکہ کا صد سالہ جشن منایا۔ پروگرام میں بالٹی مور لجنہ کی بنیاد رکھنے والی لجنہ ممبرات نے اپنی جماعت کی تاریخ کے حوالے سے پریزینٹیشن دی۔ لجنہ کیلئے کیریئر کے ذرائع اور مواقع سے متعلق پریزینٹیشن بھی شامل کی گئی اور صد سالہ جشن کے سلسلے میں ضیافت اور دستکاری کے شعبہ جات کی طرف سے مختلف مقابلہ جات کا اہتمام بھی کیا گیا۔

## میری لینڈ ایم ڈی :

لجنہ میری لینڈ نے اپنے مقامی اجتماع کے موقع پر 3 جون 2023 میں مسجد بیت الرحمان سلور سپرنگ میں لجنہ امریکہ کی صد سالہ جوبلی کی تقریب بھی منعقد کی۔ 280 سے زائد لجنہ اور ناصرات نے پروگرام میں شرکت کی جس کا موضوع "لجنہ اماءاللہ کے سو سال" تھا۔ پروگرام میں میٹھا بنانے کا مقابلہ اور لجنہ میری لینڈ کی تاریخ سے متعلق پریزینٹیشن بھی شامل تھی۔ ایک ورکشاپ کا بھی اہتمام کیا گیا جس کا موضوع تھا 'نماز، قرآن اور پردہ کے ذریعے خود کی اصلاح'۔ لجنہ اماءاللہ (کے قوائد) اور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مطابق پردہ اور حجاب کے حوالے سے ایک پینل کے مابین تبادلۂ خیالات بھی کیا گیا۔ تمام شرکاء کو اس صد سالہ جشن کے حوالے سے ڈراسٹرنگ بیگز (drawstring bags) اور پانی کی بوتلیں تحفہ کے طور پر پیش کی گئیں۔

## مینیسوٹا :

لجنہ اماءاللہ نے 28 جون 2023 میں، مسجد نصرت Coon Rapids مینیسوٹا میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کے سو سال پورے ہونے کی خوشی میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں 47 افراد نے شرکت کی جن میں لجنہ ممبرات، ناصرات اور دیگر مہمان شامل تھے۔ پروگرام میں لجنہ کے جھنڈے کی تاریخ اور اس پر بنائی گئی علامات سے متعلق پریزینٹیشن دی گئی۔ مینیسوٹا لجنہ کی تاریخ پر بھی ایک ابتدائی لجنہ نے پریزینٹیشن دی۔ تمام لجنہ ممبرات اور مہمانوں کو اس موقع کی کی نسبت سے Key chain پیش کئے گئے اور تمام ناصرات کو ڈائریاں اور قلم تحفہ کئے گئے۔ ایک بورڈ پر تمام شرکاء نے لجنہ امریکہ کے سو سالہ جشن تشکر کے حوالے سے اپنے بیانات بھی قلمبند کئے۔

## سینٹرل نیوجرسی :

سینٹرل نیوجرسی لجنہ نے 30 دسمبر 2022 میں لجنہ اماء اللہ امریکہ کے صد سالہ جشن کی تقریب منعقد کی۔ پروگرام کا آغاز بہن چارے کے فروغ سے متعلق ایک سرگرمی سے ہوا۔ جس کے بعد حضرت اماں جان کی زندگی کے حوالے سے گفت و شنید کی ایک نشست ہوئی۔ اس کے بعد ہم جنس پرستی اور جنسی شناخت سے متعلق اسلامی نقطہ نظر کے حوالے سے ایک پریزینٹیشن دی گئی۔ پریزینٹیشنز کے بعد کھانے کے اہتمام کے ساتھ ایک خاص کیک جو لجنہ امریکہ کے صد سالہ جشن کی مناسبت سے بنایا گیا تھا، تمام شرکاء کو پیش کیا گیا۔

## نارتھ جرسی:

19 اگست 2023 کو، مسجد بیت الواحد ہاتھورن نیوجرسی میں، لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں 50 سے ذائد لجنہ، ناصرات، اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کی تاریخ اور نارتھ جرسی کی لجنہ کے قیام پر مبنی ایک پریزنٹیشن شامل تھی جس میں لجنہ کی زمانہ اولیٰ کی خواتین کی قربانیوں اور خدمات کو سراہا گیا۔ ایک تصویری نمائش میں لجنہ اور ناصرات کے تاریخی لمحات کو بھی اجاگر کیا گیا۔ تمام شرکاء نے ایک کتاب میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ اور مہمانوں کو ایک یادگار تحفے کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

## نارتھ ایسٹ ریجن: کوئنز، بروکلین/اسٹیٹن آئی لینڈ، اور لانگ آئی لینڈ:

کوئنز، بروکلین / اسٹیٹن آئی لینڈ، اور لانگ آئی لینڈ سے تعلق رکھنے والی لجنہ ممبرات نے بیت الظفر مسجد کوئینز نیویارک میں لجنہ اماءاللہ کا صد سالہ جشن منعقد کیا۔ پروگرام میں "خلافت کی برکات" کے عنوان پر ایک پریزنٹیشن شامل تھی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے لجنہ کی تنظیم کے قیام کے بعد لجنہ اماءاللہ پر ہونے والی انگنت برکات کا ذکر کیا گیا۔ پروگرام میں لجنہ امریکہ کی ٹائم لائن کی بھی عکاسی کی گئی، اور ایک پینل میں 1960 تا 1980 میں نیویارک آنے والی لجنہ ممبرات پر روشنی ڈالی گئی۔ لجنہ امریکہ کے اس صد سالہ جشن کو یادگار بنانے کے لیے، تمام شرکاء نے ایک بینر پر اپنے ہاتھوں کے نشان بنائے۔

## ایلبنی- نیویارک:

29 جنوری 2023 کو البنی کی لجنہ ممبرات نے لجنہ اماء اللہ امریکہ کے صد سالہ جشن کی تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں لجنہ امریکہ کی تاریخ، ایلبنی کی لجنہ ممبرات کی یاداشتوں، اور ایلبنی کی لجنہ کے اہم سنگ میل پر ایک پریزینٹیشن پیش کی گئی۔ بعد ازاں دیگر دلچسپ سرگرمیاں بھی ہوئیں جن میں کھیلیں، خطاطی کا مقابلہ، اور تقسیم انعامات شامل ہیں۔

## بروکلن، سٹیٹن آئی لینڈ، نیو یارک:

6 مئی 2023 کو بروکلن اور اسٹیٹن آئی لینڈ کی لجنہ ممبرات نے لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کی تقریب منعقد کی۔ پروگرام کا آغاز، زمانہ اولیٰ کی لجنہ ممبرات اور سابقہ صدرات کی روایات کے بیان سے ہوا۔ ایک پینل میں لجنہ اور ناصرات نے لجنہ اور ناصرات کی آنے والی صدی کے اوپر تبادلہ خیال کیا۔ بعد اذاں تمام شرکاء مختلف کھیلوں، کارنیول (carnival) اور مینا بازار میں شامل ہوئیں۔

3 جون 2023 کو بروکلین اور اسٹیٹن آئی لینڈ لجنہ اماءاللہ کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر "اللہ کے خادم" کے موضوع پر ایک اجتماع منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک، حدیث اور لجنہ کے عہد سے ہوا جس میں تعلیمی اور دستکاری کے مقابلے بھی شامل تھے۔ پروگرام کے دوسرے حصہ کے دوران اپنی روزمرہ زندگی میں اللہ کے خادم بننے کے طریق پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لجنہ اور ناصرات کے لیے ایک ورکشاپ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس میں بالیاں بنانے اور کمپیوٹر کوڈنگ جیسے ہنر سکھائے گئے۔ اجتماع کا اختتام تقسیم انعامات سے ہوا، اور آخر میں میٹھا بانٹا گیا۔

## کلیولینڈ، اوہائیو:

کلیولینڈ کی لجنہ ممبرات نے لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کو منانے کے لیے ایک دستکاری کے مقابلہ کا انعقاد کیا۔ دستکاری کے مقابلے میں ایک پینٹنگ کو جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر انعام دیا گیا۔ نیز ان میں سے ایک پینٹنگ کو جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر لجنہ کی نمائش میں رکھا گیا۔

## کولمبس اوہائیو:

29اپریل 2023 کو کولمبس کی لجنہ نے لجنہ اماءاللہ امریکہ کا صد سالہ جشن منایا۔ پروگرام کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے براہ راست خطاب سے ہوا جو انہوں نے برطانیہ کے نیشنل واقفات نو اجتماع کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک اور لجنہ عہد کی دہرائی سے ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی لجنہ اماءاللہ سے ان کی پہلی صدی کی تکمیل پر توقعات کا جائزہ پیش کیا گیا۔ دوپہر کے پروگرام میں کولمبس لجنہ کی ماضی کی سرگرمیوں پر ایک پریزینٹیشن، کولمبس لجنہ کی زمانہ اولیٰ کی لجنہ ممبرات کے انٹرویو، اور لجنہ امریکہ اور لجنہ کولمبس کی تاریخ پر ایک کہوٹ گیم شامل تھی۔ شرکاء کی تفریح کے لیے مختلف دلچسپیوں کا اہتمام کیا گیا تھا جن میں کوکی ڈیکوریشن، شریڈز (charades)، مہندی اور دیگر کھیلوں کے علاوہ، بچوں کے لیے باؤنس ہاؤس بھی تھا۔

## ڈیٹن ،اوہائیو:

ڈیٹن کی لجنہ ممبرات نے، سال بھر لجنہ اماءاللہ امریکہ کے صد سالہ جشن منانے کے لئے کئی تقریبات اور سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ لجنہ اور ناصرات نے 2022 کے آخر سے کئی پراجیکٹ شروع کیے جن میں فضل عمر مسجد کا ایک خوبصورت خاکہ، لجنہ اماءاللہ کے پرچم کا ماڈل، حضرت اماں جانؓ کے متعلق ایک پوسٹر، اور لجنہ اماءاللہ کی پہلی صدی پر ایک پوسٹر بنایا۔

8 جولائی 2023 کو ڈیٹن کی لجنہ نے صد سالہ جشن منانے کے لیے ایک تقریب منعقد کی۔ پروگرام میں ڈیٹن کی لجنہ کی تاریخ پر ایک پرزینٹیشن پیش کی گئی۔ تمام شرکاء کے لیے ایک کہوٹ گیم کا اہتمام کیا گیا اور اس صد سالہ جوبلی کے حوالے سے ڈیٹن کی لجنہ اور ناصرات کے دوران سال مکمل کیے گئے منصوبوں کا جائزہ پیش کیا گیا۔ پروگرام کا اختتام دوپہر کے کھانے اور ایک خاص کیک سے ہوا۔

## پورٹ لینڈ، اوریگان:

لجنہ اور ناصرات نے جولائی 2023 میں لجنہ اماءاللہ کی صد سالہ جشن کی تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں 24 لجنہ، 9 ناصرات اور 11 مہمانوں نے شرکت کی۔ لجنہ اور ناصرات ممبرات نے لجنہ اماءاللہ امریکہ، لجنہ پورٹ لینڈ، اور لجنہ کے پرچم کی تاریخ پر پریزنٹیشنز (presentations) دیں۔ پروگرام میں لجنہ کے عہد پر ایک interactive workshop اور پورٹ لینڈ کی امور طالبات کی وصیت پر ایک پریزنٹیشن شامل تھی۔ تمام حاضرین کے لیے لجنہ صد سالہ جوبلی کی ایک نمائش رکھی گئی جس میں تمام شرکاء کو لجنہ امریکہ کے سو سال پورے ہونے پر ایک یادگار تحفہ دیا گیا۔

## پیسفک نارتھ ویسٹ ریجن۔ پورٹ لینڈ اورسیاٹل:

5 تا 6 اگست 2023 کو لجنہ پیسیفک نارتھ ویسٹ کا ریجنل اجتماع مسجد بیت الاحسان مونرو، واشنگٹن میں منعقد ہوا اس موقع پر لجنہ اماءاللہ امریکہ کا صد سالانہ جشن بھی ساتھ منایا گیا جس میں 89 لجنہ اور 23 ناصرات نے شرکت کی۔ اجتماع کا موضوع "اللہ کا بندہ؛ لجنہ اماءاللہ صد سالہ جوبلی" تھا۔

## ہیرس برگ، یورک۔ پینسلوینیا:

5 اگست 2023 کو ایک مقامی اجتماع منعقد ہوا جس میں لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کی تقریب بھی منائی گئی۔ پروگرام میں لجنہ کی تاریخ پر ایک کوئز، اور امریکہ کی زمانہ اولیٰ کی لجنات پر ایک ورک شاپ بھی رکھی گئی۔ تقسیم انعامات کے علاوہ صد سالہ جشن کے حوالے سے شرکاء میں استقبالیہ پیکج تقسیم کیے گئے۔ ناصرات نے لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن پر منحصر ایک بینر تیار کیا، اور کپ کیک اور کوکیز کو پیغامات کے ساتھ سجایا۔

25جون 2023 کو ہیرس برگ کی لجنہ نے خواتین کی بین لمذاہب تقریب جس کا عنوان "خواتین قوم کی معمار" (Women as Nation Builders ) میں شرکت کی۔ تقریب کے دوران مختلف عقائد سے تعلق رکھنے والی خواتین نے، مضبوط قوم کی بنیاد کے حوالے سے خواتین کے کردار پر بات کی اور خواتین رہنماؤں کے تجربات پیش کیے گئے۔ ہیرس برگ کی لجنہ نے بھی اس پینل میں حصہ لیا، اور لجنہ اماءاللہ امریکہ کے سو سال پورے ہونے پر بھی توجہ ڈالی۔ لجنہ ممبرات نے ہیرس برگ میں لجنہ کی تاریخ، لجنہ امریکہ کی صد سالہ جوبلی اور اس کی ٹائم لائن کی اہمیت اور لجنہ کے مقاصد بیان کئے۔ اس تقریب میں 30 لجنہ اور 40 سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔ جن میں ہیرس برگ کی میئر، وانڈا ولیمز( Wanda Williams)، کانگریس وومن پیٹی کم (Patti Kim)، اور پین اسٹیٹ ہرشی کی وائیس ڈین آف ڈائورسٹی (diversity)، ڈاکٹر اگنیا جیناؤ(Dr. Iginia Genao) شامل ہیں۔

## فلاڈیلفیا، پینسلوینیا:

29اپریل 2023 کو فلاڈیلفیا کی لجنہ ممبرات نے مقامی لجنہ اجتماع کے موقع پر لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ تقریب بھی منائی۔ پروگرام میں فلاڈیلفیا لجنہ کی تفصیلی تاریخ، فلاڈیلفیا کی زمانہ اولیٰ کی لجنہ ممبرات، اور دیگر قابل ذکر لجنہ ممبرات پر ایک پریزنٹیشن شامل تھی۔ ایک خاص "100" کا ہندسہ، لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کے حوالے سے مسجد میں آویزاں کیا گیا۔ اس موقع پر صد سالہ جوبلی کا ایک خاص کیک بھی سب کو پیش کیا گیا۔

## آسٹن، ٹیکساس:

12نومبر 2022 مسجد بیت المقیت راونڈ راک، ٹیکساس میں لجنہ اور ناصرات نے مقامی اجتماع کا انعقاد کیا۔ اجتماع میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات کو بھی شامل کیا گیا۔ اجتماع کے تمام شرکاء کو ایک ایک سرٹفیکیٹ کے ساتھ، ایک چھوٹا سا سوونیئر باکس بھی تحفتاً دیا گیا۔

## ڈیلس، ٹیکساس:

ڈیلس لجنہ نے 7 مئی 2023 کو مسجد بیت اکرام ایلن، ٹیکساس میں لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن کی تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور اردو نظم سے ہوا۔ پریزنٹیشنز میں لجنہ اماءاللہ، ڈیلس کی لجنہ کی تاریخ ،ڈیلس کی تمام مقامی لجنہ صدرات پر ایک پیش کش کی گئی، جس کے بعد ہر لجنہ صدر نے اپنے تجربات اور احساسات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے بعد عشائیہ اور سماجی سرگرمیاں شروع ہوئیں جن میں پانچ مختلف فوڈ سٹیشنز اور مقامی لجنہ کی طرف سے تیار کردہ ایک خاص میٹھے کا سیکشن بنایا گیا۔ تقریب کے اختتام پر میٹھے اور چارکیوٹری (charcuterie board) بورڈ کے مقابلے منعقد ہوئے، اور حصہ لینے والوں کو انعامات اور تحائف تقسیم کیے گئے۔

## فورٹ ورتھ، ٹیکساس:

لجنہ نے مسجد بیت القیوم، فورٹ ورتھ میں لجنہ اماءاللہ امریکہ کے صد سالہ جشن کا انعقاد کیا۔ جس میں کل 45 لجنہ، ناصرات اور مہمانوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں امریکہ میں لجنہ کی تاریخ کے متعلق ایک پیش کش کی گئی اور امریکہ میں آمد پر لجنہ ممبرات کے تجربات بیان کیے گئے۔ فورٹ ورتھ لجنہ کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر منحصر ایک ویڈیو دکھائی گئی اور شرکاء کو جوبلی کے حوالے سے ایک بٹن بھی تحفتاً دیا گیا۔

## ہیوسٹن، ٹیکساس:

لجنہ اماءاللہ ٹیکساس نے اپنے دوران سال کی سرگرمیوں میں لجنہ امریکہ کی صد سالہ تقریبات کو ساتھ ملا کر، اپنے پروگراموں کی رونق میں اضافہ کیا۔ ان پروگرامات میں، سیر النبی ﷺ کا جلسہ، طاہر اکیڈمی، تبلیغی پروگرام اور ضلعی اجتماع شامل ہیں جن میں خاص کیک اور تحائف بھی پیش کئے گئے۔

## شمالی ورجینیا:

30 مارچ 2023 کو لجنہ ممبرات نے مسجد مبارک چینٹلی، ورجینیا میں لجنہ اماءاللہ کے صد سالہ جشن تشکر کو منانے کے لیے ایک بین المذاہب افطار کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں 71 افراد نے شرکت کی۔ مہمانوں میں تین منتخب حکام، دو ریاستی نمائندے اور ایک کاؤنٹی سپروائزر، بین المذاہب کاؤنٹی کے حکام، اور مختلف عقائد سے تعلق رکھنے والے حکام شامل تھے۔

پروگرام میں، چرچ آف جیزس کرائیسٹ آف لیٹر ڈے سینٹس (Church of Jesus Christ of Later day Saints) اور سسٹر ہوڈ آف سلام شلوم (Sisterhood of Salam Shaloom) کے نمائندگان نے بھی شمولیت کی۔ پروگرام میں "مسلمان خواتین کے کردار" کے تصور پر روشنی ڈالی گئی۔ پریزنٹیشنز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی دور اندیشی پر زور دیا گیا، جنہوں نے لجنہ کی تنظیم قائم کر کے خواتین کو بااختیار اور تعلیم یافتہ بنانے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔ فروری 2023 میں جلسہ مصلح موعودؓ کے موقع پر لجنہ اماءاللہ صد سالہ کے موضوع پر لجنہ ممبرات نے کیک بنانے کا مقابلہ منعقد کیا۔

## جنوبی ورجینیا :

20 مئی 2023 کو جنوبی ورجینیا کی لجنہ ممبرات نے لجنہ اماءاللہ امریکہ کے صد سالہ جوبلی کے جشن کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں امریکہ اور جنوبی ورجینیا کی لجنات کی تاریخ پر پریزنٹیشنز شامل تھیں۔اس کے علاوہ ایک نشست زمانہ اولیٰ کی لجنہ ممبرات کے ساتھ بھی رکھی گئی۔ پروگرام کے حصے میں ایک نمائش لگائی گئی جس میں ہاتھ سے تیار کردہ اشیاء، میٹھے کا مقابلہ، حضور انور کو خط لکھنے کا بوتھ، اور ایک بک اسٹال شامل تھے۔

20 اگست 2023 کو جنوبی ورجینیا کی لجنہ نے مقامی اجتماع کے دوران مسجد مسرور مناساس، ورجینیا میں اپنا صد سالہ جشن تشکر منایا۔ 250 لجنہ اور ناصرات نے تقریب میں شرکت کی۔ پروگرام میں ایک خصوصی نشست زمانہ اولیٰ کی ان لجنہ ممبرات پر مشتمل تھی، جنھوں نے لجنہ سے وابستہ ابتدائی ایّام کے ذاتی تجربات اور یادیں بیان کیں۔ جنوبی ورجینیا کی تاریخ پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی اور صد سالہ جوبلی کے حوالے سے نمائش کا اہتمام ک بھی کیا گیا۔

## رچمنڈ ورجینیا:

5 اگست 2023 کو مسجد بیعت انوار رچمنڈ میں لجنہ نے اپنے مقامی اجتماع کے دوران صد سالہ جشن تشکر منایا۔ تقریب میں 27 لجنہ، 6 ناصرات، 8 بچوں اور 3 مہمانوں نے شمولیت کی۔ اجتماع کا مضمون، " خدا کے خادم " تھا۔ پروگرام میں تلاوت قرآن، نظموں، تقاریر اور بیکنگ کے مقابلہ جات کے علاوہ، رچمنڈ کی لجنہ کی تاریخ کے حوالے سے ایک پیش کش بھی شامل تھی۔ ایک interactive کسوٹی کی کھیل بھی کھیلی گئی جو کُتب "شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں"، "ضرورت امام"، "حجاب" اور "صلاۃ، اسلامی دعا" پر مبنی تھی۔ اجتماع کا اختتام مقابلہ جات کے تقسیم انعامات، ہائی سکول گریجوایٹ طلبات کی حوصلہ افزائی اور ریجیڈ لجنہ صدر کے اختتامی خطاب پر ہوا۔

## ملواکی، وسکانسن:

5 مارچ 2023 کو ملواکی کی لجنہ میرات نے لجنہ اماءاللہ کا صد سالہ جشن منعقد کیا۔ جس میں 110 لجنہ، ناصرات اور مہمانوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم، حدیث، ملفوظات، ایک اردو نظم، اور لجنہ اماءاللہ کے عہد دہرانے سے ہوا۔ انگریزی اور اردو، دونوں زبانوں میں پریزنٹیشنز دی گئیں، جن

میں لجنہ کی عمومی تاریخ، لجنہ امریکہ کی تاریخ، ملواکی کی ابتدائی لجنہ اور اب تک ملواکی کی خدمات کرنے والی صدران کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ تقریب کے دوران ایک پوسٹر بھی نمائش میں رکھا گیا جس میں تاریخ اسلام اور تاریخ احمدیت کی جیّد خواتین کو نمایاں کیا گیا تھا۔ ان خواتین میں حضرت فاطمہؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت سیدہ مریم بیگم (ام طاہر)، حضرت مریمؑ، حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگمؓ، حضرت ہاجرہؓ، حضرت ماریہ قبطیہؓ، اور حضرت حفصہؓ شامل تھیں۔ تقریب میں بک سٹال، دستکاری کا مقابلہ اور آرٹ کی نمائش بھی شامل تھی۔ پروگرام کا اختتام ایک مقامی لجنہ کے غانا کے سفر پر مختصر پیش کش، ناصرات کے ترانہ اور تقسیم انعامات سے ہوا۔

## اوش کوش وسکانسن:

25 فروری 2023 کو اوش کوش کی لجنہ نے لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ جوبلی کی تقریب منائی۔ پروگرام میں لجنہ کی تاریخ، لجنہ اماءاللہ امریکہ کا قیام، امریکہ کی ابتدائی لجنہ ممبرات کی کامیابیوں، اور، اوشکوش میں لجنہ کی مختصر تاریخ پیش کش شامل تھیں۔ تمام شرکاء کو، ناصرات کا پھولوں سے سجایا گیا ایک ایک قلم اور کوسٹر بطور یادگار تحفہ دیا گیا۔ تقریب لجنہ کی مالی قربانیوں سے تعمیر شدہ پہلی 14 مساجد، لجنہ کے پرچم، اور امریکہ کی زمانہ اولیٰ کی لجنہ ممبرات کے متعلق ایک نمائش کے علاوہ، ایک کتب کی نمائش بھی رکھی گئی جس میں لجنہ کی تصنیفات اور لجنہ کی اہم کارکنان کے حوالے سے کتب شامل تھیں۔

**بے پوئنٹ کیلیفورنیا ، سین ڈیئیگو کیلیفورنیا، ہارٹفورڈ کنیٹیکٹ، بوسٹن میسیچوسس، ڈیٹروئیٹ میشیگین،سینٹ لوئیس میزوری اور ، ویلینگبرو نارتھ جرسی نے بھی لجنہ اماءاللہ امریکہ کی صد سالہ جوبلی کی تقریبات منائیں۔**

# صد سالہ جوبلی کے پیغامات

## ایلبنی:

محظ خدا کے خاص فضل کے نتیجہ میں، جماعت احمدیہ کی خواتین کی ذیلی تنظیم، لجنہ اماءاللہ اپنی دور کی دوسری صدی میں داخل ہو چکی ہے (الحمدللہ)۔ ایک چھوٹے سے گروہ سے شروع ہونے والی یہ انجمن، آج پوری دنیا میں خواتین کی ایک وسیع اور منظم تنظیم بن چکی ہے، جس کا حتمی دائرہ ناقابل تسخیر ہے۔ خلیفہ الوقت کی راہنمائی میں اس تنظیم کی خدمت گزار خواتین نے ناقابل تصور کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس تنظیم کی حدود اب صرف کسی ایک علاقے، ایک ملک، یا کسی ایک براعظم تک نہیں رہیں، بلکہ اب یہ کئی شاخوں پر مشتمل (تقریباً ہر ملک میں) ایک عالمی تنظیم ہے۔ یہ تنظیم حقیقتاً ایک خدائی عمل کے تحت خیال سے حقیقت بنی اور آج بھی خلافت کے زیر سایہ پھل پھول رہی ہے۔ خدا ہمیں وہ دن دکھائے جب لجنہ اماءاللہ کی ہر ایک ممبر قرآن پاک کی تعلیمات کا مظہر بننے اور اللہ تعالیٰ کی لامحدود محبت اور فضل کو حاصل کرنے کے حتمی مقصد تک پہنچ جائے۔ آمین

## آسٹن:

الحمدللہ، اس سال ہم لجنہ اماءاللہ کا صد سالہ جشن منا رہے ہیں۔ یہ ایک عقیدت، قربانی، محبت، اور وفاداری سے بھرپور سفر تھا۔ اس سفر کو جاری رکھتے ہوئے، آسٹن کی لجنہ ممبرات مالی قربانی اور اسلام احمدیت سے وفاداری دکھاتے، آسٹن میں نئ مسجد کی زمین خریدنے میں اہم کردار ادا کر کے، ایک نئے باب کا اضافہ کر رہی ہیں۔ یہ ایک ایسی تاریخی کامیابی ہے جو نہ صرف ہمارے نشونما پانے کے لیے ایک جگہ فراہم کرے گی، بلکہ ہمارے آپس کے رشتوں کو مضبوط کرنے، اور آنے والی نسلوں کے لیے مؤثر مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی، انشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ کوششیں اسلام کی روشنی کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کا ذریعہ بنیں۔ آمین

## سینٹرل جرسی:

سینٹرل جرسی کی لجنہ ممبرات، لجنہ اماءاللہ کے سو سال پورے ہونے کے اس اہم سنگ میل تک پہنچنے کے لیے ہر قدم پر ملنے والی خدا کی مدد کی شکر گزار ہیں۔ سو سال ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم نے ایک طویل سفر طے کر لیا ہے۔ ہم خدا کی مدد سے

آئندہ بھی اگلی صدی میں پھولتی پھلتی ہی آگے بڑھیں گی۔ دعا ہے خدا ہر قدم پر ہماری مدد اور رہنمائی فرمائے۔ تا کہ لجنہ اماءاللہ اور ترقی کرے اور حضرت مسیح موعودؑ کے پیغام کو تمام دنیا تک پہنچا سکے۔ آمین

## کولمبس:

کولمبس اوہائیو میں لجنہ اماءاللہ کا باقاعدہ قیام 1995 میں ہوا۔ اور محترمہ ندرت ملک صاحبہ پہلی مقامی صدر لجنہ کے طور پر مقرر ہوئیں۔ گزشتہ برسوں میں، مٹھی بھر بہنوں پر مشتمل ایک چھوٹی مجلس سے شروع ہونے والی کولمبس کی لجنہ آج ایک مناسب درمیانے درجہ کی تنظیم کی شکل اختیار کر چکی ہے (الحمدللہ)۔ 2008 میں کولمبس لجنہ کو لجنہ اماءاللہ USA نیشنل شوریٰ کی میزبانی کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ اپنے ارتقاء سے ابتک لجنہ کی یہ جماعت اور بہت سے دوسرے مقامی اور ضلعی تقریبات کی میزبانی کر چکی ہے جن میں 2012 کی نیشنل عاملہ میٹنگ بھی شامل ہے۔ آج جب ہم لجنہ اماءاللہ کی نئی صدی میں قدم رکھ رہے ہیں تو دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں خلافت سے پختگی کے ساتھ جوڑے رکھے۔ آمین

## جارجیا/جنوبی کیرولینا:

ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ آج ہمیں خدا کے فضل سے لجنہ اماءاللہ USA کا صد سالہ جشن منانے کا موقع ملا ہے۔ ان گزشتہ سالوں میں بارہا ہم نے اپنی بہنوں کا ایک دوسرے کے لیے محبت، قربانی، نیک دلی اور اعلیٰ عزم کا مشاہدہ کیا ہے۔ "لجنہ" کا مطلب ہے کہ ہم جہاں بھی ہوں وہاں (لجنہ کی صورت میں) ہمارا ایک خاندان موجود ہے۔ جو چیز ہمیں ایک ساتھ رکھے ہوئے ہے وہ بہن چارے کے ذریعے پیدا کیا گیا آپس کا مضبوط رشتہ ہے۔ ہمارے لیئے اب یہ سوچنے کا وقت ہے کہ آیا ہم نے اپنے عہد کے مطابق، اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنی جان، مال، وقت، اور اولاد کو قربان کرنے کے لیے تیار رہنے کا عہد پورا کیا یا نہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں ایک دوسرے کے لیے محبت اور دوستی کے ساتھ، اپنے ایمان کی تصدیق کرنے اور اپنی دینی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے، تا کہ ہماری آنے والی نسلیں ایسی مخلص احمدی مسلمان ہوں جو لجنہ اماءاللہ کی میراث کو سنبھالنے کی حقدار ٹھہریں۔ آمین

## میری لینڈ:

میری لینڈ مجلس ایک تاریخی اہمیت کی حامل ہے جس کا آغاز 1994 میں احمدیہ مسلم جماعت USA کے ہیڈ کوارٹر، مسجد بیت الرحمٰن کے افتتاح سے ہوا۔ پورے میری لینڈ اور واشنگٹن ڈی سی میں رہائش پزیر ہماری مقامی لجنہ ممبرات متفرق پس منظر، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے کے باوجود خدا کی لونڈیوں کے طور پر متحد ہیں۔ ہمیں مسجد بیت الرحمٰن میں امریکہ اور بیرون ملک سے آنے والی بہنوں کی میزبانی کا ہمیشہ شرف حاصل رہا ہے انشاء اللہ آئیندہ بھی، مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں نئے کانفرنس سینٹر میں ہم آپ سب کے منتظر ہیں اور سب بہنوں کا کھلے دل سے استقبال کرتی ہیں۔ لجنہ اماءاللہ کی دوسری صدی کے اس آغاز پر، ہم تمام بہنوں کے لیے اس صدی میں نئے جوش اور ولولے سے داخل ہونے کی دوا کرتی ہیں، تا کہ ہم میں سے ہر ایک حقیقی معنوں میں ان اعلیٰ معیاروں کو برقرار رکھ سکے جن کی ہم سے توقع کی جاتی ہے۔ صرف اسی صورت میں ہم حقیقی طور پر اپنے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہہ سکیں گی اور اپنے مذہب اور قوم کی خاطر، اپنی جان، مال، وقت، اور اولاد کی قربانی دینے والی ثابت ہو سکیں گی۔ آمین

## اوشکوش:

آج ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی جاری کردہ اس تنظیم کے سوسالہ جشن کے موقع کا استفادہ کرتے ہوئے، خدا کا شکر ادا کرتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں کہ خدا نے ہمیں توفیق عطاء کی کہ ہم حقیقی اسلام کے اس پیغام کو آگے پہنچا سکیں جو آنحضرت ﷺ اور ان کے نائب حضرت مسیح موعودؑ لے کر آئے۔ آج ہماری محنت اور لگن سے، لجنہ اماءاللہ اوش کوش پھول پھل رہی ہے اور نہ صرف جماعت کے اندر بلکہ باہر بھی عورتوں کی ایک اہم آواز بن چکی ہے۔ دوسروں کے لیئے ہمارے جذبہ خدمت اور امن و انصاف کے مقصد، اور افہام و تفہیم کے عزم نے ان گنت زندگیوں پر مثبت اثر ڈالا ہے اور جماعت احمدیہ کے مقاصد کو پورا کرنے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ آج جب ہم اگلی صدی میں داخل ہو رہے ہیں، تو خدا کے فضل کے ذریعہ لجنہ اماءاللہ کو دنیا بھر میں بھلائی پھیلانے اور حقیقی اسلام کی تبلیغ کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین

### کوئینز:

**"میں اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہوں گی"**

یہ وہ پیغام ہے جسے سنتے سنتے ہم جوان ہوئے اور یہ وہ حلف اور وعدہ ہے کہ جب سے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ نے لجنہ اماﷲ کو قائم کیا، ہم نے ہمیشہ نہایت دیانتداری سے نبھایا ہے۔ فرض شناسی کے جذبے سے لیس ہم نے معاشرے کو پروان چڑھانے اور قومی تعمیر کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر اپنے وقت اور کاوشوں کی قربانیاں دی ہیں۔اور پھر ہم نے اپنی نسلوں کی ترقی میں، اپنی اس محنت اور قربانیوں کا ثمر بھی دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ پر ہمارا پختہ ایمان دائمی اور آپس کے بہن چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے۔ کوئینز لجنہ اماﷲ اپنی تمام احمدی بہنوں کو گزشتہ سو سالہ کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتی ہیں اور دعا گو ہیں کہ مستقبل میں مزید کامیابیاں اور کامرانیاں ان کا مقدر ہوں گی، انشاءاللہ۔

### راچسٹر:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم نے لجنہ اماﷲ کے یہ سو سال بہت خوش اسلوبی سے گزارے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے نہایت شکر گزار ہیں کہ اس نے ان کامیاب سالوں کے دوران ہمیں مسلسل عزم و ہمت سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری باہمی محبت اور ہم آہنگی کو بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

### سیئیٹل:

1922 میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے ہاتھوں لجنہ اماﷲ کا قیام معرض الوجود میں آیا، اور یہ سو سال در حقیقت دنیا کی ہر احمدی عورت کے اس وعدے کے سو سال تھے کہ وہ اسلام کے حقیقی پیغام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ہمیشہ خود کو وقف رکھیں گی۔ سیئیٹل لجنہ ممبرات بھی اسی راہ پر گامزن ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔ ہماری لجنہ ممبرات نے گھر سے باہر تفریحی مواقع جیسے کہ پکنکس (picnics) اور ہائکس (hikes) کے ذریعے باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے نیز مقامی سطح پر

ایسے اجلاس بھی منعقد کئے گئے جہاں میونسپل عدالتوں کے ججوں، کانگرس ویمن (congresswomen) اور دیگر نمایاں شخصیات کو مدعو کیا گیا۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم لجنہ اماءاللہ کی ایسی تنظیم سے وابستہ ہیں جس نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کو مقدم رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیاں قبول فرمائے اور لجنہ اماءاللہ کے آنے والے سالوں کو مزید بابرکت فرمائے آمین۔

## سیراکیوز:

ہم نہایت خوش قسمت ہیں کہ ہم نے اس تاریخ ساز لمحے کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا شرف حاصل کیا۔ دنیا بھر میں لجنہ اماءاللہ کی کارکردگی اور کامیابیاں بہت متاثر کن اور پاکیزہ ہیں جن کی بدولت ہمیں قرب الٰہی کے حصول اور صحیح راستے پر گامزن ہونے کی مزید خواہش پیدا ہوتی ہے۔ گو کہ ہماری لجنہ ممبرات تعداد میں کم ہیں لیکن مستقل مزاج ہیں۔ لجنہ اماءاللہ کی تنظیم ایسی خواتین کی اجماع ہے جن کا مشترکہ مقصد خدا کے مقصد کی خاطر زندہ رہنا ہے۔ یہ مشترکہ مقصد ہم سب کے اندر کے بہن چارے کو ابھارتا ہے۔ انشااللہ آئیندہ بھی لجنہ اماءاللہ اپنے پیارے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کی رہنمائی میں اعلٰی کامیابیاں حاصل کرتی رہیں گی۔ خدا ہمیں اپنے لجنہ کے عہد کو پورا کرنے اور اپنے ایمان پر قائم رہنے کی توفیق عطا کرے۔ خدا کرے کہ ہم اپنے خلیفہ کی امیدوں پر پورا اترنے والی ہوں۔ خدا کرے کہ اس کی محبت ہمارے دلوں میں بڑھے اور خدا کرے کہ ہم اس کی حقیقی خادم بن سکیں۔ آمین

## ورجینیا نارتھ:

ہم اللہ تعالیٰ کے نہایت شکر گزار ہیں کہ ہم لجنہ اماءاللہ کے سو سال پورے ہونے کی خوشی منا رہے ہیں۔ آج لجنہ اماءاللہ کی دوسری صدی کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے، ہمارے دل تشکر سے بھرے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خلافت احمدیہ کی دعاؤں اور رہنمائی سے ہمیں بہت نوازا ہے۔ ہم نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ USA اور نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ USA کی مسلسل مدد، رہنمائی اور اعلٰی قیادت کے لئے بہت مشکور ہیں۔ اس موقع پر ہم اپنی ان ابتدائی لجنہ کی خدمات کو بھی سراہنا چاہتے ہیں جنہوں نے بہت محنت اور لگن سے لجنہ اماءاللہ کو قائم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔ اب آگے، ہم اپنی تمام توجہ کو اپنی

لجنہ ممبرات اور ناصرات پر مبذول کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ احمدیہ مسلم جماعت کی فعال اور سرگرم رکن بن سکیں اور خلافت احمدیہ کے ساتھ ان کا ایک نہایت مضبوط اور محبت کا تعلق قائم ہو سکے، وہ اپنی عبادتوں اور قرآن مجید کی تلاوت میں باقاعدگی اختیار کرنے والی اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والی بھی بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے، آمین۔

## ورجینیا ساؤتھ:

ہم مسجد مسرور میں ہونے والے اپنے 17 ویں سالانہ اجتماع کی تفصیلات بتاتے ہوئے بہت فخر محسوس کر رہے ہیں۔ اس تقریب کی سب سے اہم بات یہ تھی کہ جہاں قومی اعزازی رکن اور سینٹرل ساؤتھ ریجن کی صدر صاحبہ نے اجلاس کی صدارت کی، وہاں ان کے ساتھ سٹیج کے اوپر ہماری لجنہ کی ابتدائی ممبران بھی موجود تھیں۔ انہوں نے ہمارے ساتھ اپنی کہانیاں بانٹیں کہ کس طرح وہ مل کر کام کیا کرتے تھے اور کس طریق پر محبت اور اخلاص کے ذریعہ تمام لجنہ کو ایک ہاتھ پر اکٹھا رکھا گیا۔ لجنہ کے ایک گروپ نے سو سالہ تقریب پر ایک نہایت عمدہ نظم پیش کی۔ لجنہ کے سو سالہ سفر پر ایک نمائش بھی رکھی گئی اور ورجینیا ساؤتھ کی لجنہ کی 2004 تا 2023 تک کی تاریخ پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ دیگر تعلیمی مقابلہ جات کے علاوہ، ایک کتب پڑھنے کا مقابلہ بھی رکھا گیا تھا جس میں لجنات نے مقرر کردہ کتب کے مکمل کرنے پر اپنے انعام وصول کیے۔ ان تمام کارکنان کو جو مسجد میں ہونے والی تقریبات کے لیے انتظامات کرتی ہیں، چھوٹے چھوٹے تحائف دیے گئے۔ ناصرات کے لیے ایک علیحدہ نشست کا انتظام کیا گیا تھا۔ تقریب کے اختتام پر تمام ممبران آنے والے وقتوں میں جماعت کے لیے ایک نئے جذبے، عزم اور محبت کو ابھار کر گھر لوٹیں۔

# لجنہ اماءاللہ USA کی صد سالہ تقریبات

## خواتین کی خود مختاری کی جانب ایک سفر

(محترمہ شہلہ احمد صاحبہ کی تحریر سے ترجمہ)

احمدیہ مسلم جماعت نے 14 تا 16 جولائی 2023 کو ہیرس برگ (Harrisburg PA) میں 73 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا۔ احمدیہ جماعت کی خواتین کے لیے یہ سال انتہائی اہمیت کا حامل تھا کیونکہ آج سے سو سال قبل 25 دسمبر 1922 کو قادیان کی 13 خواتین علم برداروں نے (جماعت احمدیہ) کی ایک نئی معاون تنظیم کی بنیاد رکھی جس کا نام لجنہ اماءاللہ (خدا کی لونڈیاں) رکھا گیا۔ یہ سال تمام دنیا بھر کی اس معاون تنظیم میں جشن کے طور پر منایا جارہا ہے۔ عورتوں کی یہ معاون تنظیم ایک خاص مقصد کے لیے بنائی گئی تھی جس کو جماعت کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد یوں بیان کرتے ہیں،

" ہماری تخلیقی مقاصد اور اہداف کو پورا کرنے کی لیے عورتوں کے اقدامات اتنے ہی ضروری ہیں جتنے کہ مردوں کے۔"

جماعت کی ان ابتدائی خواتین نے اپنے بنیادی احکاماتی قوانین کو برقرار رکھنے کا عہد کیا جس کے مطابق،

" صفوی امتیاز کے با وجود، حقیقت میں تمام مرد آپس میں بھائی اور تمام عورتیں آپس میں بہنیں ہیں۔"

اس موقع کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا تا کہ اس جلسہ میں حاضر ہونے والے مہمان، لجنہ اماءاللہ کے اس تاریخی سفر کی ایک جھلک دیکھ سکیں۔

جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں حاضرین کی موجودگی کی وجہ سے اس موقع پر مہمانوں کی سہولت کی خاطر (نمائش) کے لیے اندراج کی شرط رکھی گئی تھی۔ جس میں داخل ہوتے ساتھ ہی، ہر ایک مہمان کو نمائش کے مکمل ہدایتی دورہ (guided tour) کی پیشکش کی جاتی تھی۔

سال کے ابتداء میں ایک بین الاقوامی احمدیہ مسلم والی بال ٹورنامیٹ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں لجنہ اماءاللہ USA کی ٹیم نے بھی حصہ لیا۔ سب سے پہلی میز کے اوپر لجنہ کے صد سالہ لوگو (logo) اور امریکہ کے جھنڈے کے ساتھ، ایک فریم میں ٹیم کی تصویر لگائی گئی تھی۔

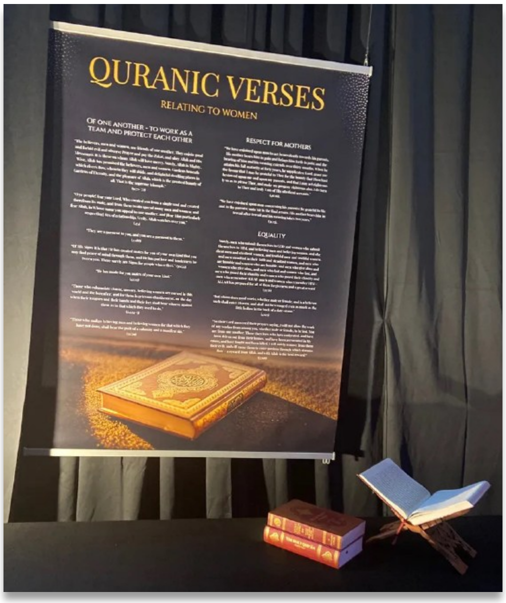


نمائش کے ایک حصہ کو انتہائی خوبصورت انداز میں، قرآن کریم میں عورتوں کے اعلیٰ مقام کے حوالے سے اجاگر کیا گیا تھا۔

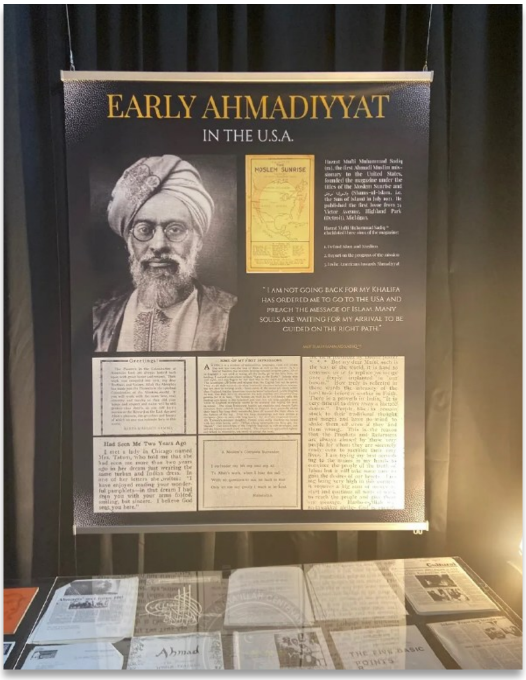


نمائش میں کچھ دستاویزات امریکہ میں جماعت الاحمدیہ کی عاجزانہ ابتدا اور ابتدائی احمدی خواتین کے حوالے سے خوبصورتی سے لگائی گئی تھیں۔ کچھ تاریخی اشاعات جیسا کہ لجنہ نیوز (Lajna News) اور دیگر دوسرے اخبارات کے حوالہ جات کے تراشے بھی نمائش کے لیے رکھے گئے تھے۔

ایک حصہ میں "لجنہ اماءاللہ کا قیام" کے نام سے نمائش رکھی گئی تھی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے (لجنہ اماءاللہ کے حوالے سے دیکھے گئے) خواب کی تفصیل بیان کی گئی تھی۔

حضور نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرد تمام دنیا کی عورتوں کو کچل رہا ہے، حضور اس کو روکتے ہیں اور حضور کو خیال آتا ہے کہ ان عورتوں کو طاقت ملنی چاہیے۔ لحاظہ، خواب میں جس مرد کو حضور نے روکا وہ حقیقت میں تمام دنیا کے مرد تھے۔ لجنہ کی تنظیم کا قیام اسی خواب کی تعبیر کی خاطر کیا گیا تھا تا کہ عورتوں کو خود مختاری دلوائی جا سکے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا،

**"اے عورتو! تمھاری آزادی کا وقت آگیا ھے"۔**

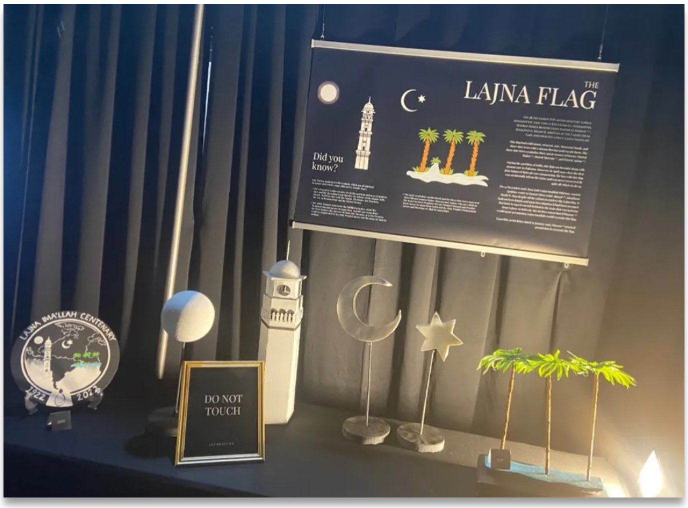


نمائش کے ایک حصہ میں لجنہ اماءاللہ کے جھنڈے اور اس کے متعلقہ حصّوں کی تفصیلات بیان کی گئی تھیں۔ جھنڈے میں موجود تین درخت، تین عظیم عورتوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ یہ تین خواتین، حضرت حاجرہؑ حضرت اسماعیلؑ کی ماں، حضرت مریم حضرت عیسیٰؑ کی ماں اور حضرت آمنہ جو کہ آنحضرت ﷺ کی ماں تھیں، کی نمائندگی کرتے ہیں۔

نمائش کے ایک حصہ میں لجنہ اماءاللہ USA کے زیر اہتمام شائع کردہ اہم مسلم خواتین پر لکھی گئی کتب بھی رکھی گئی تھیں۔ لجنہ نے ایک عدد دستاویزی فلم (documentary) بھی بنائی، جو کہ لجنہ اماءاللہ کی ابتدائی علم بردار خواتین کے اپنے ہی الفاظ میں تھی جس میں انہوں نے لجنہ اماءاللہ کے گزشتہ 100 سال کا سفر بیان کیا تھا۔

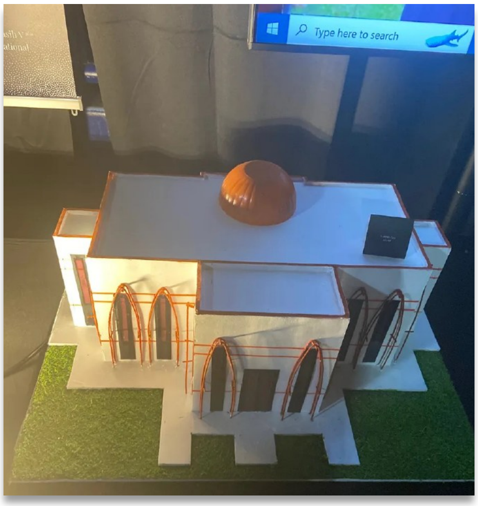

احمدی خواتین، مذہب، تنظیم اور منصوبہ جات کی خاطر مالی قربانی میں ہمیشہ ہی صفِ اوّل میں کھڑی رہی ہیں۔ اس اعلیٰ خلق کی ایک عمدہ مثال کا مظاہرہ ایک بار پھر، حالیہ **مسجد زائن** کی تکمیل کے منصوبہ سے ہوا کہ جس میں لجنہ USA نے اپنے چندے کے 1.2 $ کروڑ کے ہدف کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 1.7 $ کروڑ کے چندہ جات اکٹھے کر کے پیش کیے۔

نمائش میں خواتین کی رہنمائی کرنے والے قیمتی اقتباسات کو جابجا آویزاں کیا گیا تھا......

......لجنہ کے حوالے سے نہایت دلچسپ قیمتی تاریخی اشیا جیسے لجنہ کی ابتدائی صنعت و حرفت کے تحت استعمال ہونے والی سلائی مشین بھی شامل تھی۔

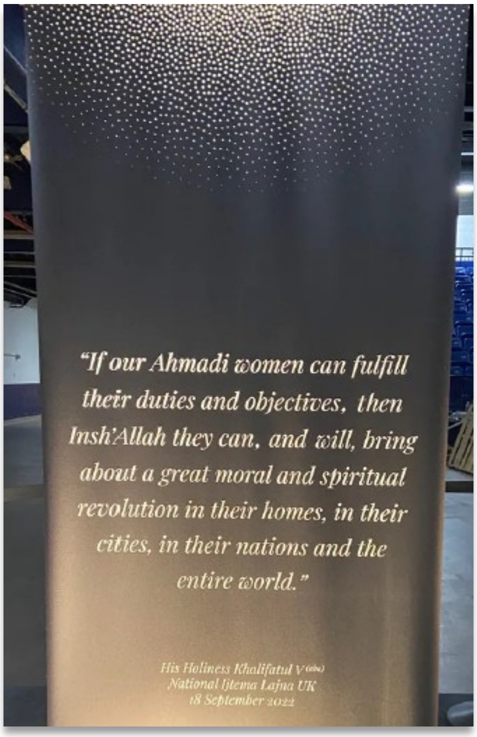
"If our Ahmadi women can fulfill their duties and objectives, then Insh'Allah they can, and will, bring about a great moral and spiritual revolution in their homes, in their cities, in their nations and the entire world."
His Holiness Khalifatul V (aba)
National Ijtema Lajna UK
18 September 2022

"Strive to be good citizens, and to achieve this, you must utilize your capabilities, faculties, and skills for the benefit of others and play your role in building a better and more harmonious society".
Hazrat Khalifatul Masih V aba

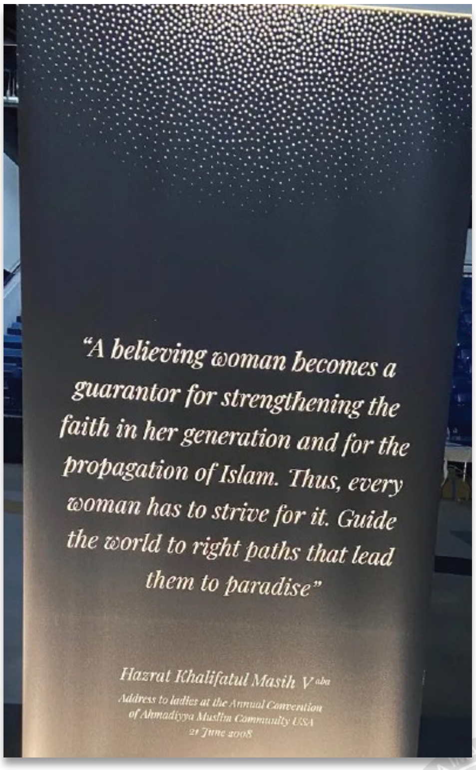
"A believing woman becomes a guarantor for strengthening the faith in her generation and for the propagation of Islam. Thus, every woman has to strive for it. Guide the world to right paths that lead them to paradise"
Hazrat Khalifatul Masih V aba
Address to ladies at the Annual Convention of Ahmadiyya Muslim Community USA
21 June 2008

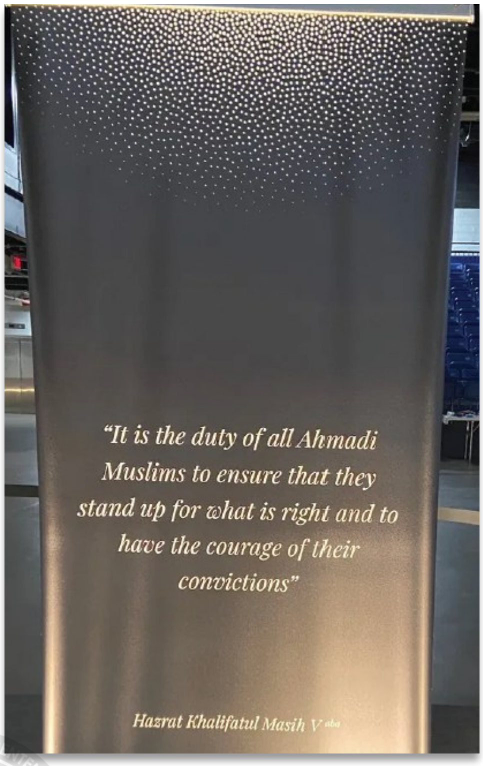
"It is the duty of all Ahmadi Muslims to ensure that they stand up for what is right and to have the courage of their convictions"
Hazrat Khalifatul Masih V aba

نمائش میں ابتدائی احمدی خواتین کی خدمات کو سراہا گیا تھا۔ ایک نمائشی تختے پر، آج تک خدمت کرنے والی تمام لجنہ اماءاللہ USA کی صدران کا حوالہ اور ان کی تصاویر لگائی گئی تھیں۔

غرض کہ اس نمائش میں آویزاں کیا گیا ہر جزو، دلکش اور پُر لطف تھا۔

# لجنہ اماءاللہ USA کا COVID 19 کا فوری جواب 2020 تا 2021

2020 میں COVID-19 کی وجہ سے بہت سی غیر متوقع تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ گو کہ طبی امداد کے لئے انتظامات کئے گئے تھے مگر وہ گزشتہ سالوں سے بہت مختلف تھے۔ بہت سے گزشتہ منصوبوں کو ایسے نئے منصوبوں سے تبدیل کر دیا گیا تھا جو وقتی طور پر زیادہ فائدہ مند تھے۔ جہاں اس وبائی مرض کی وجہ سے جسمانی رابطوں پر حدود لگ گئیں، اور سکول اور دفاتر بند ہو گئے، وہیں پر لجنہ اماءاللہ کی ممبرات نے اپنی خدمات کو جاری رکھنے کا عزم کرتے ہوئے، دیگر تخلیقی عناصر کا سہارہ لیا اور زوم میٹنگز اور ورچوئل پروگرام ممبران کو مصروف رکھنے کو جاری کئے گئے۔ فوڈ ڈرائیوز اور تہواروں پر کھانا پہچانے کے خاص انتظامات کئے گئے جن میں ” ٹائٹل 1 سکول “ کی طرح کی بہت سی تنظیفات شامل ہیں۔ ان ادوار میں نہ صرف لجنہ کی ممبرات آپس میں بلکہ اپنے گرد و نواح کے طبقات (communities) کے ساتھ بھی منسلک رہیں۔ فوری جواب کی چند شہ سرخیاں درج ذیل ہیں:

## جنوری 2020:

کرونا وائرس کے کیسز کی تعداد میں مستقل اضافہ ہوا۔ کہا گیا کہ:

وبا کا مرکز چین میں ہونے کی وجہ سے زیادہ تر کیس وہیں پر رونما ہوئے ہیں مگر آسٹریلیا اور امریکہ میں بھی افراد اس کا شکار ہوئے ہیں۔" ووہان" کا علاقہ کلی طور پر بند کر دیا گیا ہے اور ہر قسم کی آمد و رفت اس علاقہ سے بند ہے۔ چین میں بھی کچھ علاقوں میں ماسک پہننا لازم ہے۔ ابھی ہم اس وبا کے بارے میں اور معلومات حاصل کر رہے ہیں پر بظاہر اس کا "انکیوبیشن پیریڈ" (incubation period) 9 تا 10 دن کے قریب معلوم ہوتا ہے۔ مرض کی علامات نظام تنافس کے نچلے حصہ پر ظاہر ہوتی ہیں اور ایکسرے میں نمونیہ کے مرض کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ چھ اینٹی وائرل ادویات کا مریضوں پر تجربہ کیا جا رہا ہے مگر ابھی تک کوئی شفا منظر عام پر نہیں آئی۔ مرض کا ابتک روک، اچھے اور خاص جسمانی اور ماحول کے صفائی کے طریق پر بنیاد کرتا ہے۔ ان میں، بار بار ہاتھ دھونا، اپنے منہ اور چہرے کو چھینک یا کھانسی کے آنے کی صورت میں ڈھانپنا تا کہ بیماری کے ذرات نہ پھیلیں۔ اسی طرح، بیماری کی صورت میں گھر پر رہنا اور بھیڑ سے بچنا اور ساتھ ماسک بھی پہننا۔

## 8 مارچ 2020:

8 مارچ 2020 کو شعبہ امور عامہ کی جانب سے ” کرونا وائرس کے سوال اور جواب ‘ کے نام سے ایک ہدایتی دستاویز ارسال کی گئی کہ جس میں ساتھ ایک آفات اور وبا کی صورت سے متعلق ہنگامی ضروریات کی فہرست بھی شامل تھی۔

## 28 مارچ 2020

لجنہ USA کی ممبران نے ملک بھر میں ماسک بنانے کی تحریک شروع کر دی اور "جو این فیبر کس" (Joann Fabrics) کی کمپنی کے ساتھ پارٹنر شپ کر کے ہسپتالوں میں ماسک پہنچانے کا انتظام کیا۔ اس مہم کے تحت کل 32،000 ماسک عطیہ کیے گئے۔

## 31 مارچ 2020

### خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد نے اپنے 27 مارچ کے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:

ہمیں اللہ سے توبہ مانگتے ہوئے اپنی توجہ نماز پر مذکور کرنی چاہیے اور اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے نیک اعمال میں مصروف ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہمیں حکومتی پابندیوں کا ادراک کرتے ہوئے سماجی فاصلہ کی ہدایت پر عمل کرنا چاہئے۔

شعبہ خدمت خلق نے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کیں:

- اپنا چھوٹا سا باغ لگائیں جس سے آپ بھی اور دوسرے بھی مستفید ہوں۔
- اپنے گھر میں ایک "مریض کا کمرہ" بنادیں جس میں ماسک، دستانے، تھرمامیٹر اور فلو جیسے علامات کی دوائیں موجود ہوں۔
- اپنے خاندان کی صحت اور بہبود پر توجہ کریں۔
- اپنی حکومتی ہدایات پر عمل کریں۔
- سماجی دوری کے اصول کو اپناتے ہوئے دیگر افراد کی مدد کریں۔
- ایک دوسرے کے ساتھ خیالات اور جید اطوار کو بانٹ کر ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھائیں۔
- خود کو اور اپنے خاندان کو قائم رکھنے کے طریق پر سوچ بچار کریں۔

## 1 اپریل 2020

ذیل میں صدر لجنہ اماءاللہ امریکہ کی طرف سے جاری کردہ اقدامات کی وہ فہرست ہے جو مختلف شعبہ جات کے ساتھ مل کر بنائی اور عمل درآمد کی گئی:

**صحتِ جسمانی:** 4 اپریل 2020 کو کورونا وائرس پر ایک صحت سیمینار منعقد ہوا۔

**تربیت:** شوریٰ کی تجویز، "خاندانی زندگی" کے حوالے سے اس امر پر زور دیا گیا کہ ان مشکلات اور تناؤ کے دنوں میں تمام گھروں میں افراد کے مابین ہم آہنگی اور امن قائم رہے۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی کتاب "گھریلو مسائل اور ان کا حل" کے حوالے سے فون اور ورچوئل بک کلب (virtual book club) شروع کیے گئے۔

**شعبہ آئی ٹی:** شعبہ نے ورچویل پلیٹفارمز (virtual platform) اور میٹنگز کے استعمال کے لیے، خاص کر کہ Zoom کے لیے رہنما اصول تیار کیے گئے، تا حفاظتی طور پر اس کا استعمال کیا جاسکے۔ ان اقدامات کے قوانین کا جائزہ کرنے کی غرض، سے مقامی صدران کے ساتھ شعبہ نے کانفرنس کال کی۔

**خدمت خلق:** شعبہ کی ویبسائٹ پر پڑوسیوں، مقامی ممبران اور دیگر افراد کی خدمت کے حوالے سے رہنما اصول پوسٹ کیے گئے۔ گو کہ ماسک بنانے کی جانب سے وبا کی روک تھام کے لیے کوئی معیاری ہدایات مہیا نہیں تھی، Center of Disease Control and Prevention کی جانب سے توثیق شدہ نہیں تھے Occupational Safety and Health Authority کے طریق بتائے گئے تھے۔ گھر میں بنائے گئے ماسک، مگر آخری حربہ کے طور پر قبول کیے جاسکتے تھے۔ اگر گزارش کی جاتی تو لجنہ ممبران کو مہیا اشیا کی مدد سے ماسک بنانے کی اجازت تھی۔

**تجنید:** ان ہنگامی حالات میں یہ جاننا بہت اہم تھا کہ لجنہ کی تمام ممبرات کہاں کہاں موجود ہیں اور ان ممبران کے کیا ہنر ہیں جو ضرورت کے وقت کام لائے جاسکتے ہیں۔ ان ایام میں شعبہ نے لجنہ کی تمام ممبرات سے متعلقہ اپنی معلومات کو تازہ ترین کرنے کا کام سرانجام دیا اور اس سلسلہ میں ایک سروے بھی کیا۔

**مال:** اس وقت میں شعبہ مال نے اپنی توجہ غانا کے پانی کے کوؤں، وہاں کی شمسی (solar) لائٹوں اور سڑکوں کی بہتری پر مذکور رکھی۔

**تعلیم:** اس دوران تعلیمی درس بدستور جاری رہا اور وقتاً فوقتاً شعبہ کی ویب سائٹ پر موصول کی جانے والی حکومتی ہدایات پوسٹ کی جاتی رہیں۔

**ڈٹرائیٹ کی ایک 84 سالہ لجنہ نے 300 ماسک بنا کر تحریک میں حصہ لیا۔**

لجنہ اماءاللہ امریکہ نے ملک بھر میں "Muslims for Life" کی تحریک میں حصہ لیا۔

## 9اپریل2020

لجنہ اماءاللہ USA نے Humanity First کے ساتھ ستمبر 2020 تک شراکت کر کے ماسک بنانے کی تحریک میں حصہ لیا۔

**ازطرف: کسینڈرا شفیق**

**سیکریٹری خدمت خلق ، لجنہ اماءاللہ USA**

# Make A Mask Campaign

## (ماسک بنانے کی تحریک)

### اپریل تا ستمبر 2020

### ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ اور لجنہ اماءاللہ امریکہ کی مشترکہ تحریک

Covid 19 کے دوران، CDC کی ہدایات کے مطابق ماسک پہننے کی ترغیب کے باعث، ملک بھر میں حفاظتی ضروریات کی قلت ہو گئی، جس میں حفاظتی ماسک بھی شامل تھے۔ اس امر کے پیش نظر، لجنہ اماءاللہ اور ہیومینٹی فرسٹ (Humanity First) کی تنظیم نے مل کر، "میک اے ماسک" (Make a Mask) کی مہم کا اہتمام کیا۔ مہم کے ذریعے، گھر میں بنائے جانے والے سوتی کپڑے کے 25,000 non-surgical ماسک بنانے کا ہدف رکھا گیا۔ اس طرح خواتین کو گھر میں رہتے ہوئے اپنے فرنٹ لائن کارکنان (Front Line workers) کی امداد کرنے کا موقع ملا۔ تحریک ماہ اپریل سے شروع ہو کر، ماہ ستمبر تک جاری رہی اور ہم نے اپنے ہدف سے بڑھ کر 30،00 ماسک تیار کر کے مہیا کیے (الحمد للہ)۔ گرچہ کہ ماسک کی ضرورت تو اب بھی ہے، مگر اب وہ باسہولت مہیا ہیں۔

### ماسک فراہمی کی قومی تحریک:

**1؛** تقسیم کی سب سے پہلی مہم کا اہتمام، شکاگو، ایلینوئے AMCC میں کیا گیا۔

AMCC کی اس مہم میں کل 2،000 ماسک کی تقسیم کی گئی۔ تقریب میں 10 کے قریب شیلٹرز (shelters) کو مدعو کیا گیا تھا جن کو ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کے چیئر مین اور AMWA کے نیشنل صدر، محترم منعم نعیم صاحب نے ماسک تقسیم کیے۔

**2؛** تقسیم کی دوسری مہم ہیوسٹن ٹیکسس میں ہوئی۔ کھانے کی تقسیم کے ایک پروگرام کے دوران، 2،000 کے قریب ماسک تقسیم کیے گئے۔

**3؛** ماسک بانٹنے کی تیسری مہم، فلوریڈا، مائیامی، اور لینڈو اور جیکسن ویل کے شہروں، اور ان کے گردونواح میں ہوئی۔ 13 عدد Title 1 سکولوں، 50 کے قریب مقامی تنظیمات، 15 سماجی بہبود کی تنظیمات، 20 گرجہ گھروں اور 2 عدد بزرگ شہریوں کی تنظیمات کے مابین، 11،000 سے زائد ماسک تقسیم کیے گئے۔

### تحریک کی موصول کردہ رپورٹ کے مطابق اعداد یوں ہیں:

| مہم کا وصول کردہ ہدف | اعداد |
|---|---|
| کل بنائے جانے والے ماسک | 30،000+ |
| ہیومینیٹی فرسٹ نیشنل ایوینٹ کے لیے بنائے جانے والے ماسک | 15،000+ |
| مقامی طبقات میں تقسیم کیے جانے والے ماسک | 15،000+ |
| تحریک میں حصہ لینے والے کارکنان کی کل تعداد | 433 |
| کل رضاکارانہ گھنٹے | 1670، |
| شمولیت کرنے والی کل جماعتوں کی تعداد | 30 |

| متعلقہ جماعت | ماسک | متعلقہ جماعت | ماسک | متعلقہ جماعت | ماسک |
|---|---|---|---|---|---|
| ایلبنی، NY | 170 | ہارٹ فورڈ، CT | 560 | اوش کوش، WI | 178 |
| اٹلانٹہ، GA | 1294 | ہیوسٹن، TX | 401 | فینکس، AZ | 920 |
| آسٹن، TX | 90 | ایل اے انلینڈ، CA | 470 | پورٹلینڈ، OR | 195 |
| بے پوئینٹ، CA | 985 | ایل اے ایسٹ، CA | 300 | RTNC | 593 |
| بوسٹن، MA | 1386 | لاس ویگس، NV | 120 | رچمنڈ، VA | 63 |
| بروکلین، سٹیٹن آئیلینڈ، NY | 160 | میری لینڈ، MD | 1011 | سین ڈی ایگو، CA | 750 |
| شکاگو، IL | 6802 | مائیامی، FL | 880 | سیلیکون ویلی، CA | 3001 |
| سینٹرل جرسی، NJ | 1230 | مینیسوٹا، MN | 150 | مرکزی ورجینیا، VA | 1120 |
| ڈیلس، TX | 173 | نارتھ جرسی، NJ | 492 | شمالی ورجینیا، VA | 798 |
| فورٹ ورتھ، TX | 175 | اورلینڈو، FL | 380 | جنوبی ورجینیا، VA | 3859 |

لجنہ اماءاللہ USA نے جب تک کہ جنوری 2022 تک ماسک مینڈیٹ ختم نہیں ہو گیا، اس ماسک کی تقسیم کی تحریک کو جاری رکھا۔

از طرف:

کیسانڈرہ شفیق صاحبہ، سیکریٹری خدمت خلق، لجنہ اماءاللہ USA

سمینہ نور، سیکریٹری صنعت و دستکاری، لجنہ اماءاللہ USA

# خود کفالت کی غرض سے لجنہ انٹر پرائز کا فروغ آن لائن شعبہ صنعت و دستکاری کا قیام

لجنہ اماءاللہ امریکہ کی ممبر ان کافی عرصہ سے لجنہ کی صلاحیتوں اور ہنر کو ابھارنے اور ان کو اقتصادی خود کفالت کے ذرائع مہیا کرنے کی غرض سے ایک کاٹج انڈسٹری کے قیام کی خواہش کا اظہار کرتی رہی ہیں۔

آنحضرت ﷺ سے جب ایک بار پوچھا گیا کہ کون سا پیشہ سب سے معتبر ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا، ” اپنے ہاتھوں سے کام کرنا یا (تجارتی) خرید و فروخت کرنا، بشرطیکہ وہ ریا کاری اور دھوکا سے پاک ہو۔“ (کتاب: آنحضرت ﷺ کی حکمت( حصہ؛ معاشی اقدار))

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا: ” کسی کو بھی فارغ نہیں رہناچاہیے۔ ہماری قوم میں کوئی بھی بیکار نہ ہو۔ ہر کسی کو چاہیے کہ وہ محنت کرے، ہنر سیکھے اور ضرورت پڑنے پر دوسروں پر آشرا، نہ کرے۔“ ( لجنہ عہد، صفحہ 36)

گھریلو صنعت صرف لجنہ ممبرات کے تعاون سے ہی قائم ہو سکتی ہے۔ وہ ممبران جو اپنے کام، خدمات، یا، اشیاء کو لجنہ اماءاللہ کی ویب سائٹ پر بیچنے کا اشتہار لگانا چاہتی ہیں، ان کو کہا گیا ہے کہ وہ نیشنل سیکریٹری صنعت و حرفت کو، ای- میل کے ذریعہ اپنے کام سے متعلقہ معلومات جیسے، کام کی نوعیت، اپنے کام کی ویب سائٹ اور بیچے جانے والی اشیاء سے متعلقہ معلومات اور قیمتیں فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کام سے وابستہ تصاویر بھی فراہم کریں تاکہ دیگر ممبران لجنہ ان سے رابطہ کر کے ان کو آرڈر دے سکیں۔ لجنہ اماءاللہ امریکہ اس طریق پر انکو ان کے کام کے لیے ایک راستہ مہیا کرے گی۔ تاہم، ایک بار دونوں فریقین کا آپس میں رابطہ ہو جانے کے بعد، معاملات ان دونوں کے مابین چھوڑ دیئے جائیں گے۔

حضرت مصلح موعودؓ کے مطابق: ”شعبہ صنعت و دستکاری کے قیام کی اصل غرض ضرورت مند خواتین کو روز گار مہیا کرنا ہے تاکہ وہ اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں“۔

(لجنہ آئین، صفحہ 33)

Covid-19 کے دوران

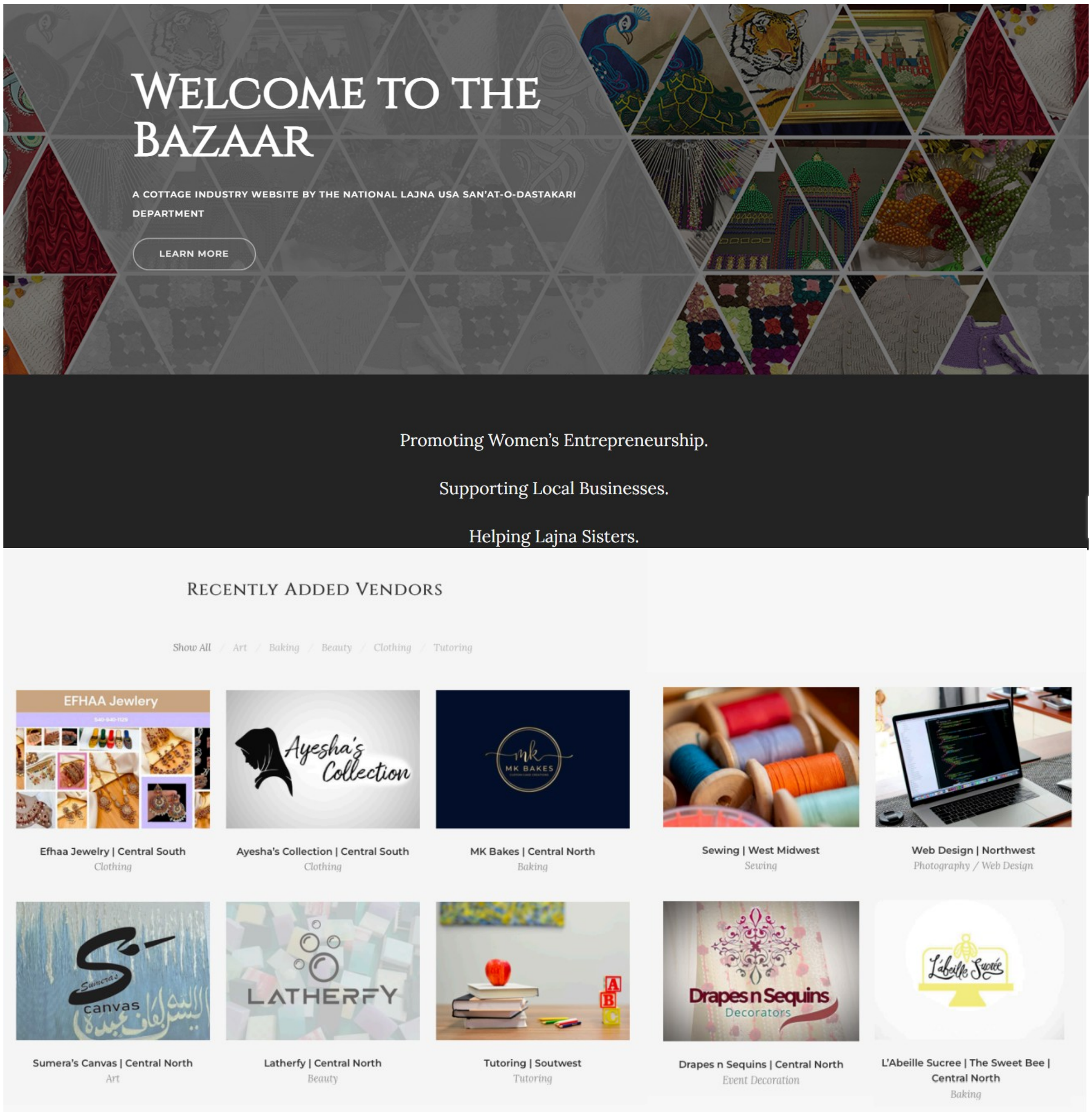


خدا کرے کہ ہم اس گھریلو صنعت کے ذریعہ، حضرت خدیجہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، اپنی ساتھی بہنوں کی مدد کرنے والی بن سکیں۔ آمین

از طرف: ثمینہ نور

سیکریٹری صنعت و حرفت لجنہ اماءاللہ USA

# لجنہ اماءاللہ USA، وائس آف اسلام، ریڈیو شو

Covid 19 کے دوران، لجنہ اماءاللہ امریکہ نے اسلام کے حقیقی پیغام کو ریڈیو کے ذریعہ دوسروں تک پہنچایا۔ لاس اینجلیس اور ٹیکساس سے جاری کیے جانے والے ان پروگراموں میں اسلامی تعلیمات کے متعدد موضوعات کو زیر بحث لایا جاتا رہا۔ جن میں:

- **جون 2021:** اسلام میں عورتوں کا کردار۔ بحیثیت بیٹی اور بیوی
- **اکتوبر 2021:** مذہب اور ثقافت میں میانہ روی
- **نومبر 2021:** اسلامی پردہ اور حیاء

از طرف: ڈاکٹر امتہ القدوس ایاز شمس

سیکریٹری تبلیغ، لجنہ اماءاللہ USA

Covid–19 کے دوران

# سماجی بدامنی اور لجنہ اماءاللہ USA کا ردعمل

# 2020 تا 2021

2020 میں امریکہ میں پولیس کے ہاتھوں سیاہ فام افراد کی ہلاکت کے نتیجہ میں سماجی احتجاج کی ایک لہر اٹھی جو ملک بھر اور بیرون ملک میں بھی زور پکڑ گئی۔

پیارے حضور، حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ کی رہنمائی میں، 10 جون 2020 کو ایک خط، عابد خان صاحب کی طرف سے محترم امیر صاحب امریکہ کو موصول ہوا۔ صدر لجنہ امریکہ کی زیر قیادت لجنہ اماءاللہ امریکہ کا ردعمل اس امر میں نہایت جامع اور کثیر الوجود تھا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں:

- صدر لجنہ اماءاللہ امریکہ کا منصوبہ
- سپریم جسٹس ویبینار کا جائزہ
- 2020 کے انتخابات میں شمولیت

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL

Ref: P&M-RT6-A
10 June 2020

Respected Dr Mirza Maghfoor Ahmad Sahib, Ameer USA,

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

I hope and pray that you are in the best of health. Ameen.

Kindly find below latest instructions from Hazrat Khalifatul Masih (aba) regarding the current protests and racial tensions that are happening in the USA.

Huzoor (aba) has instructed:

1. Ahmadi Khuddam can take part in protests, if they wish, but must do so in a personal capacity.
2. If they do take part in the protests then they should not take part in anything that is illegal or where violence or damage to personal or State property occurs. If peaceful protests show any sign of escalating, then they should remove themselves from the situation.
3. Given the current situation, not only is it morally wrong to take part in protests that lead to confrontation with authorities, it is also dangerous and could lead to Ahmadis taking part being arrested or injured. Furthermore, if Ahmadis are involved in such extreme protests, even in a personal capacity, it reflects on the Jamaat and on the blessed name of the Promised Messiah (as).
4. Both *Umoor-e-Kharija* and *Khuddam* administrations should seek to educate members that protests are of limited effect. There have been other occasions where marches or protests have taken place going back to the days of Martin Luther King but the problems remain systemic. They should be educated that to get rights will require planning and a longer term strategy, as the effects of protests are often short term and limited. The real

Registered Address: 22 Deer Park Road, London, SW19 3TL UK
Tel/Fax: 020 8544 7613 Mob: 077954 90682 Email: press@ahmadiyya.org.uk

Press Secretary AMJ International

*Instructions from Beloved Huzur (aba), pg. 1*

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat

way to affecting change requires a more astute way to pressure the authorities. For example, every member should be mobilised to use their civic and democratic rights, rather than staying at home on election days. They in turn, should encourage other citizens that if they want to affect change then they should take part in the democratic process, at all levels, as this is the means to bring change and vote in people who will further their rights and causes.

Meet with state officials, national officials, consider ways in which, whilst remaining within the law, pressure can be placed so that the authorities are forced to act with justice.

5. If Khuddam want to hold some Khidmat-e-Khalq events in the name of justice for African Americans then this is permissible. One way could be that Khuddam identify the real, peaceful protests and go there and take lunches or snacks etc for the protestors, or others, who are there for a good cause.
6. Instead of Black Lives Matter try to promote: **Innocent Lives Matter** or **Supremacy of Justice.**
7. There is no need for us to enter the debate regarding '*taking a knee*', where people are kneeling down in front of the national flag or when the anthem is played. This is a political gesture which we do not need to either condone or condemn.
8. Our actions, as Ahmadi Muslims, regarding the term *'Black Lives Matter'* will always be underpinned by Islam's teachings. Thus, our statements and pronouncements are not motivated by politics but are always derived from the Holy Quran and the life and teachings of the Holy Prophet of Islam (saw). It is for this reason that better slogans, when confronting the issue are ***'Innocent Lives Matter'*** and the ***'Supremacy of Justice'***.
9. The term *'Innocent Lives Matter'* is inspired by the Quranic teaching that the murder of even one innocent person is akin to killing the whole to mankind and the term *'Supremacy of Justice'* is inspired by the Quran's teachings that justice is paramount and the *Farewell Sermon* of the Holy Prophet (saw) in which he said that a white person is not superior to a black person or an Arab to a non-Arab. Hence, this term rejects and refutes the claim of those people who consider that the white race has 'supremacy'. Rather, it is 'justice' that is supreme.

*Instructions from Beloved Huzur (aba), pg. 2*

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jamaat

10. Though we may get some short-term popularity or credit by using the term *'Black Lives Matter'* it will mean that we are following a slogan designed by others for political reasons and in the long term there will be no benefit to this.
11. For generations Black people or other minorities have sought to get their rights through marches and protests but it has not led to systemic changes. Thus, Ahmadis should recognise that true success will be achieved through following principles of Islamic teachings and not by following the latest political trends. Consequently, in accordance to Islam, our campaigns and efforts should be focused on ensuring that Black people and other minorities take part fully in all democratic processes and they focus on being represented in all levels of government, law enforcement and other sectors so that real change can occur.
12. Some people quote the fact that Hazrat Musleh Maud (ra) conducted a rally for the people of Kashmir, however this was a prelude to the real efforts that were made through diligent efforts and submissions at a committee level, which was where substantive changes were made.
13. *'Supreme Justice'*, *'Justice Supreme'* may also be used as part of the *'Supremacy of Justice'* campaign on social media to raise awareness effectively.

I would be grateful if you could inform relevant departments or office bearers of the above instructions.

JazakAllah, Requesting prayers,

Wasalaam

Abid Khan
Press Secretary

*Instructions from Beloved Huzur (aba), pg. 3*

# صدر لجنہ اماءاللہ USA کی جانب سے منصوبہ

# 10 جون 2020

لجنہ امریکہ کی ممبران کی جانب اپنی ای-میل میں صدر لجنہ اماءاللہ امریکہ نے سماجی انصاف کی جانب سرگرمیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ایک جید منصوبہ تیار کیا جس میں نہ صرف وسیع طرز سماجی سرگرمیوں کی نشاندہی کی گئی بلکہ شعبہ امور خارجہ کے لیے بھی حمایتی عنصر شامل تھے:

از طرف: صدر لجنہ اماءاللہ USA

بجانب: مقامی صدرات، تقسیم کی غرض سے

CC: نیشنل عاملہ، ریجنل صدران

نیشنل مواسلات، لجنہ اماءاللہ USA

اسلام و علیکم و رحمۃاللہ و برکتہ ،

پیاری بہنو،

ایک افریقی امریکن، جارج فلائڈ (George Floyd) کی پولیس کی حراست میں موت کے واقعہ نے ہم سب کے درد کے جذبات کو جگا دیا ہے۔ اس واقعہ کی فلم دیکھنے پر مسٹر جارج فلائڈ کی موت ایک (دانستہ) عملی موت کے طور پر سامنے آتی ہے اور انتہا درجہ تکلیف دہ ہے۔ جب اس نے یہ الفاظ دہرائے کہ، "میرا سانس رک رہا ہے"، تو ہم میں سے بہت سوں کو اپنے سانس ساتھ رکتے محسوس ہوئے۔ اس واقعہ نے نسل پرستی، جبر اور سماجی ناانصافی کے زخموں کو پھر سے کھول دیا اور ہماری روحوں کو دھندلا دیا ہے مگر اب ایک نئی تبدیلی کے لانے کے ارادے سے ہم پھر سے سانس لینے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں، امیر، غریب، کالے، گورے، عورت، مرد اور بچوں کے (تفریق سے پاک) مشترکہ ہجوموں نے ہمیں نئی امید دلائی ہے۔ لوگوں کا اجتماعی طور پر گھٹنوں پر جھک کر امن کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا بہت متاثر کن امر تھا۔ اس فرد کی زندگی کے واقعات اور اس کی موت کا واقعہ سن کر میری روح تک آبدیدہ ہوگئی۔ ہماری تمام تر عالمی برادری ایک ایسی تبدیلی کی طرف نگاہ اٹھائے کھڑی ہے جو تمام انسانیت کے لیے امن اور انصاف کا پیغام لے کر آئے۔ کیا ہم رہنمائی کرنے والوں میں سے ہوں گے؟

بہت سے سیاہ فام امریکی افراد نے ان سماجی ناانصافیوں اور مسائل سے بچنے کے لئے احمدیت کے ذریعہ اسلام کو قبول کیا تھا جو کی جارج فلائڈ جیسے واقع سے منظر عام پر آئے ہیں۔ ہمارے سیاہ فام امریکی ابتدائی احمدیوں نے بہت قربانیاں دے کر، اور مشکلات اٹھا کر اسلام کو آگے بڑھانے اور اس کے عملی طریق سکھا کر انسانیت کو جگانے کی کوشش کی تا کہ زندگی گزارنے کا بہتر طریق انہیں مل سکے۔ ان ممبران میں اسلام کو آگے بڑھانے کا جذبہ اور ولولہ، اور مستقل کاوشیں شامل تھیں۔ یہی " تحریک اسلام احمدیت' تھی جو اس زمانے کی کشتی نوح بنی۔ امریکہ میں یہ اسلام احمدیت کے طویل ترین 100 سال گزرے ہیں۔ ہم اسلام کی رو سے جانتے ہیں کہ ایک معصوم کا قتل ایک قوم کے قتل کے مترادف ہے۔ (پر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ) موت زندگی کا انت نہیں۔ یہ تو فقط آئندہ کی ابتدا ہے۔ ہمارے سیاہ فام امریکی علمداروں (ابتدائی بھائی، بہنوں) نے ہمیں بہت اچھے مقام پر چھوڑا کہ جہاں سے آگے ہم لوگوں کو انصاف، امن، اصلاح اور اسلام کی جانب لے کر جاسکتے ہیں۔

**"اور چاھئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رھیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔ اور یھی ھیں وہ، جو کامیاب ھونے والے ھیں"۔ (3:105)**

**تم (وہ) بھترین امّت ھو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ھو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ھو اور بری باتوں سے روکتے ھو اور اللہ پر ایمان لاتے ھو"۔ (3:111)**

اب وہ وقت آ گیا ہے کہ ہم اسلام کی روح انسانیت کے وجود اور دل میں پھونک دیں۔ بس دعا ہے کہ انسانیت کو اس آگ کے نقصان سے بچانے میں ہمیں ایک اور 100 سال نہ لگ جائیں۔ اس لیے ابھی سے تبدیلی کے نمائندہ بنیں۔

**"جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور تُو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ھو رھے ھیں"۔ (110:2,3)**

انسانیت کو تب ہی اپنا انصاف ملے گا۔ ذیل میں چند جدید تجاویز آپ کو اس راستہ پر شروع کرنے کے لئے درج ہیں۔ خدا ہمارا رہنما اور مددگار ہو۔ آمین

خدا ان سب کو اگلے جہان میں بہترین اجر عطا کرے کہ جنھوں نے امن کی خاطر اپنی جانیں لٹادیں اور ان کو سکون عطا ہو۔ **انا اللہ وانا الیہ راجعون**

والسلام،

آپکی بہن، دیا طاہرہ بکر،

صدر لجنہ اماءاللہ USA کے طور پر عاجزانہ خدمت گزار

# صدر لجنہ اماءاللہ USA، اور ریجنل صدران کی جانب سے پیش کردہ ایک احمدی کے لیئے سماجی سرگرمیوں کا مشورہ

## منسلک: سماجی سرگرمیوں کے لئے لائحہ عمل:

- ڈاک کے ذریعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ کی کتاب، "عالمی بحران اور امن کا راستہ" کی کاپیاں تحفتاً، تمام پولیس چیف، میئر اور دیگر شہری افسران تک پہنچائی جائیں۔
- بعد از جائزہ، تمام میڈیا کے ذرائع کو آنحضرت ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھیجا جائے۔
- ووٹر ریجسٹریشن کی تحریک جاری کی جائے:

I. ممبران کو اپنے ووٹ دینے کے حقوق سے آشنا کرایا جائے اور ان کو تبدیلی پیدا کرنے کے لیے اس کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

II. الیکشن کے لئے بہترین نمائندگان کا انتخاب کیا جائے۔

- ضلع کی خواتین عہدیداران / افسران کے ساتھ ملاقات کا اہتمام کیا جائے: اس امر کے لیے "کیپیٹل ھل" کے کیے گئے دورہ سے رہنمائی لیتے ہوئے امور خارجہ اور تبلیغ سیکریٹریان سے بھی اس اپر میں رہنمائی لیں۔ برائے مہربانی، نیشنل تبلیغ اور نیشنل امور عامہ کے 2017، تا 2019 اور 2019 تا 2021 کے پروگراموں کی طرف رجوع کریں جو کہ لجنہ کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔
- Askislam.org کو سنیئے, جیسے نسل پرستی کے حوالے سے حضور انور کے خطابات کو اور
- http://www.askislam.org/mp3/MEI_19910624_06.mp3
- اس موضوع پر اسلامی تصنیفات کا مطالعہ کریں۔ جیسا کہ سر ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب، "اسلام اور انسانی حقوق"۔
- نیشنل تبلیغ، امور طالبات اور تربیت سیکریٹریوں کی جون کے مہینے میں ہونے والی طالبات اور عام ممبران کے لیے میٹنگ میں شمولیت اختیار کریں تا کہ آپ
- اے-ایم-سی کے حوالے سے سماجی انصاف کے موضوع پر گفت وشنید کو سن سکیں اور تبادلہ خیال کر سکیں۔ اس حوالے سے ای-میل جلد ارسال کی جائے گی۔

- سماجی تبدیلی لانے کی غرض سے اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرنا اور اپنے دوست احباب اور ہمسائیوں کو اس میں شامل ہونے کی ترغیب کرنا:

1۔اپنے نعرے کا یارڈ سائن (yard sign) لگانا، "محبت سب سے نفرت کسی کے لیے نہیں" (love for all hatred for none)

2۔اپنی سواریوں پر، "محبت سب سے نفرت کسی کے لیے نہیں"، کے ڈیکال (decals) لگانا۔

3۔اپنے مقامی اخبارات میں اداریے تحریر کرنا اور ٹویٹر پر بھی پوسٹ کرنا۔

4۔دورِ حاضر کے سماجی موضوعات پر اداریے تحریر کرنا جو آنے والے تہواروں سے بھی جڑے ہوئے ہوں۔ اس کام کے لیے لجنہ ویب سائٹ کے میڈیا واچ کے حصہ کو رجوع کیا جائے۔

- اپنے خاندانوں کے اندر نسل پرستی اور سماجی ناانصافی کے موجودہ موضوعات پر کھلی بحث کو رجحان دیں اور ان کے اسلامی حل پر بات کریں۔ "ٹیبل ٹاک"

- لجنہ ممبران، خاص کر ناصرات، پرامن پیغامات اور، "محبت سب سے، نفرت کسی کے لیے نہیں"، کے پوسٹر بنا کر اپنی کھڑکیوں میں لگا سکتی ہیں۔

# اعلیٰ انصاف ویبینار، ایک جائزہ

2020 کی گرمیوں میں، جوں جوں پولیس کے ہاتھوں Georg Floyd کے گھناؤنے قتل کے خلاف احتجاجات کا سلسلہ بڑھنا شروع ہوا، تو صدر لجنہ امریکہ محترمہ دیا بکر صاحبہ نے اپنی سیکریٹری امور خارجہ کے ساتھ مل کر 23 جون 2020 میں نسلوں کے مابین تعلقات اور انصاف کے موضوع پر ایک Virtual Webinar کا اہتمام کیا۔

اس پروگرام میں Congressional Black Caucus کی تین ممبران نے تقریباً ایک گھنٹہ تک نسلی مسائل اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔ 670 سے زائد، مسلم اور غیر مسلم خواتین نے امریکہ، کینیڈا، برطانیہ اور ویسٹ انڈیز سے اس پروگرام میں شرکت کی۔ گفتگو کی ثالثی خود صدر لجنہ امریکہ محترمہ دیا بکر صاحبہ نے کی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے انصاف کے فروغ کی خاطر لجنہ اماءاللہ USA کی کاوشوں اور AMC کی تنظیم کو بھی متعرف کرایا۔

از طرف شازیہ سہیل

معاونہ صدر انچارج امور خارجہ،

لجنہ اماءاللہ USA

# اعلٰی انصاف

## (نسلی تعلقات اور انصاف پر مبنی گفتگو)

## "ہم اس امر میں کیا کر سکتے ہیں؟"

2020 کی ابتداء میں پولیس کے ہاتھوں نہتے سیاہ فام افراد کے بہیمانہ قتل کے واقعات نے سماجی بے چینی پیدا کر دی اور دنیا بھر میں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ ان احتجاجات کے زور پکڑنے پر، حضور انور کی ہدایات کے مطابق لجنہ اماءاللہ USA کی ذیلی تنظیم نے "اعلٰی انصاف" کے موضوع پر ایک تحریک کا اجرا کیا۔ اسی سلسلہ میں ایک Online Event کا اہتمام کیا گیا جس کا عنوان تھا "اعلٰی انصاف"، نسلی تعلقات اور انصاف پر مبنی گفتگو، کہ ہم اس امر میں کیا کر سکتے ہیں"۔

صدر صاحبہ نے گفتگو کا آغاز احمدیہ مسلم تنظیم کی اس امر میں کاوشوں کے ذکر سے کیا۔ انہوں نے فرمایا:

"جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ تعالی بنصر العزیز، متواتر تقاریر، عالمی لیڈران کی جانب خطوط اور ملکی دورہ جات کی ذریعہ عالمی امن کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب، "World Crisis and the Pathway to Peace" میں اس عالمی مسئلہ پر اسلامی نقطہ نظر کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ عالمی امن کا راستہ فقط دو قوموں کے مابین، حقیقی تعلقات اور کامل انصاف کی اہم ضرورت پر بنیاد کرتا ہے۔ آپ کے ایک دورہ امریکہ کے دوران آپ نے فرمایا کہ "انصاف کے بغیر امن کا حصول ناممکن ہے"۔

دیا بکر صاحبہ نے Chicago Healthcare Organization کی جانب سے شائع کردہ ایک کھلے خط کا ذکر کرتے ہوئے گفتگو کے ابتدا کی۔ اس خط میں ملک بھر کے اندر تمام اقلیتی آبادیوں اور تنظیفات کے اندر متوازی صحت کی سہولیات کی فراہمی کی تحریک کی گئی تھی۔ انہوں نے (تینوں) Congresswomen کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا کہ آیا وہ اس بات سے اتفاق کرتی ہیں کہ "نسلی تعصب اپنے آپ میں ایک صحت کا بحران ہے"۔ اس کے جواب میں Congresswoman Lawrence نے کہا کہ "نسلی تعصب کا ہدف لوگوں کو دبانا ہے"۔ اور کہا کہ "امریکہ میں نسلی تعصب صحت کے حوالے سے اخلاقی اور معاشرتی مسئلہ ہے"۔ مزید اس بارے میں کہا کہ "یہ ایک حقیقت ہے کہ سیاہ فام آبادیوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی حد درجہ قلت کے باعث، Covid-19 کے بیشتر مریضوں کا تعلق انہی افراد میں سے تھا"۔ انہوں نے کہا کہ "ان تفاوات کی وجہ نا صرف صحت کی بنیادی سہولیات تک

رسائی نہ ہونا، بلکہ (اقلیتوں) کی تفریق اور شعبہ صحت کی جانب سے ان افراد کی عدم امتیازی ہے'۔ سو انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ "ہم ہر گز کسی بند معاشرے کے شہری نہیں ہیں، کہ جہاں نسلی تعصب اور سماجی استحصال پورے معاشرے پر اثر انداز نہ ہوتا ہو۔ آخر کار سب اس کے (بد) اثر کی لپیٹ میں آہی جاتے ہیں۔ اور جب تک ہم نسلی تعصب کو اپنی معاشی اقدار، قوانین اور عوامل پر اثر انداز ہونے دیتے رہیں گے، تب تک ہمارے معاشرے میں امن قائم نہیں ہو سکے گا۔ تمام تر دنیا میں جہاں بھی بد امنی ہے وہاں آپ نسل پرستی اور نا انصافی دیکھیں گے اور اس کے نتیجے میں لوگوں کی صحت اور بہبود پر بد اثرات بھی"۔

صدر صاحبہ نے گفتگو کو تعلیم میں موجود نسل پرستی کی جانب لے جاتے ہوئے panelists سے سوال کیا کہ، "ہم کس طرح اس امر کو یقینی بناسکتے ہیں تعلیمی نظام کے اندر نسلی تعصب کو فروغ نہ مل سکے؟"۔ اس سوال کے جواب میں

Congresswoman Coleman, Co-Chair of the Congressional Caucus for Black Women and Girls

اور Congresswoman Johnson, Chair for the Congressional Committee on Science and Technology

دونوں ہی نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا۔ Congresswoman Johnson نے فرمایا: "ہم چاہے کتنے ہی بل پاس کر لیں، پھر بھی، ان قوانین کا اصل ادراک ہر فرد کے نفس (کے جھکاؤ) پر بنیاد کرتا ہے"۔ انہوں نے اس بات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ: "(اکثر و بیشتر) کانگرس میں بل متعرف ہونے کے باوجود، لوگوں کے (منفی) رویّوں کے باعث لٹک جاتے ہیں۔ اسلیے، اگر ان کی اپنی سوچ کا زاویہ درست نہیں ہے تو پھر ہمیں ہی ان کے رویّے اور دل بدلنے پڑیں گے۔

صدر صاحبہ نے House میں متعرف کیے جانے والے Reparation Bill 2019 کا ذکر کرتے ہوئے panelists سے سوال کیا کہ،

"کس طور پر ان کی نظر میں یہ بل سیاہ فام امریکی عوام کے حق میں مفید ثابت ہو گا؟" Congresswoman Johnson نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ، "یہ بل Commission to Study and Develop Reparation Proposals for African Americans کے کمیشن کا اجرا کرے گا جو 1619 سے اب تک امریکہ میں غلامی اور استحباب کا جائزہ لے کر، اس کا (دائمی) حل نکالنے کی کوشش کرے گا"۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ، "یہ ایک انتہائی دلچسپ بل ہے کیونکہ کچھ عرصہ پہلے تک (امریکہ کے) پرانے سیاہ فام کالجوں کو، استحبابی / تلافی ادارے ہی تصور کیا جاتا تھا۔ کسی بھی قسم کی مثبت کاروائی کو سزا کا نام دے دیا جاتا تھا۔ آج استحباب کی اصل

حقیقت کو جاننے کے لیے، ہمیں بہت پیچھے جا کر تحقیق کرنی ہو گی کہ آخر کس کس کا شجرہ اس ملک میں غلامی سے جڑا ہوا ہے، اور کون کون اس کو ثابت کر سکے گا۔ اب اس امر کے بارے میں، میں نہیں کہہ سکتی کہ آیا ہمیں آزادی کے لیے کیے جانے والے تمام اقدامات کو پس پشت ڈالنا پڑے گا کہ نہیں۔ ہاں اتنا ضرور کہہ سکتی ہوں کہ میں سب کے لیے برابری (انصاف) دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں اس امر کو لازم کرنا چاہتی ہوں کہ اس ملک کے اندر پیدا ہونے والا ہر بچہ، چاہے وہ کسی بھی رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والا ہو، اور اس بات سے قطعہ نظر کے اس کے والدین کون ہیں، اس کو صحت کی سہولیات اور تعلیم تک رسائی اور اپنی مرضی کے فیصلے کرنے کی آزادی حاصل ہو۔ اب اس ضمن میں، میں یہ نہیں جانتی کہ استحباب "(reparations) کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ سو، میں کھلے دماغ کے ساتھ سمجھنے کی کوشش میں ہوں کہ اس "reparation" کے نام پر ہم حقیقتاً کیا مانگ رہے ہیں"۔

صدر لجنہ نے نشان دہی کرائی کہ نظامی نسل پرستی کی انفرادی سوچ، بعض اوقات، بیرونی عوامل یا کسی دوسرے فرد (یا افراد) کی سوچ سے متاثر ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے اپنی مہمان Congresswomen کو مخاطب کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ ہمارے نظام تعلیم کا تنقیدی جائزہ لیں کہ کہیں اس میں نسل پرستی کو ترغیب تو نہیں دی جا رہی؟ اس کے جواب میں Congresswoman Coleman نے اس رائے کا اظہار کیا کہ، "اوّل اس امر کی ضرورت ہے کہ تعلیمی اداروں میں باقاعدگی کے ساتھ اس ملک کے سیاہ فام افراد کی تاریخ ، اور ملکی تعمیر و ترقی میں ان کی کاوشوں کو بیان کیا جائے۔ تا کہ ہمارے بچّے اس ملک اور دنیا بھر کے شب و روز میں ہمارے مثبت کردار کو جان سکیں، یہ نہیں کہ اس کو (ایک مشق کی طرز پر) صرف Black History Month تک محدود کر دیا جائے"۔ انہوں نے ایک ایسی قانون سازی کے اندراج کا بھی ذکر کیا کہ جس میں غربت اور ٹوٹے گھروں سے آنے والے بچوں کے ساتھ (قانونی) نرمی کے برتاؤ اور شدید نظم و ضبط سے اجتناب پر زور دیا جائے گا۔ کہا کہ، "(ابھی) ان بچوں کے ساتھ احسان اور ہمدردی کا سلوک روا نہیں رکھا جاتا جس کی وجہ سے ایسے بچے، جیلوں کا شکار بن جاتے ہیں"۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ، "سکولوں کو وسائل مہیا کیے جائیں، اور اساتذہ کو تربیت دی جائے کہ وہ ان مسائل کی تخویف کرنے میں مددگار ثابت ہوں"۔

صدر صاحبہ نے کتاب صحیح بخاری (7057#) کا حوالہ دیتے ہوئے، آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی مندرجہ ذیل حدیث بیان کی کہ،

" تم نا انصافی ہوتے دیکھو گے، اور دیکھو گے کہ تمہارے حقوق سلب کیے جائیں گے ، اور دوسروں کو تمہارے اوپر ترجیح دی جائے گی "۔ جب صحابہؓ نے آپؐ سے سوال کیا کہ ایسی صورت میں ہم کیا کریں؟ تو آپؐ نے جواباً کہا کہ، " (ایسی صورت میں) تم اپنے رہنماؤں کے حقوق ادا کرنا اور پھر خدا سے اپنے حقوق کے لیے التجا کرنا"۔

اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے صدر صاحبہ نے کہا کہ، "رہنماؤں کو ان کے حقوق ادا کرنے" کا مطلب یہ ہے کہ، رہنماؤں کو اعتبار دیا جائے کہ وہ اپنے مقام کا استعمال کرتے ہوئے، نہ صرف انصاف کے لیے آواز اٹھائیں گے بلکہ اس کے اندراج کے لیے کوشش بھی کریں گے۔ صدر صاحبہ نے Affirmative Action کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ امریکہ میں تعلیمی نظام اور روزگار میں اقلیتوں کو برابر حقوق مہیا کرنے، اور اس سلسلے میں قوانین، پروگرام اور عوامل متعارف کروانے کی جانب ایک امر ہے۔ اسی سوال کو انہوں نے اپنے panelists کی جانب موڑتے ہوئے پوچھا کہ، آیا وہ نظام میں نسلی تعصب کی روک کے لیے Affirmative Action کو مفید سمجھتی ہیں کہ نہیں؟ جواب میں تینوں Congresswomen نے Affirmative Action کے حق میں اتفاق کیا۔ Congress Women Johnson نے کہا کہ، "Affirmative Action کے بغیر اس فرق کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ جب بھی سیاہ فام اقلیتی علاقوں کی بیشتر آبادیوں کو اپنے سفید فام ساتھیوں کے برابر سہولیات میسر نہیں کی جائیں گیں، تو وہ لازماً پس ماندہ ہی رہیں گے۔ Affirmative Action کے بغیر ہم نے دیکھا ہے کہ کسی نوکری کے لیے اگر تین افراد میں سے ایک سیاہ فام اور دوسرے دو سفید فام ہوں، تو افریقی النسل کبھی بھی نہیں چنا جائے گا۔ اس لیے اس قانون کا کچھ نہ کچھ فائدہ تو لازماً دکھائی دیتا ہے۔

صدر صاحبہ نے Congresswoman Lawrence سے Caucus Co-Chair ہونے کے حوالے سے یہ سوال کیا کہ، Congressional Caucus for Women's Issues میں کس قسم کے مسائل کو زیر بحث لایا جاتا ہے؟ اور آیا کہ نسلوں کے مابین تعلقات ان کی بحث کا حصہ ہوتے ہیں یا نہیں؟ اس کے جواب میں Congresswoman نے ایک حالیہ واقعے کا حوالہ دیا کہ جس میں ایک سفید فام عورت اپنی کتے کو سیر کراتے ہوئے، ایک سیاہ فام مرد کو ہراساں کرنا شروع ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "ایک امر جس کی میں نے ذاتی طور پر اپنی قیادت میں زمہ داری اٹھائی ہے وہ یہ ہے کہ، سفید فام خواتین کو خود آگے بڑھ کر اس نسلی تفرقہ میں اپنی زمہ داری کو قبول کرنا پڑے گا"۔ انہوں نے نسل پرستی کی اس حوالے سے بھی نشان دہی کرائی کہ نہ صرف جیلوں میں سیاہ فام خواتین کی تعداد دوسری اقلیتوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے بلکہ دوسروں کے مقابلے میں تعلیمی قرضہ کی بیشتر فی صد بھی انہی خواتین کے کاندھوں پر ہے۔

تعلیم اور Civic Action کے حوالے سے سامعین کے ایک سوال کے جواب میں تینوں Congresswomen نے اس بات سے اتفاق کیا کہ ہمارے اول فرائض میں سے ایک ووٹ کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی کو بھی صرف اس بات پر ووٹ ڈالنے سے نہیں رکنا چاہیے کہ (الیکشن کا) امیدوار انکی پسند کا نہیں ہے۔ Congresswoman Lawrence نے اس امر پر زور دیا کہ ہمیں

قیادت میں ایسے افراد کی ضرورت ہے جو شہریوں کے مفادات کو پیش نظر رکھیں نہ کہ ان کو نقصان پہنچائیں۔ انہوں نے اس بات کی یاد دہانی کروائی کہ،" یہ وہ طاقت ہے جو آپ سے چھینی نہیں جا سکتی۔ آپ اس قدر جنگ اور خون بہا کے بعد حاصل کی جانے والی طاقت کی (ووٹ نہ دے کر) بے قدری نہیں کر سکتے کہ اس کو دروازے سے باہر پھینک ڈالیں"۔

سامعین میں سے ایک ممبر نے سوال کیا کہ اس امر کو کس طریق پر ممکن بنایا جا سکتا ہے کہ وہ مہاجرین جو امریکہ میں آتے ہیں اور یہاں کی سیاہ فام تاریخ سے ناواقف ہیں، وہ یہاں پر سیاہ فام افراد کو میسر، آج کی زندگی کے پیچھے کی کاوشوں اور تکالیف کی جنگ کو جان سکیں؟

Congresswoman Lawrence اور Congresswoman Johnson نے بتایا کہ،"ہم پر یہ فرض ہے کہ ہم اپنے تمام بھائیوں کی آزادی اور حقوق کی حفاظت کریں چاہے وہ سیاہ فام اقلیت سے تعلق رکھتے ہوں یا کسی اور اقلیت سے یا مہاجر ہوں۔ ساتھ کہا کہ وہ امریکہ میں آنے والے ہر نئے شہری کو تاریخ کے ان ادوار سے شناسائی کرانے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔

سامعین کے ایک اور سوال کے جواب میں Congresswoman Johnson نے کہا کہ،" ہر نئی قانون سازی، اپنے ساتھ ایک وقتی تبدیلی لاتی ہے، مگر واقعات شاہد ہیں کہ اس طریق پر ہم بہت کم ترقی کر پائے ہیں۔ مثال کے طور پر، Voting Rights Act اور

Civil Rights Act کو پاس ہوئے پچاس سال سے زائد عرصہ ہو چلا ہے اور آج بھی ہم ان کے لیے جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ جاننے کے باوجود کہ ہم یہ جنگ شاید کبھی جیت نہ پائیں،"نہ صرف سیاہ فام عوام بلکہ ہر ایک اقلیت کی خاطر اور اس امر کی خاطر کہ یہ قوم جو جمہوریت کی دعوے دار ہے وہ اپنے دعووں کے ساتھ کھڑی ہو، ہمیں اس مقصد کے ساتھ جڑے رہنا ہے۔ عمومی طور پر تمام سیاہ فام افراد ہر اس شخص کے شانہ بشانہ کھڑے ہو جاتے ہیں جو کسی بھی طرح کے استحصال کا شکار ہو۔ اس لیے بھی کہ ہم بذات خود حد درجہ اس (ظلم) کا شکار رہے ہیں کہ دوسروں سے بہت پہلے ہم اس کو پہچان لیتے ہیں۔ ہم سب کی برابری کی خاطر کام کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ اور ہم اپنے ساتھ مزید افراد کو کھڑے ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں تا کہ ہماری آواز بہت آگے تک جا سکے"۔

صدر صاحبہ نے سیشن کے اختتام پہ لجنہ اماءاللہ USA کی تاریخ اور اس کی جاری سماجی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے لجنہ USA کی تنظیم کے تحت سماجی اداروں، مذہبی تنظیموں اور دیگر انفرادی پیمانوں میں 13،000 کے قریب ماسک کی تقسیم کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ لجنہ کی ممبرات نے Covid 19 کے دوران، 40 کے قریب Title 1 کے سکولوں میں رضاکارانہ طور پر کام کر کے نہ صرف تعلیمی پیمانے پر مدد کی بلکہ اپنی موجودگی سے نسلی تعصب کو بھی روکا۔ اسی طرح، مختلف Media Platforms پر 136 سماجی موضوعات کے مضامین لکھے

گئے جن میں "اسلام میں امن" کے نظریے کو اجاگر کرنے کے ساتھ ملکی افسران رہنماؤں کی جانب 2،000 خطوط ارسال کرنے کی تحریک بھی شامل تھی۔ اس تحریک میں ان عہدیداران سے انصاف کے حق میں آواز اٹھانے اور نسلی تعصب کو روکنے کے لیے قدم بڑھانے کی ترغیب دی گئی تھی۔ اسی طریق پر لجنہ ممبران نے اپنے آپ کو جیلوں میں رضاکارانہ طور پر پیش کر کے ان اداروں میں اصلاحی اقدامات کو فروغ دیا۔ لجنہ ممبران، مقامی اور نیشنل افسران سے بھی رابطہ کرتی رہیں اور ان کے آگے انسانی حقوق کی وکالت کرتی رہیں۔ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ صرف یہی نہیں بلکہ ہماری جماعت کے بچوں کو بھی سماجی کاروائیوں میں شمولیت کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور ان کو اپنے اظہار خیال کے لیے اور سماجی موضوعات کو سمجھنے کی خاطر اخبارات اور رسائل میں لکھنے کے لیے بھی حوصلہ دیا جاتا ہے۔

انہوں نے تمام سامعین اور Congresswomen کا شکریہ ادا کیا اور سب کو اپنے ربّ سے اعلٰی انصاف کی خاطر رہنمائی حاصل کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے قرآن کریم کی آیت (5:9) کا حوالہ دیا کہ،

"اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو ،یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو"۔

صدر صاحبہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ (خدا کرے کہ) اس پروگرام کے توسط سے (لوگوں کو) سماجی مسائل کی جانکاری حاصل ہوئی ہو اور اس سے سماجی بہتری اجاگر ہوئی ہو۔ صدر صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث پر پروگرام کا اختتام کیا،

(انگریزی) تصنیف:

شاہینہ بشیر

# 2020 کے انتخابات کے لیے انتظامات

## ووٹر اندراج:

معاونہ امور خارجہ صدر لجنہ USA نے اگست 2020 تا اکتوبر 2020 تک ایک ووٹر اندراج تحریک کا اہتمام کیا۔ اس تحریک کے تحت، لجنہ ممبران کا اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے ووٹر اندراج کی سہولت فراہم کی گئی۔

## ووٹ کرنے کے لیے پہنچنا:

2020 کے ابتدا سے لجنہ اماءاللہ USA کی ایک ٹیم تیار کی گئی جس کا کام اس امر کا لازم بنانا تھا کہ ہر احمدی گھر کو ذاتی طور پر یا email کے زریعہ وقت پر ووٹ ڈالنے کی یاد دہانی کرائی جائے۔ یہ تحریک 3 نومبر 2020 تک بھرپور طریق پر جاری رہی۔ امریکہ کی تمام تر اسباق سے یہی خبریں موصول ہوئیں کہ بیشتر لجنہ نے بھرپور انداز میں ووٹ کرنے میں شمولیت کی ہے۔ یہ سلسلہ 2021 کے ماہ جنوری تک جارجیا کی ریاست کے خصوصی انتخابات تک جاری رہا۔

## خصوصی تذکرہ:

### جنوبی ورجینیا :

معاونہ صدر لجنہ امور خارجہ نے زیادہ سے زیادہ رابطوں کو جماعتی کاوشوں سے متعارف کروایا۔ اس کے نتیجہ میں مثبت جواب ملے جن میں ان کاوشوں کو سراہا گیا۔ جنوبی ورجینیا کی بہت سی لجنات نے ووٹروں پر دباؤ کے خلاف Alliance for Absolute Justice کی تحریک میں حصہ لیا۔ تمام ممبران کو ماہ جون میں ہونے والے انتخابات میں ووٹ کرنے کی تحریک بھی کی گئی۔ جنوبی ورجینیا کی لجنات نے اپنے دیگر (غیر از جماعت) رابطوں کی جانب عید کی مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے۔

جنوبی ورجینیا کی لجنات نے 23 جولائی 2020 کو Virtual # Supreme Justice Webinar کی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب میں اس امر کو اجاگر کیا گیا کہ، وہ خواتین، جو آج کامیاب ہیں، وہ معاشرے کی دقیانوسی تصورات کو مات دیتے ہوئے آگے بڑھی ہیں، خاص کر کہ وہ خیالات جو اقلیتی اور سیاہ فام افراد سے منسوب لیے جاتے ہیں۔ ویبینار کے دوران، نسلی انصاف اور صنفی مساوات پر اسلامی نظریہ پر روشنی ڈالی گئی۔ تقریب کی مہمانوں کی نشست میں، Delegate Jennifer Carrol Foy,

Delegate Elizabeth Guzman, اور Vice Mayor Monae Nickerson شامل تھے۔

## بالٹیمور:

بالٹی مور کی لجنات نے مقامی اضلاع کے مندوبین میں احمدیت اور لجنہ اماءاللہ USA کے متعلق مختصر کتابچے اور 60 کے قریب نئے سال کی مبارکباد کے Greeting Cards تقسیم کیے۔ مندوبین میں سے وہ افراد جو صدر لجنہ بالٹی مور سے، یا پھر معاونہ امور خارجہ سے خود ملاقات کر چکے تھے، انکو حضور انور کی کتاب، World Crisis and the Pathway to Peace کی کاپیاں تحفتاً دی گئیں۔

مئی 2021 میں اسی ضلع کے مندوبین کو رمضان اور عید الفطر کے تعارف میں خطوط ارسال کیے گئے۔ جس کے جواب میں بہت سے افراد نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسی طریق پر، Lutherville Maryland Community میں ہمسائیوں کو عید کے کارڈ تقسیم کیے گئے جس کے جواب میں انہوں نے عید کی مبارکباد اور رمضان سے متعلقہ تعارف کو سراہا۔

## فورٹ ورتھ:

ماہ رمضان میں، Covid pandemic کے دوران، فورٹ ورتھ کی لجنہ اماءاللہ نے، مسجد بیعت القیوم کے اندر لگائے جانے والے Covid 19 کے کلینک میں رضاکارانہ طور پر کام کیا۔ معاونہ صدر امور خارجہ نے، جو کہ خود میں ایک فارماسسٹ (pharmasisit) بھی ہیں، مقامی جماعت کی صدر لجنہ کے ساتھ مل کر اس تحریک کا اہتمام کیا۔ فورٹ ورتھ کی 20 ممبرات نے اعداد و شمار کے اندراج کرنے کا

رضاکارانہ طور پر کام کیا جبکہ 2 ممبرات نے ویکسین کے انجیکشن لگوانے میں مدد کی۔ ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک کے لئے کل تین کلینکوں کا اہتمام کیا گیا، جس سے کل 300 افراد نے استفادہ حاصل کیا۔ ان افراد میں طالب علم اور دیگر سماجی ممبران بھی شامل تھے۔

## جارجیا:

7 مارچ 2020 کو جارجیا کی لجنات نے مسجد بیعت الواحد میں ایک Peace Symposium کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں کل 76 افراد نے شرکت کی جس میں مقامی و سماجی کارکنان کے علاوہ، مذہبی اور سیاسی رہنما بھی شامل تھے۔ پروگرام میں تقریر کے علاوہ کچھ غیر منافع بخش بوتھ بھی شامل تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ایک قرآن کریم کی نمائش اور AMWA کا تبلیغی بوتھ بھی شامل تھا۔

جارجیا لجنہ نے 27 اگست 2020 کو ایک ووٹر اندراج کیمپ لگایا جہاں لجنہ ممبران نے اپنا اندراج کروایا اور ساتھ دیگر امریکی شہریوں کو بھی کو ووٹ کرنے کی ترغیب بھی دلائی۔

## شمالی ورجینیا :

شمالی ورجینیا نے 78 عوامی معاملات پر ملاقاتیں کیں۔ مختلف سماجی ممبران کی جانب، 306 موسمی مبارکبادیں ارسال کی گئیں اور 38 حکومتی افسران کو online events کے لیے دعوت نامے ارسال کیے گئے۔ شمالی ورجینیا کے 98٪ افراد نے 2020 کے آئینی انتخابات میں ووٹ ڈالے۔

از طرف شازیہ سہیل

معاونہ صدر انچارج امور خارجہ

لجنہ اماءاللہ USA

# حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے ساتھ لجنہ اماءاللہ USA کی Virtual ملاقات

ایک انتہائی خوش کن امر جو Covid 19 کے دوران شروع ہوا، وہ جماعتوں کی خلیفۃ المسیح کے ساتھ Virtual ملاقاتوں کا تھا۔ اسی ضمن میں لجنہ اماءاللہ USA کی ممبرات کو بھی حضور کے ساتھ 29 اگست 2021 کو ایک تفصیلی Virtual ملاقات کا شرف حاصل ہوا جس کی اخبار "الحکم" میں بھی رپورٹ آئی۔ (الحمدللہ)

حضور نے میٹنگ کا آغاز دعا سے کروایا۔ اس کے بعد ایک ایک کر کے تمام عاملہ ممبران نے حضور سے اپنا تعارف کروایا اور اپنے شعبہ کی کارکردگی کے بارہ میں حضور انور کو آگاہی دی۔ حضور نے تمام شعبہ سیکریٹریان سے، یکے بادیگرے ان کے شعبہ جات کے اہداف، منصوبہ جات، ہونے والی پیشرفت اور حاصل کی جانے والی کامیابیوں کے بارے میں سوالات کیے اور ان شعبہ جات کو فعال بنانے کے سلسلہ میں قیمتی آگاہی فراہم کی۔

## شعبہ وقفِ نو:

حضور نے وقف نو انچارج محترمہ مبرور جٹالہ صاحبہ سے امریکہ میں واقفات کی تعداد کے بارہ میں دریافت کیا۔ حضور نے مزید پوچھا کہ آیا یہاں پر وقف نو کا نصاب پڑھایا جاتا ہے کہ نہیں، اور یہ کہ کلاسیں کس باقاعدگی سے ہوتی ہیں؟ اس کے جواب میں سیکریٹری وقف نو نے رپورٹ دی کہ نیشنل وقف نو کی کلاسیں ہر ماہ میں دو بار، جبکہ مقامی سطح پر بھی مہینے میں دو بار واقفات کی کلاس لی جاتی ہیں۔ حضور کو بتایا گیا کہ نیشنل سطح پر ہونے والی کلاسوں میں واقفات کی تعداد 250 کے قریب تک ہو جاتی ہے جبکہ مقامی کلاسوں میں 70٪ تک حاضری ہوتی ہے۔ جب حضور نے پوچھا کہ کس عمر کی واقفات کی تعداد کلاسوں میں سب سے زیادہ ہوتی ہے؟ تو حضور کو بتایا گیا کہ چھوٹی واقفات بڑوں کے مقابلے میں حاضری میں زیادہ ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے جیسے واقفات کی عمر بڑھتی جاتی ہے، ویسے ویسے ان کا ان کلاسوں میں رجحان ختم ہوتا جاتا ہے۔

حضور نے ہدایت دی کہ "آپ کو ان (واقفات) کو باور کروانا چاہیے کہ واقفاتِ نو ہونے کی حیثیت سے، انکو (ان) کلاسوں میں (باقاعدگی سے) شمولیت کرنی چاہیے۔ اور جو نصاب بھی ان کے لیے مقرر کیا جاتا ہے اس کو پورا کرنا چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ واقفات، جو 21 سے زائد عمر کی ہو گئی ہیں، انکو بھی پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں ضرور دی جائیں"۔

## شعبہ امور طالبات:

حضور نے اس کے بعد سیکریٹری امور طالبات ڈاکٹر عزیزہ صاحبہ کو مخاطب کیا جو کہ لجنہ کی نمائندہ رشتہ ناطہ بھی ہیں۔ حضور نے ان سے سوال کیا کہ ان کے شعبہ کے تحت اس سال کتنے رشتے طے پائے ہیں؟ ڈاکٹر صاحبہ نے حضور کو بتایا کہ اس سال جنوری سے اب تک 22 رشتے طے پا چکے ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا؛

" آپ کے شعبہ کے تحت؟ ماشاءاللہ! یعنی کہ مردوں نے کچھ بھی نہیں کیا"۔

اس کے بعد حضور نے ڈاکٹر صاحبہ سے ان کے شعبہ امور طالبات کے حوالے سے سوالات کیے۔ حضور نے پوچھا کہ کتنی بچیاں طب پڑھ رہی ہیں؟ جس پر ڈاکٹر صاحبہ نے بتایا کہ ایسی واقفات کی تعداد 11 ہے۔ حضور نے پھر سوال کیا کہ زیادہ تر بچیوں کا رجحان کس پیشے کی طرف ہے؟ جس پر ان کو بتایا گیا کہ بیشتر بچیاں شعبہ طب اور شعبہ تعلیم کی طرف رجحان رکھتی ہیں۔

## شعبہ جنرل سیکریٹری:

جنرل سیکریٹری محترمہ صباحت علی صاحبہ نے حضور انور کے سوال کے جواب میں بتایا کہ لجنہ USA کی کل 66 مجالس ہیں جن میں سے 92٪ باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ اپنی رپورٹ ارسال کرتی ہیں۔ اس پر حضور نے "ماشاءاللہ" فرمایا۔ جب صباحت صاحبہ نے حضور کو بتایا کہ لجنہ امریکہ کی اب تک کی تجنید 8،000 کے قریب ہو چکی ہے تو حضور نے فرمایا، "8،000! ماشاءاللہ،آپ تو بڑھ رہے ہیں"۔ حضور نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ امریکہ کی جانب مہاجرین کی نقل مکانی بڑھ رہی ہے اس لیے اس تعداد میں ابھی اور اضافہ ہو گا۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ grassroot level پر (یعنی حلقہ جات کی سطح پر) تمام تجنید انتہائی فعال ہونی چاہیے اور اس کی باقاعدگی سے رپورٹ ہونی چاہیے۔ موصول ہونے والی رپورٹوں کے ضمن میں حضور نے ہدایت دی کہ مرکز کو موصول ہونے والی تمام تر رپورٹوں پر تبصرہ رائے دے کر انکو جواباً ارسال کیا جائے۔ حضور نے فرمایا کہ (اسی طریق پر) جنرل سیکریٹری ہر صدر کو اس کی رپورٹ کے موصول ہو جانے پر وصولی کی رسید اور رپورٹ کا جواب ارسال کیا کرے۔ بتایا کہ یہ ایک بہت اہم امر ہے کیونکہ اس سے مجالس کو نہ صرف اس امر کی نشاندہی ہو گی کہ انکی رپورٹ موصول ہو گئی ہے، بلکہ وہ اس یاددہانی کے نتیجہ میں فعال بھی رہیں گے۔ حضور نے کہا کہ اگر مجالس کو جواب نہ دیا جائے، اور ان کی رپورٹوں پر رائے نہ دی جائے، تو وہ سست ہو جاتی ہیں۔

## شعبہ تربیت:

زونا صاحبہ کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے سوال کیا کہ (تربیت رپورٹ کے مطابق) امریکہ میں روزانہ قرآن کی تلاوت کرنے والی ممبرات کی تعداد کتنی ہے؟ جب حضور کو بتایا گیا کہ ان ممبران کی تعداد کل تجنید کا 67٪ ہے، تو حضور نے فرمایا:

" اگر آپ کی عاملہ ممبرات ہی روزانہ تلاوت قرآن میں باقاعدہ ہو جائیں تو آپ کا ہدف 60٪ تک پورا ہو جائے گا۔ اس کا تو مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی عاملہ ممبران کو ہی اپنے پروگراموں میں شامل کرنے کے لیے کامل کوششیں نہیں کر رہیں۔ اس لیے، پہلے اپنے گھر سے شروع کریں۔ آپ کا گھر، آپ کی عاملہ ہے"۔

ممبران کے لیے تربیتی سوال نامہ بنانے کے سلسلہ میں ہدایت دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس بات کو مد نظر رکھا جائے کہ ایسے طریق پر مرتب کیا جائے کہ لجنہ ممبران جواب دیتے ہوئے نہ تو ہچکچاہٹ محسوس کریں اور نہ ہی بیزاری۔ زونا صاحبہ نے حضور کو بتایا کہ شعبہ تربیت کے تحت ترتیب دیے جانے والے دیگر اہداف میں سے ایک، لجنہ ممبران کو حضور انور کے خطبہ جمعہ سے روشناس کروانا بھی تھا۔ تربیتی

حوالہ کہ پیش نظر، اس ضمن میں ایک تحریک شروع کی گئی جس میں خطابات پر مبنی دو سوال ترتیب دے کر ممبران سے پوچھے جاتے تھے کہ آیا انہوں نے اس حوالے سے کیا سیکھا؟ اس پر حضور انور نے پوچھا کہ، "اگر میرے خطبے میں کوئی بھی تربیتی عنصر نہ ہو تو پھر؟ کیونکہ میں تو آج کل تاریخ اسلام پر بات کر رہا ہوں"؟ اس کے جواب میں زونا صاحبہ نے کہا کہ اگر غور کیا جائے تو خلیفۃ الوقت کے ہر خطبہ سے ہی تربیتی عنصر نکل سکتا ہے۔ جس پر حضور نے ان کے جواب کو سراہا اور فرمایا، "تو پھر اچھا ہے...اس کا مطلب ہے کہ آپ بہت محنت کر رہے ہیں"۔ حضور نے ہدایت دی کہ:

" آپ کو چاہیے کہ آپ کچھ interactive پروگراموں کا اجرا کریں تا کہ ممبرات خود آپ سے سوالات کریں اور پھر آپ ان کے جواب دیں۔ یا پھر یہ کہ ممبرات کو ایک دوسرے کے ساتھ interact ہونے کا موقع دیا جائے۔ ایسا ہونا چاہیے کہ لجنہ کا ایک گروپ خود ایک دوسرے سے ان مضامین کے بارہ میں تبادلہ خیالات کرے۔"

سیکریٹری تربیت نے کہا کہ وہ اس سلسلہ میں کوشش کر رہی ہیں اور لجنہ ممبرات کو ترغیب دیتی ہیں کہ وہ خطبہ جمعہ کو زیر بحث لائیں۔ سادگی اور اسلامی پردہ پر بات کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ، پردہ کرنا اور باحیا لباس تن کرنا قرآن کریم کے احکامات میں سے ہے۔ حضور نے ہدایت دی کہ، مختلف نظریہ موش اور فکر سے تعلق رکھنے والی خواتین کو مد نظر رکھ کر ان کے لیے ہر معیار کے تعلیمی اور تربیتی پروگرام مرتب کریں۔

## شعبہ تعلیم:

ڈاکٹر امتہ الرحمٰن صاحبہ کے حضور انور کو رپورٹ دینے کے بعد، حضور نے ان سے لجنہ کو پڑھائے جانی والی کتب اور نصاب کے بارہ میں سوالات کیے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ملفوظات کی جلد 1 تا 3 کا انگریزی میں ترجمہ کیا جا چکا ہے، لحاظہ اس کو پڑھایا جا سکتا ہے۔

## شعبہ تجنید:

جب لجنہ نیشنل سیکریٹری تجنید محترمہ صدیقہ کویوکی صاحبہ نے اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی تو حضور نے ان سے ان کے پس منظر کے بارہ میں سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا وہ نائیجیریا سے ہیں؟ اس پر صدیقہ صاحبہ نے بتایا کہ ان کے والد نائیجیریا سے ہجرت کر

کے یہاں آئے تھے، جبکہ ان کی خود کی پیدائش امریکہ کی ہے۔ حضور نے ان کو ایک جامع تجنید مرتب کرنے کے سلسلہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ،

" آپ کے پاس اپنا ایک خود کا معلوماتی نظام ہونا چاہیے، جس میں ہر مجلس میں آپ کی ایک سیکریٹری ہو جو ہر گھر میں جا کر معلوم کرے کہ وہاں کتنی ممبرات رہتی ہیں اور کتنی نئی ممبرات شامل ہوئی ہیں"۔

## شعبہ خدمت خلق:

حضور نے اس کے بعد نیشنل سیکریٹری خدمت خلق محترمہ کیسانڈرہ شفیق صاحبہ کو مخاطب کیا، جنہوں نے حضور کو بتایا کی شعبہ خدمت خلق کے زیر نگرانی بہت سی تحریکات کا اہتمام کیا گیا جن میں سے ایک ضرورت مند افراد کے لیے Soup Kitchen لگانا بھی تھا۔ لجنہ ممبرات کو Covid 19 کے دوران ایک دوسرے سے جوڑ رکھنے کی غرض سے، "Are You OK?" کی رابطہ تحریک کا اجرا کیا گیا۔ اس کے علاوہ شعبہ کی جانب سے Make a Mask کے پروجیکٹ پر بھی کام کیا گیا۔ افریقہ کے اندر بہبود کے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا،

" میرا خیال ہے کہ لجنہ اماءاللہ امریکہ کو ہر سال افریقہ میں ایک Model Village کے لیے چندہ جات دینے چاہیں۔ اس کل خرچ قریباً 80،000 $ سے 90،000$ تک کا ہے۔ کیا اپ اس ذمہ داری کے لیے تیار ہیں؟"

کیسانڈرہ صاحبہ نے جواب دیا، "جی!" اس پر حضور انور نے مسکراتے ہوئے کہا کہ، " خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے"۔

## شعبہ صحت جسمانی:

جب سیکریٹری صحت جسمانی محترمہ خدیجہ اوگُن بی یی (Ogunbiyi) نے حضور انور کو رپورٹ پیش کی تو حضور نے ان سے پہلا سوال ہی یہ کیا کہ، کیا وہ خود کوئی ورزش کرتی ہیں یا نہیں؟ اس پر انہوں نے حضور کو بتایا کہ وہ، Power Walk کرتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ انکو اپنی عاملہ ممبرات کو بھی ورزش کرنے اور سیر پر جانے کی تحریک کرنی چاہیے۔

## شعبہ تبلیغ:

امتہ القدوس شمس صاحبہ نے جب حضور کو اپنی رپورٹ پیش کی تو حضور نے ان سے سوال کیا کہ اب تک انہوں نے کتنی بیعتیں حاصل کی ہیں؟ امتہ القدوس صاحبہ نے بتایا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران لجنہ اماءاللہ USA نے 7 افراد کو اسلام احمدیت میں داخل ہونے میں مدد

کی جن میں سے 5 افراد کی شمولیت گزشتہ 8 ماہ کے عرصہ میں ہوئی۔ حضور نے ان کو اہداف کے حوالے سے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ،

" اوّل تو اپنے لیے بڑے اہداف کا تعین کریں اور پھر ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔"۔

## شعبہ ناصرات:

نیشنل سیکریٹری ناصرات، نُرجاملہ بجری صاحبہ نے جب حضور انور کو ناصرات USA کی رپورٹ پیش کی تو حضور نے ان سے امریکہ میں ناصرات الاحمدیہ کی کل تعداد کے بارے میں پوچھا۔ جب حضور کو ناصرات کی 1،331 کی تعداد کے بارے میں بتایا گیا تو حضور نے سیکریٹری صاحبہ سے واپس یہ سوال کیا کہ آیا وہ اس عدد کو یقینی طور پر درست مانتی ہیں یا نہیں؟ حضور نے فرمایا،

" اپ کو تمام تر مجالس میں اپنی ناصرات سیکریٹریان سے رابطہ کرکےا ن کو بتانا پڑے گا کہ وہ اپنی تجنید کو (مستقل) اپ ڈیٹ رکھیں اور چیک کرتی رہا کریں"۔

احمدی بچیوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے حوالہ سے بات کرتے ہوئے حضور نے فرمایا، "آپ کو ایک پروگرام تشکیل دینا چاہیے کہ جس کے ذریعہ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت اور اس کا مطلب سکھایا جائے۔

## شعبہ امور خارجہ:

سیکریٹری امور عامہ محترمہ شازیہ سہیل صاحبہ نے اس کے بعد اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی جس پر حضور نے رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا کہ، "آپ کو چاہیے کہ شعبہ امور خارجہ کے تحت، اسلام میں عورتوں کے حقوق پر سیمینار منعقد کریں اور ان میں غیر مسلموں کو مدعو کریں، تاکہ وہ جان سکیں کہ حقیقی اسلامی تعلیم وہی ہے جس پر جماعت احمدیہ عمل کرتی ہے۔

## شعبہ ضیافت:

سیکریٹری ضیافت محترمہ عزیزہ رانا صاحبہ نے حضور کو اپنا تعارف کروایا اور ان کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کی جس پر حضور نے ان سے دریافت کیا کہ آج انہوں نے اپنی لجنہ ممبرات کے لیے کیا کھانا بنایا ہے؟ سیکریٹری صاحبہ نے بتایا کہ ممبران کے لیے آج پالک پنیر، پلاؤ، اور lasagna کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس پر حضور نے پھر پوچھا کہ آیا اس کا انتظام لجنہ نے بذات خود کیا ہے کہ نہیں؟ جب حضور کو بتایا گیا کہ یہ انتظام لجنہ نے خود کیا ہے تو حضور نے فرمایا، "کیوں؟ جماعت سے کہیں کہ وہ لجنہ ممبرات کا خیال رکھیں"۔

عزیزہ صاحبہ نے حضور کو بتایا کہ کیونکہ پروگرام میں حاضر ہونے والی ممبرات کی تعداد بہت تھوڑی تھی، اس لیے جب درخواست کی گئی تو ممبران نے خوشی سے خود ہی زمہ داری قبول کر لی۔

## شعبہ نو مباعیات:

اس کے بعد سیکریٹری نومباعیات، محترمہ لئیقہ مرزا صاحبہ کے اپنی رپورٹ پیش کرنے پر حضور نے ان سے سوال کیا کہ ان کے زیر تربیت کتنی نو مباعیات ہیں؟ سیکریٹری صاحبہ نے بتایا کہ فی االوقت، مختلف طبقہ فکر و نسل سے تعلق رکھنے والے 66 نئے ممبران شعبہ کے زیر تربیت / نگرانی ہیں۔ نئی ممبران کی تربیت کے حوالے سے حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:

"آپ کو چاہیے کہ ہر فرد کے پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اس کے مطابق آپ کو ان افراد کی تربیت کرنی چاہیے۔ آپ تمام نو مباعیات کے لیے ایک ہی لائحہ عمل نہیں بنا سکتے۔ اس لیے، اگر (مثلاً) کسی کا پس منظر عیسائیت کا ہے تو اُس کو دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ، قرآن کیا ہے؟ احادیث کیا ہیں؟ اور اسلامی تاریخ کے بارے میں بھی بتانا چاہیے...پھر وہ افراد ہیں جو اسلامی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ ان میں سے بہت سے قرآن پڑھنا بھی نہیں جانتے، پھر بھی...ان کو کچھ تو قرآن اور بنیادی اسلامی تعلیمات کے بارے میں پتہ ہی ہوتا ہے...پھر، غیر مسلموں میں سے بعض کا عربی پس منظر ہو تا ہے اور بعض کا عیسائی اور بعض کا انڈوپاک۔ لحاظہ، آپ کو ہر فرد کے لیے، ایک منفرد لائحہ عمل تیار کرنا ہو گا"۔

## شعبہ اشاعت:

سیکریٹری اشاعت محترمہ رقیہ اسد صاحبہ نے حضور کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے ان سے سوال کیا کہ آیا لجنہ کا کوئی (اپنا) رسالہ چھپتا ہے کہ نہیں؟ رقیہ صاحبہ نے بتایا کہ لجنہ سال میں دو مرتبہ "عائشہ میگزین" چھاپ کر فروخت کے لیے تقسیم کرتی ہے۔ حضور انور نے اشاعت کی اس تعداد کے بارے میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ،

"چار موسم ہوتے ہیں، لحاظہ کم از کم چار بار تو چھپنا چاہیے۔"

حضور نے مزید اس ضمن میں ہدایت دی کہ (شعبہ کو چاہیے کہ) اپنے صارفین کی تعداد میں اضافہ کریں۔

## شعبہ میڈیا واچ:

معاونہ صدر لجنہ USA میڈیا واچ، محترمہ شاہینہ بشیر صاحبہ نے حضور کی خدمت میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے حضور کو بتایا کہ ان کا شعبہ، لجنہ ممبرات کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتا ہے کہ وہ اسلام کے متعلق غلط فہمیوں اور الزامات کو دور کرنے کے لیے قومی اور بین اقوامی دونوں سطح پر، اخبارات، رسائل اور دیگر سوشل میڈیا کے پلیٹ فاموں پر تحریرات شائع کریں۔ اس ضمن میں گزشتہ سال

کے دوران آن لائن اور پرنٹ میڈیا میں ملا کر کل 118 خطوط شائع ہوئے۔ حضور انور نے اس حوالے سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ،

" آپ کو چاہیئے کہ آپ خواتین صحافیوں کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات کو بنائیں۔ جماعت کے اندر ہی نہیں بلکہ باہر بھی"۔

ان تمام رپورٹوں کے بعد حضور انور نے صدر لجنہ USA محترمہ دیا بکر صاحبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے پوچھا کہ کیا وہ اُن سے کوئی سوال کرنا چاہتی ہیں؟ صدر صاحبہ نے حضور سے پوچھا کہ، "ایسی احمدی بچیوں کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں کہ جو دین سے دور ہوتی جارہی ہیں اور احمدی کہلانے کے باوجود، احمدیت پر عمل نہیں کررہیں"؟ حضور نے اس کے جواب میں فرمایا کہ،

" خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ تمہارا کام فقط تنبیہ کرنا اور یاد دہانی کروانا ہے۔ اور ان کے لیے دعا بھی کیا کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ عرصہ بعد آپ ہمّت ہار دیں۔ نہیں! ہمیں ہمت نہیں ہارنی"...کیونکہ وہ اپنے آپ کو (ابھی بھی) احمدی کہلاتی ہیں اور جماعت سے جُدا نہیں ہونا چاہتیں، تو پھر یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ انہیں احمدیت کے دائرے میں اس طریق پر لے کر آئیں کہ جو ہمارے لٹریچر میں بیان ہوا ہے۔ اور سب سے اہم، جیسا قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔...لحاظہ ان کو بتائیں کہ

" یہ تو قرآن کے احکامات ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ تم ڈھکا ہوا لباس زیب تن کرو۔ یہ ( بھی) قرآن ہی کا حکم ہے ۔ یہ نہیں کہ فقط جماعت احمدیہ اُن پر یہ احکامات مسلط کر رہی ہے۔ نہیں! یہ قرآن کے احکامات ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے دوسرے (احکامات) بھی ہیں۔ (جیسے) تلاوت کرنا، پنج

وقتہ نماز ادا کرنا......یہ وہ چیزیں ہیں کہ جن کا آپ کو انہیں کو احساس دلانا ہو گا۔ لحاظہ محبت اور دور اندیشی کے ساتھ اس کام کو جاری رکھیں۔ لحاظہ محبت اور دور اندیشی کے ساتھ اس کام کو جاری رکھیں۔ چاہیے یہ کام آپ ان کی بہتری کے لیے ہی کر رہی ہیں، ان کو اس بات کا ہر گز احساس نہیں ہونا چاہیے۔ دور اندیشی کے ساتھ اس کام کو جاری رکھیں۔ چاہیے یہ کام آپ ان کی بہتری کے لیے ہی کر رہی ہیں، ان کو اس بات کا ہر گز احساس نہیں ہونا چاہیے کہ آپ ان پر ترس کھا رہی ہیں۔ آپ ان کو اس معاشرے کی برائیوں سے بچا رہی ہیں۔ جس دن ان کو اس بات کا احساس ہو جائے گا، وہ آپ کے پیچھے آئیں گی...اور ساتھ ان کے لیے دعا بھی کریں۔ دعا تو ہمیں لازمی کرنی ہے...مگر ایک بار ان کو ایک ، دو، تین یا چار بار سمجھا دیا، تو آپ ہمت ہار کر چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا ہے۔ آپ کو بہت مستقل مزاج رہنا ہے۔ (یہ) آپ کی ذمہ داری ہے اور یہی قرآن کا حکم بھی ہے...**فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ**(88:22) یہی حکم آنحضرتﷺ کو دیا گیا۔ لحاظہ، ان کو نصیحت اور تنبیہ کرتے رہیں اور ان کو اسلام کی خوبصورت تعلیمات سمجھاتے رہیں۔ یہ آپ کا کام ہے"۔

عاملہ ممبرات کو ان کی ذمہ داریاں سمجھاتے ہوئے حضور انور نے فرمایا،

"اپنی عاملہ ممبرات سے شروع کریں۔ اگر آپ کی عاملہ ممبرات قومی، ضلعی اور مقامی سطح پر فعال اور آپ کے پرا گراموں اور منصوبہ جات پر عمل کرنے والی ہوں گی، تو سمجھ لیں کہ 50٪ آپ نے اپنا ہدف حاصل کر لیا۔ جبکہ (ابھی) یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ صرف 33٪ ممبرات حصہ لے رہی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی عاملہ ممبرات ہی آپ کے منصوبہ جات اور ہدایات پر عمل نہیں کر رہیں...

...اس لیے ،یہ دیکھنے کی کوشش کریں کہ آپ کی اپنی عاملہ ممبران ہدایات پر عمل کر رہی ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اپنی اچھی مثال قائم کریں تو پھر (دیگر) لجنہ بھی ان کی پیروی کریں گی...ہمیں خود اپنے اپ کو مثال بنانا ہے تب ہی ہم بہتر نتائج کی امید کر سکتے ہیں"۔

اس کے ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد ایدۃ تعالیٰ بنصر العزیز کے ساتھ اس virtual ملاقات کا اختتام ہوا۔

# اسلام میں خواتین کے حقوق
# آذادیٔ خواتین کے لئے ایک خاکہ

حضور انور، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ نے لجنہ اماءاللہ USA کو، رہنمائی دیتے ہوئے، 24 اگست 2021 کو ہونے والی لجنہ USA کے ساتھ Virtual Mulaqat میں فرمایا:

"آپ کو چاہیے کہ شعبہ امور خارجہ کے تحت ،آپ "خواتین کے اسلام میں حقوق " کے موضوع پر سیمینار منعقد کریں ،اور ان میں غیر مسلم افراد کو مدعو کریں۔ تب ہی ان کو معلوم ہو گا کہ حقیقی اسلامی تعلیمات کیا ہیں اور احمدی (اس ضمن میں) کیا کر رہے ہیں"۔

شعبہ امور خارجہ لجنہ USA نے حضور انور کی اس ہدایت کی تعمیل کرتے ہوئے، 24 ستمبر 2022 کو، "اسلام میں خواتین کے مقام" پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں بہت تفصیل کے ساتھ اسلام میں عورتوں کو دیئے گئے اعلیٰ مقام اور حقوق کے اوپر روشنی ڈالی گئی اور عمومی تحفظات کو دور کیا گیا۔ سیمینار میں تقریباً 300 خواتین نے شرکت کی جن میں سے 65 مہمان خواتین تھیں۔ ان مہمانوں کی بیشتر تعداد، ریاستی افسران پر مشتمل تھی۔ صدر لجنہ اماءاللہ USA نے اس ضمن میں ایک حدیث نبوی ﷺ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ، "آنحضرت ﷺ معاشرے میں خواتین کی حالت کو بہتر بنانے، ان کے وقار اور ان کے لیے منصفانہ اور مساوی حقوق کی حصولی کے بہت خواہاں تھے۔ اس بات کو سمجھاتے ہوئے صدر صاحبہ نے کہا کہ " اس بات کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ (کے اقدامات) کا مقصد، عورتوں کے استحصال، عدم مساوات، (معاشرے میں انکی) کمتری اور ان کو ہراساں ہونے سے بچانا تھا۔

پروگرام کی افتتاحی پیشکش اور صدر صاحبہ کی تقریر کے بعد، مندرجہ ذیل حکومتی عہدے داران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا:

- Monae Nickerson: Vice Mayor of the Town of Dumfries
- Selonia Miles, Council member of the Town of Dumfries
- Heather Bagnall, Maryland State Delegate

مندرجہ ذیل افسران نے بعد از تقریب، اپنے تحریری تاثرات فراہم کیے:

**Congresswoman Jackie Speier, (CA-14)**

:(Co-Chair of the Ahmadiyya Muslim Congressional Caucus )

انہوں نے کہا کہ:

"اکثر سے بیشتر، عدم برداشت کا جواز پیش کرنے کو کوشش ہیں، مذہب کو مسخ کر دیا جاتا ہے۔ اور اس امتیازی سلوک کا بوجھ اکثر خواتین پر ہی آکر گرتا ہے۔ جہاں تمام دنیا ایران اور دیگر ممالک میں عورتوں کو یکجا ہو کر مساوات اور بنیادی حقوق کی جنگ لڑتے دیکھ رہی ہے، وہاں احمدی خواتین کی آواز، ان موضوعات کے حق میں اور بھی اونچی سنائی دیتی ہے۔ ہفتہ کے روز ہونے والے پروگرام، "اسلام میں خواتین کے حقوق، آزادی خواتین کے لیے ایک خاکہ" میں، خواتین کے حقوق کے حوالہ سے وابستہ غلط فہمیوں کو بہت عمدہ انداز میں دور کیا گیا۔ اور اسلام میں عورتوں اور مردوں کے مابین بنیادی مساوات کی پہچان بھی کروائی گئی۔ ہمیشہ کی طرح، اب بھی، اپنی احمدی دوستوں کے شانہ بشانہ، انسانی حقوق کی ترقی اور مذہبی برداشت کے فروغ کے لیے کام کرنا (میرے لیے) ایک اعزاز تھا۔"

**Padma Kuppa**

(Representing the 41st District in the Michigan House of Representatives)

"اسلام میں خواتین کے حقوق کے اوپر اس سیمینار میں شرکت کرنا اور مسلم خواتین رہنماؤں کو انتہا درجہ کی شائستگی اور فصاحت کے ساتھ قومی درجہ کے سامعین سے بات کرتے دیکھنا، اپنے آپ میں ایک اعزاز تھا۔ ایک سیاسی قانون ساز کی حیثیت سے میں احمدی خواتین کی طرح اور بہت سے لیڈروں کے ساتھ بہت سی بین مذاہب تنظیفات سے وابستہ ہوں، جیسا کہ،

- Troy Area Interfaith Group
- Women's Interfaith Solutions for Dialogue and Outreach in MetroDetroit (WISDOM)

ہم اپنے متعلقہ مذاہب کے مابین باہمی احترام اور ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے کے لیے بیداری پیدا کرنے کا اہم کام سرانجام

دیتے ہیں۔لحاظہ میں اس ضمن میں آج کی تقریب کے منتظمین کو ان اہداف کی جانب کام کرنے کے لیے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ہم مل کر یقینی طور پر ایک بہتر مستقبل اور ایک بہتر دنیا کے لیے کام کر سکتے ہیں"۔

**Kim Schofied**

Representing the 60th District in the Georgia House of representatives

"آج تاریخ کے اس لمحے میں جہاں خواتین کے حقوق مسخ کیے جارہے ہیں، ان کے نقطہ نظر اور رائے کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ تمام خواتین کے لیے مساوی حقوق حاصل کرنا صرف ہمارا منترہ ہی نہیں بلکہ ہمارا مؤقف بھی ہے۔ ہماری سوچ، تعلیمات، پیشے اور (دیگر) دنیاوی شراکت میں، ہمارے ثقافتی اصول اور ہمارے رسم ورواج کے طریق ہمیشہ ایک خاص جزوی حیثیت رکھتے ہیں۔ سو خواتین ہمیشہ ہر جہد پر نہ صرف ابھرتی رہیں گی، بلکہ اپنی آواز کے ساتھ کھڑی بھی ہوتی رہیں گی"۔

**Jeanette Rishell**

Mayor of the City of Manassas Park in Virginia

"اسلام میں خواتین کے حقوق کے اوپر اس سیمینار میں شرکت کر کے مجھے انتہائی خوشی ہوئی۔ احمدیہ مسلم تنظیم کی خواتین کی جانب سے منعقد کیے جانے والے اس ویبینار کی گفت وشنید اور تعلیمی مواد، دونوں ہی انتہائی اہم تھے۔ اس تقریب کے مکالمے نے زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی خواتین کے مابین امن اور انصاف کی جدوجہد کی اجتماعی کوشش کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے"۔

**Kimberly Hunt**

Senior Advisor to the U.S. Senator Amy Klobuchar

"سیاہ فام خواتین کے حوالے سے، ابھی ہمارے آگے مساوات کی جنگ کے بہت سے میدان سر کرنا باقی ہیں اور آج کے مقررین کے پیغامات نے اس امر کی حقیقت کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں اپنی ملاقاتوں کے زریعہ، اس تنظیم کے بارہ میں اور بھی معلومات حاصل کروں"۔

**Lilli Rey**

From the Center of Gender & Refugee Studies

میں ہمیشہ ہی آپ لوگوں کے ایمان سے بہت متاثر اور مرعوب ہوتی ہوں۔ آپ لوگ ہمیشہ ہی عمدہ طریق پر اپنے عزم کو بیان کرنے کا کام کرتے ہیں۔ ہمیں بحیثیت عوام، عورتوں کے حقوق اور خاص کر ان کے مساوات کی دوڑ میں ابھی بہت آگے جانا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ (مساوات) کی تحریک مردوں اور عورتوں کے لیے یکساں طور پر اہم ہے۔ (لحاظہ) مجھے آج یہاں مدعو کرنے کے لیے بہت بہت شکریہ"۔

**Patricia Pascoe (from California)**

انہوں نے کہا: "یہ ایک انتہائی دلچسپ اور حوصلہ افزا تقریب تھی۔ مجھے اس میں شامل کرنے کا بہت شکریہ"۔

**Sue Addy(from Arizona)**

میں ان معلومات سے پوری طرح لطف اندوز ہوئی ہوں۔ مجھے شامل کرنے کا شکریہ۔

**از طرف شازیہ سہیل**

**معاونہ صدر انچارج امور خارجہ لجنہ اماءاللہ USA**

# افریقی ماڈل گاؤں

29 اگست 2021 کو لجنہ نیشنل عاملہ امریکہ کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ورچوئل ملاقات کی۔ اس ملاقات میں خیراتی منصوبوں پر بات کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا،

" میں سمجھتا ہوں کہ ریاست امریکہ کی لجنات کو چاہیئے کہ وہ ہر سال کم از کم ایک ماڈل گاوں کو فنڈ کریں جس کی کل لاگت صرف 80،000 تا 90،000 ڈالر تک آئے گی۔ کیا آپ یہ زمہ داری لینے کے لیے تیار ہیں؟

کسانڈرا صاحبہ نے جواب دیا کہ، "جی!" اس پر، حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا، "**خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے**"۔ (الحکم، 3 ستمبر، 2021)

اس امر کے لیے حضور انور نے، غانا کے علاقہ سانیٹیگا، کا انتخاب کیا جس میں نہ پانی ہے اور نہ بجلی۔ اس علاقہ میں حکومتی سطح پر کوئی سہولت میسر نہیں۔

**ماڈل گاؤں میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہیں:**

- **کمیونٹی سینٹر:** افراد کو ٹریننگ اور کمیونٹی کلاسوں کی فراہمی کرنے کے لیے۔
- **سماجی انٹرپرائز:** جس کا مقصد نئے کاروبار اور منصوبہ جات شروع کرنے میں مدد کرنا اور گاؤں کے لیے مالی فعالی اور تحفظ فراہم کرنا۔ ان میں ، مرغی خانہ، مچھلی فارم اور آبپاشی جیسے دیگر منصوبہ جات شامل ہیں۔
- **MTA کا سیٹلائٹ سسٹم:** تربیتی عناصر کے فروغ کو ان علاقوں تک رسائی دینا۔
- **سولر پانی کا نظام:** علاقے کے مختلف نقاط تک پانی کو پہنچانا۔
- **غسل خانے:** صفائی کو فروغ دینا اور اس امر کا خاص خیال کرنا کہ تمام تر گندگی ایک جگہ پر اکٹھی کی جائے۔
- **برقی روشنی:** جو کہ سولر سٹریٹ لائٹوں سے فراہم کی جائے گی تاکہ رات کو گاؤں تک رسائی کا راستہ روشن اور محفوظ ہو۔
- **سڑکیں:** گاؤں تک سواری (گاڑی اور سائیکل) کا راستہ بہتر اور محفوظ کیا جاسکے تاکہ گاؤں کے افراد با آسانی آمدورفت کرسکیں۔
- **زمینی تزئین:** خوبصورتی کی غرض سے۔ اس میں گھروں کو رنگ وروغن کرنا، پودے لگانا اور چار دیواریاں کھڑی کرنا شامل ہے۔

# افریقی ماڈل گاؤں

## بورہول 1 کے لیے چھوٹے سولر ویل کی تنصیب

LAJNA IMA'ILLAH USA

## لجنہ اماءاللہ USA اور ناصرات الاحمدیہ USA کے لیے کی گئی اشاعت

احمدیہ مسلم جماعت کی ذیلی تنظیمات، لجنہ اماءاللہ USA اور ناصرات لاحمدیہ USA کے لیے شائع کیا جانے والا اداریہ۔ اس اشاعت میں پیش کیے جانے والے خیالات احمدیہ مسلم تنظیم کا لازم جزو ہر گز نہیں ہیں۔ لجنہ میٹرز کا یہ شمارہ نیشنل صدر لجنہ USA محترمہ دیا بکر صاحبہ اور نیشنل شعبہ اشاعت لجنہ USA کے زیر نگرانی شائع ہوا ہے۔ لجنہ میٹرز کی ٹیم، اپنی تمام نیشنل عاملہ، مقامی اور ضلعی صدران کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ جنہوں نے اس اشاعت کے لیے متعلقہ جزو فراہم کیے۔ آپ کی رائے اور تجاویز ہمارے لیے ہمیشہ خوش آئند ہیں۔